اس جنتری میں تمام مضامین، پیشگوئیاں اور سال بھر کے اہم واقعات، سلیس اور عام فہم زبان میں درج ہیں، جن کو پڑھ کر ضرورت مند یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں
روحانی
کامیاب جنتری
2019ء
آج کا دن کیسا گزرے گا
12 برجوں کے حالات 2019ء
نوروز عالم افروز (عالمی پیشگوئیاں) 2019ء

فہرست

شمع بک ایجنسی

نوید اسکوائر اردو بازار کراچی

اس جنتری میں تمام مضامین، پیشینگوئیاں اور سال بھر کے اہم واقعات، سلیس اور عام فہم زبان میں درج ہیں، جن کو پڑھ کر ضرورت مند یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں

کامیاب جنتری 2019ء

مولف: سید امان اللہ

قیمت -/80 روپے

فہرست

کامیاب بک ڈپو

نوید اسکوائر نیو اردو بازار کراچی

2019ء مذہبی تقریبات وتعطیلات

□ مستطیل نشان پر صرف بینک ہالیڈے ہوگا۔　　✞ صلیب کے نشان پر عیسائی حضرات تعطیل کریں گے۔

☾☆ چاند کے نشان پر صرف کپڑا مارکیٹ بندر ہے گی۔　　○ گول نشان پر کوئی چھٹی نہیں ہے۔

✕ کراس کے نشان پر شیعہ حضرات تعطیل کریں گے۔　　☆ ستارہ کے نشان پر ڈاکخانہ اور سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔

Ψ برچھی کے نشان پر ہندو حضرات تعطیل کریں گے۔

اس کے علاوہ اسکول کی چھٹیاں عموماً جون سے اگست کے درمیان دو ماہ کی ہوتی ہیں۔ جن کی تاریخیں حکومت مقرر کرتی ہے۔ عدالت کی طویل تعطیلات چیف جسٹس مقرر کرتے ہیں۔ نوٹ: اسلامی تہوارات وتعطیلات چاند کی تاریخوں سے منسوب ہوتی ہیں۔ ان میں ایک دو دن کا فرق آسکتا ہے۔

مہینہ	دن	تاریخ	تقریب	نشان	مہینہ	دن	تاریخ	تقریب	نشان
جنوری	منگل	یکم	سال نو عیسوی	✞	اگست	پیر	12	عیدالاضحیٰ	☆
	منگل	یکم	بینک ہالیڈے	□		منگل	13	عیدالاضحیٰ	☆
فروری	منگل	5	یوم کشمیر	☆		بدھ	14	عیدالاضحیٰ	☆
	اتوار	10	بسنت پنچمی	Ψ		بدھ	14	یوم آزادی	☆
	جمعرات	28	وفات حضرت ابوبکر صدیقؓ	○		جمعرات	15	رکھڑی	Ψ
مارچ	جمعرات	14	لیلۃ الرغائب	✕		منگل	20	شہادت حضرت عثمان غنیؓ	○
	جمعرات	21	نوروز عالم افروز	✕		جمعہ	23	جنم اشٹمی	Ψ
	جمعرات	21	ہولی	Ψ		جمعہ	30	شہادت حضرت عمر فاروقؓ	○
	ہفتہ	23	یوم پاکستان	☆		ہفتہ	31	سال نو مصری	○
اپریل	جمعرات	4	شب معراج	○	ستمبر	اتوار	یکم	سال نو ہجری	○
	اتوار	14	بیساکھی، سال نو بکرمی	Ψ		جمعہ	6	یوم دفاع	○
	جمعہ	19	گڈ فرائی ڈے	✞		پیر	9	نویں محرم	☆
	اتوار	21	ایسٹر سنڈے	✞		منگل	10	عاشورہ	☆
	اتوار	21	شب برات	☾☆		بدھ	11	وفات قائداعظمؒ	○
	اتوار	21	وفات علامہ اقبال	○	اکتوبر	منگل	8	دسہرہ	Ψ
مئی	بدھ	یکم	یوم مزدور	☆		بدھ	16	شہادت لیاقت علی خانؒ	○
	پیر	27	شہادت حضرت علیؓ	☆		اتوار	20	چہلم حسینی	✕
	منگل	28	یوم تکبیر	○		بدھ	23	آخری چہار شنبہ	✕
	جمعہ	31	جمعۃ الوداع	☾☆		پیر	28	دیوالی	Ψ
جون	اتوار	2	شب قدر	☾☆	نومبر	ہفتہ	9	ولادت علامہ اقبالؒ	○
	بدھ	5	عیدالفطر	☆		اتوار	10	عید میلادالنبیؐ	☆
	جمعرات	6	عیدالفطر	☆	دسمبر	پیر	9	گیارہویں شریف	○
	جمعہ	7	عیدالفطر	☆		بدھ	25	ولادت قائداعظمؒ	☆
جولائی	پیر	یکم	بینک ہالیڈے	□		بدھ	25	کرسمس	☆
اگست	اتوار	11	یوم الحج	☆					

فالنامہ عددی سے سوال کا جواب حاصل کرنا

فالنامہ عددی ضمیر یا راز دل معلوم کرنا

سائل جب اپنے دل کا حال معلوم کرنے کے لئے کہے تو اس سے کہا جائے کہ وہ اپنے دل میں سوال اچھی طرح جما لے۔ اس کے بعد 9 عدد جس ترتیب سے اس کے جی میں آئے ایک پرچے پر لکھ دے۔ ان اعداد کو جوڑ کر میزان میں 3 شامل کر دیا جائے۔ اس طرح جو کچھ حاصل ہو اس سے سائل کو جواب دیا جائے گا۔

فرض کیجیے سائل نے یہ اعداد لکھے۔

86345172

ان کا مجموعہ 38 بنتا ہے اس میں 3 اور ساتھ جمع کر دیئے تو میزان 3+38=41 اس کا جواب حسب ذیل ہوگا۔

سائل اس وقت اپنی ذاتی عزت، مالی مفاد یا منصب کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

جس وقت سائل اس بات کا اقرار کر لے تو اس کا سوال اسی کے الفاظ میں علیحدہ لکھ کر اس قاعدے کے مطابق جواب دینا چاہیئے جو ہم اوپر درج کر چکے ہیں۔

ہم ذیل میں ایک مختصر فہرست پیش کرتے ہیں جس میں ہر ایک عدد کا نتیجہ درج ہے۔ حاصل عدد جو کچھ ہو اس کا جواب اس فہرست کے مطابق دینا چاہیئے۔ اس فہرست میں 84 تک اعداد کے نتائج درج ہیں۔ اگر بالفرض میزان 84 سے زیادہ ہو تو اس کی اکائیاں بنا لیں۔

مثلاً 84 میں 3 کا عدد جوڑنے کے بعد میزان 87 ہوتی ہے اس کے 7=8=15 متصور کئے جائیں اور جواب 15 کے عدد کے مطابق دیا جائے۔

(1)......اگر یہ عدد حاصل ہو تو سائل یہ سوال کرنا چاہتا ہے کہ اسے اپنی ملازمت یا کاروبار سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟ اسے اپنی ترقی کی فکر ہے یا اس کے دل میں حکام بالا دست کا خیال ہے۔

(2)......سائل کسی دور دراز مقام کا خیال کر رہا ہے وہ خود سفر کرنا چاہتا ہے یا اس کے دل میں کسی دور افتادہ شخص کا خیال ہے۔

(3)......سائل اپنی کسی جسمانی تکلیف مثلاً درد یا بخار کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(4)......اس وقت اس کے دل میں گھریلو معاملات کا تصور ہے غالباً وہ یہ سوال کرنا چاہتا ہے کہ اس کی بیوی کو اس سے محبت ہے یا نہیں یا اس کے دل میں کسی ایسی چیز کا خیال ہے جس کا تعلق قلب سے ہو۔

(5)......سائل کے دل میں اپنی شادی کا خیال ہے یا وہ وصل محبوب کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(6)......وہ اپنے کسی دور افتادہ عزیز و اقارب کی خبر دریافت کرنا چاہتا ہے اور بہت ممکن ہے کہ اس کی تلاش میں وہ خود بھی جانے کا ارادہ کر رہا ہو۔

(7)......سوال کنندہ کسی ایسی چیز کا خیال کر رہا ہے جو زیر زمین دفن ہے۔ وہ مکان بنانے کی فکر کر رہا ہے۔

(8)......وہ کسی غیر ملک یا کسی قدیم چیز کا تصور کر رہا ہے۔

(9)......اس کے دل میں موت، بربادی یا کسی مالی نقصان کی فکر ہے۔

(10)......وہ اپنی بیوی سے نالاں ہے اور گھریلو جھگڑوں

کے متعلق کچھ سوال کرنا چاہتا ہے۔

(11)......سائل کنندہ کے دل میں اس وقت جائیداد یا میراث کا خیال ہے۔

(12)......سائل اپنے ذاتی عیش ونشاط کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے یا وہ کوئی محفل عیش آراستہ کرنا چاہتا ہے۔

(13)......اس کے دل میں مالی مفاد کا خیال ہے اس فکر میں ہے کہ کہیں سے روپیہ حاصل ہو۔

(14)......وہ کسی قریبی مقام پر سفر کے لئے جانا چاہتا ہے اور اس سفر کا تعلق کسی عورت سے ہوگا۔

(15)......اپنے کسی عزیز کی موت سے فکر مند ہے اور اس وقت مبتلائے مصائب ہے۔

(16)......کسی خوبصورت اور مالدار عورت سے شادی کرنے کی فکر میں ہے۔

(17)......سائل کو کوئی جسمانی تکلیف ہے یا اس کا کوئی ایسا ملازم جس سے اسے محبت تھی اس کے یہاں سے چلا گیا ہے۔

(18)......گھریلو مسرت اور کسی پر لطف سفر کا خیال ہے یا اپنے بھائی کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(19)......اس کے دل میں اولاد کی تمنا ہے یا کسی ایسے شخص کا خیال کر رہا ہے جو محبوس ہے۔

(20)......کسی کے نامہ و پیام کا انتظار ہے۔

(21)......اپنے ذاتی مفاد کی فکر میں ہے اور اس وقت اس کے دل میں کسی چاندی کی چیز کا خیال ہے۔

(22)......اپنی بدمزاج بیوی یا خائن شریک کاروبار کے ہاتھوں پریشان ہے اس سے کسی نے ناقص معاہدہ کیا ہے یا اس وقت کسی دشمن کا خیال کر رہا ہے۔

(23)......اس فکر میں ہے کہ عیش وآرام کی زندگی بسر کرے۔ ایک عمدہ مکان رہنے کے لے ہو اور روپیہ بے دریغ خرچ کرنے کے لئے۔

(24)......اپنے گھریلو جھگڑوں یا کسی عورت کی ناجائز محبت میں گرفتار ہے اس کی ملازمت یا کاروبار بھی متزلزل ہے۔

(25)......کسی خوبصورت چمکدار چیز کا تصور کر رہا ہے یا اس کے دل میں کسی عظیم الشان خزانہ کا خیال ہے۔

(26)......سائل کے دل میں جائیداد، ترکہ اور میراث کا خیال ہے۔

(27)......کسی بند مقام کا خیال کر رہا ہے یا اپنے کسی عزیز قریب کی خبر معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(28)......خود اپنی ذات کا تصور کر رہا ہے یا اس کے دل میں کسی سفید کپڑے چاندی کے زیور یا نئے چاند کا خیال ہے۔

(29)......اس وقت پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اس کی صحت جسمانی کمزور ہو رہی ہے۔

(30)......سائل اس وقت بہت خوش ہے۔ وہ اپنے بچوں کے متعلق کوئی سوال کرنا چاہتا ہے یا اسے کہیں سے میراث ملنے کی امید ہے۔

(31)......کسی مدفون چیز کا خیال کر رہا ہے یا اس کے مکان میں کوئی زہریلا جانور ہے اس کے دفعیہ کی فکر میں ہے۔

(32)......سائل اس وقت کسی بادشاہ یا والئی ملک کا خیال کر رہا ہے اور اس سے کچھ فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(33)......سائل کنندہ کسی مسرت آمیز اور منفعت بخش پیام کے انتظار میں ہے۔

(34)......اس وقت اس کے دل میں غلہ وغیرہ کی خریداری کا خیال ہے۔

(35)......اس کے دل میں اس وقت اپنی بیوی کا خیال ہے

اس کی بیوہ حاملہ ہے یا نہیں۔

(36)......سائل اس وقت پریشان ہے اسے اپنی توقعات میں شدید ناکامی ہوئی ہے یا اس کا بچہ بہت بیمار ہے۔

(37)......وہ گھریلو مشکلات میں مبتلا ہے۔ بیوی کے ہاتھوں پریشان ہے یا اس سے کسی نے وعدہ خلافی کی ہے۔

(38)......وبائی امراض سے کسی شخص کی موت کا خیال ہے یا وہ اپنی چھوٹی بہن کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہے۔

(39)......کسی بند محفوظ مقام یا کسی عبادت گاہ کا تصور کر رہا ہے۔

(40)......اس وقت جواہرات یا دوسری بیش قیمت چیزوں کا خیال کر رہا ہے۔

(41)......سائل اپنی عزت، مالی مفاد یا منفعت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(42)......اپنے کسی عزیز دوست یا کسی محسن خاتون کا خیال کر رہا ہے۔

(43)......اس وقت کے دل میں اپنی موروثی جائیداد کا تصور یا کسی بوڑھے شخص کا یا قدیم عمارت کا خیال ہے۔

(44)......اپنے بے وطن بھائی کی خیریت نامعلوم ہونے سے پریشان ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی اپنے ذاتی عیش و آرام کی بھی فکر ہے۔

(45)......اس وقت یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کسی خاص جگہ اس کی شادی ہوگی یا نہیں یا اس کے دل میں کسی بہت ہی خفیف نقصان کا خیال ہے۔

(46)......اپنے کسی باعزت یا متمول دوست سے کچھ فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(47)......اس وقت وہ اپنی موجودہ مشکلات سے پریشان ہے اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے اطمینان خاطر کب نصیب ہوگا۔

(48)......اس کے دل میں کسی خلوت سرا کا تصور ہے یا اپنے معتمد ملازم کے ذریعے عورت سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

(49)......اس وقت وہ کسی باعزت خاتون یا اپنی ماں کا تصور کر رہا ہے اور اس فکر میں اس عورت سے مالی منفعت حاصل کرے۔

(50)......اس کی بہن کے پاس سے کوئی افسوسناک پیام موصول ہوا ہے یا اس کی ملازمت پر زوال آ رہا ہے۔ غالباً وہ بادل نخواستہ کسی دوسرے مقام پر جانا بھی چاہتا ہے۔

(51)......اس کے دل میں منفعت بخش کاروبار کا خیال ہے تاکہ اس سے اپنی اولاد کی کفالت کر سکے۔

(52)......سائل اپنی علالت سے پریشان ہے یا اس کی کوئی چیز ضائع ہوگئی ہے یا اس کا ملازم فرار ہوگیا ہے۔

(53)......کسی با اقتدار شخصیت مثلاً بادشاہ وغیرہ کا خیال کر رہا ہے یا اس کی کوئی سونے کی چیز کھوگئی ہے۔

(54)......کسی مصیبت زدہ عورت کا تصور کر رہا ہے یا اس کے قریبی رشتہ داروں میں کوئی عورت سخت بیمار ہے۔

(55)......کسی نوعمر لڑکی کے فراق میں تڑپ رہا ہے یا اس کے کسی دوست کی موت ہوگئی ہے۔

(56)......کسی غیر ملک کی سیاحت کا تصور کر رہا ہے جس کا تعلق مذہبی مقامات سے ہوگا۔

(57)......اپنے موجودہ اندوختہ یا پنشن کے متعلق فکر ہے۔

(58)......اسے کسی مقصد کی فکر ہے اور اس وقت اپنے مرشد کامل یا جج کی فکر کر رہا ہے، مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(59)......کسی ایسے مقام کا تصور کر رہا ہے جہاں کوئی شخص مر گیا ہو یا اس کے ذہن میں کسی اسپتال کا خیال ہے۔

(60)......کسی مذہبی تقریب یا غیر ملکی بادشاہ کا تصور کر رہا ہے اس وقت اس کے دل میں یاد خدا بھی ہے۔

(61)......اپنے کسی دوست کا خیال کر رہا ہے اس فکر میں ہے کہ دوست کی امداد سے کوئی کاروبار شروع کرے۔

(62)......اس وقت اس کے دل میں کسی معاہدہ یا قانونی کارروائی کا خیال ہے۔

(63)......کسی مردہ عورت کا خیال کر رہا ہے۔ اس کے ہاتھ سے کوئی چیز نکل گئی ہے یا اپنی بیوی کا مال اسباب حاصل کرنے کی فکر میں ہے۔

(64)......اپنے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے کس کاروبار سے فائدہ ہوگا یا کسی عمر رسیدہ شخص کا تصور کر رہا ہے۔

(65)......چندروز کے لئے کسی مقام پر جانا چاہتا ہے۔ اس کے دل میں اس وقت اپنی بیوی کے حمل یا اپنی بہن کی بیماری کا تصور ہے۔

(66)......اس وقت اپنے کسی مردہ دوست کا تصور کر رہا ہے یا اس کے دل میں کسی قبرستان کا خیال ہے۔

(67)......کسی مردہ عزیز کے خیال میں ہے یا اپنی بیوی کا ترکہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(68)......کسی نوعمر بچی کا خیال کر رہا ہے یا کوئی اعتماد کی جگہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(69)......کوئی نیا کاروبار شروع کرنے کی فکر میں ہے یا نئے کپڑے بنوانا چاہتا ہے۔

(70)......سائل اس وقت اپنی شادی کی فکر کر رہا ہے۔

(71)......کسی پرائیویٹ کمرے یا پانی سے بھری ہوئی مٹکی کے تصور میں ہے۔

(72)......اس وقت اپنے متمول دوست کا خیال کر رہا ہے تا کہ اس سے مالی منفعت حاصل کر سکے۔

(73)......سائل کو کوئی افسوسناک پیام موصول ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ اس وقت غصہ میں ہے۔ اس پیام کا تعلق اس کے بھائی سے ہے اور وہ بہت جلد کسی دوسری جگہ جانا چاہتا ہے۔

(74)......کسی زبردست دشمن، سرکش بیوی یا کسی چمک دار چیز کے تصور میں ہے۔

(75)......کسی خوشنما مقام، وسیع املاک یا فون خزانہ کا خیال کر رہا ہے۔

(76)......اپنے بیٹے کا خیال کر رہا ہے غالباً اس کی شادی کرنے کی فکر میں ہے یا اسے کسی اچھی درس گاہ میں تعلیم دلانا چاہتا ہے۔

(77)......کسی سفید کپڑے، دوا یا پانی کا خیال کر رہا ہے۔ اسے اپنی ایک خادمہ کی وجہ سے فکر ہے۔

(78)......اس وقت اس کے دل میں اپنے کسی عمر رسیدہ دوست کا خیال ہے یا کسی محبوس کی وجہ سے فکر مند ہے۔

(79)......اپنے مالی مفاد اور ترقی کاروبار کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔

(80)......آتش زنی سے اسے کچھ نقصان پہنچا ہے یا کسی دور دراز مقام پر اس کے کسی عزیز دوست کی وفات ہوگئی ہے۔

(81)......اپنے کسی دولت مند عزیز کے خیال میں ہے اور اس سے مالی مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(82)......کسی جگہ سے مسرت آمیز پیام ملنے کی امید میں ہے یا اپنے کسی عزیز کا ترکہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(83)......سائل کوئی تجارت شروع کرنا چاہتا ہے یا پٹہ پر کچھ زمین لینے کی فکر میں ہے۔ اس وقت اس کے دل میں اپنی شادی کا خیال ہے۔

(84)......اپنے کسی محبوب کا تصور کر رہا ہے یا اپنی بیٹی کی وجہ سے پریشان ہے۔

حاکم ظالم ہے یا عادل؟

نام سائل معہ والدہ اور روز سوال کو تین پر تقسیم کرے۔
ایک بچے تو حاکم عادل ہے 2 بچے تو درمیانہ سمجھے صفر بچے تو ظالم ہے۔

فطرت معلوم کرنا

نام سائل معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 4 پر تقسیم کرے۔
اگر ایک بچے تو سائل کا ظاہر و باطن نیک ہے 2 بچے تو ظاہر میں نیک اور باطن میں بد، 3 بچے تو ظاہراً بد ہے اور صفر بچے تو اس کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی نیکی کرے کبھی برائی۔

فلاں شخص کس طرح پیش آئے گا؟

نام اس شخص کا جس کے سامنے پیش ہونا ہے معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 4 پر تقسیم کرے۔
اگر ایک بچے تو جان کا دشمن ہے، 2 بچے تو دوست ہے 3 بچے تو ظاہراً دوست ہو مگر دشمنی اور بغض رکھتا ہو صفر بچے تو ظاہراً و باطناً دوست ہو۔

فلاں سے شراکت اچھی ہے یا نہیں؟

نام سائل ان ہر دو کا معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 2 پر تقسیم کرے۔
ایک بچے تو شرکت بہتر ہے صفر بچے تو شراکت نہ کرے۔
استخارہ کے لئے چند باتوں کو ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(1)......تازہ غسل کریں۔ کپڑے پاک وصاف پہنیں۔ پاک وصاف بستر پر لیٹیں۔
(2)......خوشبو کپڑوں پر لگائیں بلکہ کمرے میں بھی سلگائیں۔
(3)......نماز عشاء ضرور ادا کریں مگر وتر نہ پڑھیں۔ پہلی نیند ختم ہونے کے بعد وتر ادا کریں چاہے جواب ملے یا نہ ملے۔
(4)......استخارہ ہمیشہ بدھ، جمعرات، جمعہ کی رات کریں۔ یعنی جمعرات کی رات سے ہی ہمیشہ کریں۔

پردیسی کس حال میں ہے؟

نام پردیسی بمعہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 4 پر تقسیم کرے۔
اگر ایک بچے تو مجبور و بے بس ہے 2 بچے تو جلد واپس آنے کا امکان ہے 3 بچے تو واپس نہ آئے صفر بچے تو واپس آئے گا مگر دیر سے۔

سفر کروں یا نہیں؟

نام سائل معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 2 پر تقسیم کرے۔
ایک بچے تو سفر کرے اگر صفر بچے تو نہ کرے۔
اسی طریقہ سے کسی کام کا بھی استخارہ کر سکتا ہے۔

سفر سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟

نام سائل معہ والدہ اور روز سوال کو تین پر تقسیم کرے۔
اگر ایک بچے تو نقصان ہو 2 بچے تو فائدہ صفر بچے تو جان کا خوف۔

بیمار اچھا ہوگا یا نہیں؟

نام مریض کا معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو مرض سخت ہے بمشکل شفاء ہو، 2 بچے تو علاج سے شفاء ہو صفر بچے تو قضاء لازم ہے۔

پہلے شوہر مرے گا یا بیوی؟

دونوں کا نام معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو جمع کرے اور 2 پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو پہلے مرد کا انتقال ہوگا۔

میاں بیوی میں محبت ہے یا نہیں؟

طرفین کے نام معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو تین پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو محبت نہ رہے 2 بچے تو دوستی قائم ہو صفر بچے تو صلح و محبت سے رہے۔

عورت پاک دامن ہے یا نہیں؟

نام عورت کا معہ والدہ نے کر اس کے اعداد نکالے اور اس میں اس دن کے اعداد بھی جمع کرے اور 2 پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو پاک دامن ہے اور صفر بچے تو نہیں۔

عورت کو حمل ہے یا نہیں؟

نام عورت کا معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد کو 3 پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو عورت کو حمل ہے 2 بچے تو حمل نہیں ہے اگر صفر بچے تو حمل تھا مگر ختم ہو گیا ہے۔

حمل وضع ہوگا یا ضائع؟

نام عورت معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد نکال کر 2 پر تقسیم کرے۔

اگر ایک بچے تو بخیریت حمل وضع ہوگا اور صفر بچے تو حمل ضائع ہوگا۔

حاملہ کیا جنے گی؟

نام عورت معہ والدہ اور اس دن کے اعداد نکال کر سب کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرے۔

اگر 1 بچے تو لڑکا، 2 بچے تو لڑکی صفر بچے تو حمل ضائع ہو۔

پہلا طریقہ

تازہ غسل و وضو کرنے کے بعد نماز عشاء ادا کریں۔ اول و آخر کوئی سا درود شریف تین مرتبہ پڑھیں۔ درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورہ الحکاثر پڑھیں۔ اس کے بعد بستر پر لیٹیں۔ نیند آنے تک سورہ الحکاثر پڑھتے رہیں۔

دوسرا طریقہ

گوشت، لہسن، پیاز وغیرہ سے قطعی پرہیز کرتے ہوئے نماز پنج گانہ ادا کریں۔ بروز بدھ بعد از نماز عشاء غسل کریں۔ پھر پاک کپڑے پہن لیں اور جائے نماز پاک اور علیحدہ جگہ میں دو رکعت نماز نفل نیت استخارہ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ فارغ ہونے کے بعد اپنے مطلب کے موافق دعا مانگیں اور اسی جگہ بیٹھ کر اپنے مقابل کوئلے تقریباً سوا سیر سلگائیں۔ لوبان کی ڈلی پر درود شریف گیارہ مرتبہ اور سورۃ فاتحہ 1 سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کوئلوں کی آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح لوبان کی اکیس ڈلیوں پر یکے بعد دیگرے اس عمل کی تکرار کر کے انہیں ایک ایک کر کے کوئلوں پر ڈال دیں۔

بعد اختتام اپنے مطلب کی دعا مانگیں اور اسی جگہ سو جائیں

اور بات چیت کسی سے نہ کریں۔ اس طرح تین شب عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ایک بزرگ آ کر جو کچھ ہونے والا ہو گا اس سے آگاہ کریں گے۔

آئندہ حالات اور قرآنی فالنامہ

جدول حرفی

ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	لا
ی	ا	ب	ت
ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ی

جو شخص چاہے کہ کلام مجید سے اپنے نزدیکی آئندہ حالات کے بارے میں استخارہ کرے تو اس کو چاہئے کہ کوئی آسان ترجمہ والا قرآن مجید لے اور باوضو پہلے فاتحہ اور آیت کریمہ

لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین

(سورۃ الانبیاء 21 آیت 87)۔ 787 بار پڑھے۔

صبح سے دس بجے کے اندر استخارہ کرنا ہو تو پہلے دس پاروں کے اندر اندر دس بجے سے دو بجے دوپہر کے دوران استخارہ کرنا ہو تو گیارہویں سے بیسویں پارے تک۔

اور دو بجے دوپہر سے غروب آفتاب تک استخارہ کرنا ہو تو اکیسویں پارے سے آخر کلام مجید تک کھولے۔

پھر سات ورق گن کر جو صفحہ نکلے اس کی ساتویں آٹھویں اور نویں سطر کا ترجمہ پڑھے۔ انشاء اللہ اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔

اگر مندرجہ بالا طریقہ میں کوئی دشواری پیش آئے کیونکہ ترجمہ پڑھ کر اپنے سوال کا جواب سمجھ لینا بہت مشکل ہے اور ہر ایک اس کا اہل نہیں۔ آپ کی آسانی کے لئے ساتویں صفحے کی ساتویں سطر کے پہلے حرف کا پھل اگلے صفحات میں دیا جا رہا ہے۔ بالکل مندرجہ طریقہ سے ساتویں ورق کی ساتویں سطر پر جو سب سے پہلا حرف ہو وہی حرف ان صفحات سے نکال کر اپنے سوال کا جواب پڑھ لیں اور اگر آپ کے پاس آسان ترجمہ والا کلام مجید موجود نہیں ہے تو بدرجہ مجبوری نیچے دی گئی جدول پر آنکھ بند کر شہادت کی انگلی رکھیں۔ جس حرف پر انگلی پڑے وہ حرف نکال کر اپنا جواب پڑھ لیں۔ انشاء اللہ جواب درست پائیں گے۔

الف

اے صاحب فالنامہ جان اور آگاہ ہو کہ حرف الف تیرے فالنامہ میں آیا ہے۔ تجھ کو خوشی اور فیروزی کی بشارت ہے اور غم واندوہ سے نکلنے کی بشارت ہے۔ یہ فالنامہ صاحب دولت کا ہے۔ کسی وجہ سے شرمندگی تیرے کام میں نہ ہوگی۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گا بے انتظار تجھ کو مل جائے گا اور روز ہفتہ کو اپنے دل کے راز لے تجھ کو واقفیت ہوگی اور تمام کام تیرے اچھے ہو جائیں گے۔ اگر نیت تیری سفر کرنے کی ہے تو چلا جا۔ بہت فائدہ ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے تو اس

کی ملاقات جلدی ہوگی اور خبر اس کی ایک مرد بزرگ لائے گا۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے وہ بھی مل جائے گی۔ اگر نیت شادی نکاح کی ہے تو کرلے، مبارک ہوگا۔ ان دنوں میں تیرے دل میں کسی طرح کی دلگیری تھی وہ بھی بخیر گزر گئی ہے۔ اپنی خواب کسی کو مت سنا، اسی میں فلاحیت ہے اور اپنا راز ہر کسی سے پوشیدہ رکھنا چاہئے اور کام میں یقین رکھ، قدم مردانہ رکھ اور درود حضرت سید عالم ﷺ پر بھیج تاکہ دشمنوں سے امن رہ کر مراد پائے اور غم سے بے غم ہو۔

ب

اے صاحب فالنامہ جان لے کہ تمام کام بستہ تیرے جلدی سرانجام پائیں گے اور پیر کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہوگی اور مدت سے ایک چیز کی تم کو طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جائے گی اور تم کو ایک پریشانی تھی وہ بھی بخیر گزر گئی ہے۔ اب اللہ کے فضل وکرم سے تم کو دولت منہ دکھائے گی۔ دل قوی رکھ اور یہ فالنامہ تمام حاجت روائی پر دلالت کرتی ہے اور رزق روزی تم کو بہت ملے گی اور غم واندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی اور سفر کی نیت ہے تو جا، بہت مال تم کو حاصل ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہے تو آجائے گا اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے وہ شفا پائے گا۔ اگر نیت نکاح اور خرید وفروخت کی ہے تو کرلے، مبارک ہوگا۔ راز دل اپنا کسی سے نہ کہو، بہبودی تیری اسی میں ہے۔

ت

اے صاحب فالنامہ جان لے کہ اس نیت میں چند روز صبر کرنا چاہئے۔ تاجملہ کام تیرے بخوبی انجام پائیں گے کیونکہ یہ فالنامہ حضرت یعقوبؑ کی تیرے طالع میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے، اس سے مت ڈر، اللہ تعالیٰ تجھ کو خوش کرے گا۔ اگر کوئی تیرا شخص بیمار ہے تو چاہئے کہ ایک بکرا صدقہ دے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغا صدقہ کرے تاکہ جلدی صحت پائے۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے تو جان کہ وہ دور چلا گیا ہے اور کسی زحمت میں مبتلا ہے۔ اس کی ملاقات تم کو محال ہے۔ توکل علی اللہ ہو۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی بدذات کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ اس کا ملنا تم کو دشوار ہے۔ اب صبر کرنا بہتر ہے اور زبان کو برا کہنے سے نگاہ رکھنا اچھا ہے اور سفر کرنا بھی نیک نہیں ہے۔ سفر کرنے میں نقصان کلی ہے اور کسی دشمن سے تم کو کچھ رنج نہ پہنچے گا اور جو خواب پریشان نظر آئیں کسی سے نہ کہو اور یقین اپنا درست رکھو اور درود سید عالم ﷺ پر بکثرت بھیجنا احسن ہے تاجملہ مرادات بخوبی وصول ہوجائیں۔

ث

اے صاحب فالنامہ حرف ث دلالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہوکر خوشی اور عیش اور عزت اور حرمت تم کو حاصل ہوگی اور کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی نہ آئے گی اور چھ دن کے بعد اپنے راز سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی وہ اب ہاتھ آئے گی اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی صاحب تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک لڑکا لائے گا اور بہ سلامت ملاقات اس کی میسر ہوگی۔ اگر بیمار ہے تو صحت پائے گا اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو وہ بھی مل جائے گی لیکن ایک شخص بلند قد دبلا پتلا ہے، اس سے دور رہنا چاہیے تاکہ وہ کوئی مکر تیرے ساتھ نہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو ہدیہ ملے گا اور تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔ اطاعت اللہ میں کاہلی نہ چاہئے اور ذکر اللہ میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور راز دل اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو ظفر ملے۔

ج

اے صاحب فالنامہ جان اور آگاہ ہو کہ حرف ''ج'' فیروزی

حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید ہے، تاخیر نہ کرنی چاہئے اور بعد چار روز کے تم کو اپنے راز سے خبر ہو جائے گی اور امید برآئے گی اور ایک شخص سیاہ چشم بلند قد دبلے پتلے سے خبردار اور ہوشیار رہو تا کہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو حیرانی و پریشانی تھی، دل قوی رکھو، اب نحوست سے تم کو رہائی ہو جائے گی اور سیارہ سعد تیرے طالع میں طلوع ہو گیا اور قوت پذیر ہو گیا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو کر لے غائب تیرا دور چلا گیا ہے۔ اگر نو روز تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں دیر ہو گی۔ اگر کوئی شخص تیرا بیمار ہے تو حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تا کہ اس زحمت سے شفا پائے اور اب حال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور ایک دوست سے تم کو ہدیہ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں مقیم رہو تم کو تمام مرادوں میں کامیابی ہو جائے گی۔

ح

اے صاحب فالنامہ جان اور معلوم کر کہ حرف ''ح'' تیرے طالع میں نکلا ہے۔ خوشی اور فیروزی پر تم کو بشارت ہے اور ظفر یابی دشمنوں پر بشارت ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے اور درمیان خویشوں اور بھائیوں کے مزہ دہ موافقت ہے اور مطلب تیرے با آسانی انجام ہوں گے اور حلال کا مستحق ہونا تیرا اس استخارہ سے ظاہر ہوتا ہے اور بزرگوں اور امیروں سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سفر کرنا مبارک ہے۔ مراد حاصل ہے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے تو دستیاب ہو جائے گی۔ اگر بیمار ہے جلدی صحت پائے گا۔ کچھ صدقہ دینا چاہئے اور ہر کام میں استقلال ضروری ہے۔ ایک صاحب علم سے تجھ کو راحت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی۔ دروازہ فتح اور دولت کا تیرے منہ پر کھلے گا اور دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہنا۔

خ

اے صاحب فالنامہ جان لے کہ حرف ''خ'' سیارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ سخاوت کا ہاتھ کشادہ رکھ اور صدقہ حسب مقدور تا حال تیرا بخیر گزرے اور فائدہ تجھ کو پہنچے گا اور فکر اور اندیشوں کو دل میں راہ نہ دینا چاہئے کیونکہ اب تیری نحوست دفع ہو جائے گی اور جو نیت تیرے دل میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی اور بدھ کے دن اپنے راز سے آگاہی ہوگی اور پچیس روز تک اگر تیرا غائب نہ آیا تو اس کا آنا بہت دشوار ہوگا۔ سفر کرنا، نکاح کرنا، ناطہ کرنا فی الحال نیک نہیں۔ نماز کی پابندی کر۔ جملہ مرادیں پوری ہوں گی۔

د

اے صاحب فالنامہ جان لے کہ حرف ''د'' تیرے فالنامہ میں ہے جو جمعیت دل اور کشادہ کار کے اور جس کام کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپے ہو، مبارک ہوگا۔ اور ہرگز اس کام سے ہاتھ مت اٹھا بخوبی انجام ہوگا اور عمر و دولت تیری بڑھے گی۔ اگر بیمار ہے شفا پائے گا اور سفر کا قصد ہے تو چلا جا کہ فائدہ ہوگا۔ اگرچہ خرید و فروخت یا شادی کی نیت ہے تو کر لے، بہت مبارک ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو کہ اندیشہ نقصان ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہے وہ بھی آ جائے گا۔ جو گم ہوا ہے وہ بھی مل جائے گا۔

ذ

اے صاحب فالنامہ جان اور آگاہ ہو کہ حرف ''ذ'' دلالت کرتا ہے عیش و آرام اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلد دستیاب ہو جائے گی اور کام تمام بخیر ہوں گے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہو۔ گیارہ روز کے بعد تیرا راز دل ظاہر ہو جائے گا اور ایک بزرگ و دوست سے تم کو ہدیہ ملے گا

جو باعث خوشی کا ہوگا اور نیت سفر کی ہے تو چلا جا، مبارک ثابت ہوگا۔ گم شدہ اور بھاگے ہوئے کا پتہ مل جائے گا اور اگر شادی کی نیت ہے تو بے شک کر لے۔ نیک ہوگا۔ دل کا بھید کسی سے نہ کہہ تاکہ تجھ کو کامیابی ملے۔

ر

اے صاحب فالنامہ حرف ''ر'' تیرے طالع میں آیا ہے اور یہ دلالت کرتا ہے۔ دولت مندی اور سعادت پر تمام کام تیرے حسب دلخواہ انجام ہو جائیں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غم ناک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہوئی ہے تو پھر مل جائے گی اور قرض بھی ادا ہوگا اور سفر بہت مبارک ہوگا' کر لے۔ اور مدت سے جو تیرا غائب ہے وہ مل جائے گا اور بزرگوں سے تم کو نفع ملے گا اور جملہ کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں گے۔ اپنے مال سے کچھ صدقہ کر۔ اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا اور ایک مقام سے تجھ کو ملامت پہنچی تھی وہ بھی بخیر گزر جائے گی چاہے کہ اللہ کی یاد میں مشغول ہو تاکہ تمام دشمن تیرے مقہور ہوں۔

ز

اے صاحب فالنامہ حرف ''ز'' دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی پریشانی تھی، چند روز صبر کر اور حوصلہ سے کام لے۔ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور آٹھ روز تک اپنے راز دل سے تم کو خبر ہو جائے گی۔ ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت خم سے خوف رکھنا چاہئے تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کر سکے۔ اور ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو نفع بہت ہوگا۔ اگر کوئی بیمار ہے تو صحت یاب ہوگا لیکن حضرت صادقؒ فرماتے ہیں کہ اگر صاحب فالنامہ صبر نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور بہت اندیشہ نہ کر اور متوکل راہ اور اگر غائب بیس دن تک نہ آئے گا تو اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی اور خرید و فروخت میں بھی تم کو نفع نہ ہوگا۔

س

اے صاحب فالنامہ حرف ''س'' دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روا ہوں گی اور جو نیت تیرے دل میں ہے بر آئے گی۔ اس میں کاہلی نہیں کرنی چاہئے۔ اگر شادی کی تیری نیت ہے مبارک ہو۔ سرانجام ہوگا اور عورتوں کے ساتھ مشاورت نہ کرو۔ حضرت جعفر صادقؒ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ تجھ کو سفر کرنا بہت خوب ہے۔ تیرے واسطے اس سے بہتر کوئی کام نہیں کیونکہ اب سیارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے۔

ش

اے صاحب فالنامہ حرف ''ش'' شقاوت پر دلالت ہے پریشانی اور سرگردانی پر تم کو اشارت ہے۔ اس فالنامہ میں جو نیت تیرے دل کی ہے اس سے باز رہ کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی ہے اور جس کے ساتھ دوستی کرتا ہے، وہ دشمن جان ہو جاتا ہے۔ تین دن تک اپنی زبان کو روک رکھنا تاکہ پریشانی تیری کا باعث نہ ہو اور اللہ پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور صاحب فالنامہ کو چاہئے کہ اندیشوں سے توبہ کرے تاکہ بلاؤں اور خونوں سے بے خوف ہو جائے۔ حسب مقدور صدقہ دے تاکہ شفا پائے۔

ص

اے صاحب فالنامہ حرف ''ص'' دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملے گا اور گم شدہ بھاگا ہوا تیرے ہاتھ آئے گا۔ کسی بات سے دل تیرا بہت پریشان ہے صبر کر، صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی۔ اور غائب تیرا رنج میں گرفتار ہے۔ توکل کر، سلامت آ جائے گا

۔اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔صدقہ دے تا کہ شفا پائے۔تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائے گا اور ایک آدمی تجھ کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی سنتا نہیں ہے۔چاہئے کہ اس کی بات سے معتقد ہوتا کہ سبب فائدہ کا ہو جائے اور صاحب فالنامہ کو صبر کرنا بہتر ہے۔

ض

اے صاحب فالنامہ حرف ''ض'' خوشی اور دولت پر بشارت ہے۔کسی بات کے سننے سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جائے گی۔جو فکر تیرے دل میں ہے اس کا انجام نیک ہوگا اور عبادت میں کاہلی نہ کر۔

ط

اے صاحب فالنامہ حرف ''ط'' دلالت کرتا ہے کشاکش کا لیکن نماز میں سستی نہ کر جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جائے گی اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخیر انجام ہوں گے۔اگر کوئی تیرا غائب ہے تو چند روز میں آجائے گا اور عنقریب اس کو ایک مرد میانہ سال لائے گا اور کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا۔حضرت جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ اس سال سفر کرنا خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے اور یہ سال تمام سالوں سے بہتر ہے۔

ظ

اے صاحب فالنامہ اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا۔کچھ صدقہ دینا چاہئے اور اگر کوئی غائب ہے تو جان لے کروہ دور چلا گیا ہے۔اس کی خبر لڑکا لائے گا پریشان خواب کسی سے نہ کہو۔ان دنوں میں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گزر گئی ہے اور سوا اللہ کے کسی سے طمع نہ کرنا چاہئے تا کہ تمام کام تیرے بہتر ہوں۔

ع

اے صاحب فالنامہ حرف ''ع'' دلالت کرتا ہے کہ فتح ونصرت پر اور جو نیت کہ تیرے دل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے تم کو راحت پہنچے گی اور روز پیر کو راز اپنے سے تم کو آگاہی ہو جائے گی۔اس حال میں کچھ صدقہ دینا چاہئے تا کہ مراد پوری ہو۔اور سفر کرنا اچھا ہے نفع سے خالی نہ ہوگا۔ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے وہم ہے اس سے مت ڈر۔اگر کوئی چیز کھوگئی ہے تو مل جائے گی۔خرید وفروخت حیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے ذکر اللہ میں مشغول ہو۔

غ

اے صحب فالنامہ اگر تو کسی سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا اور تمام کام تیرے آسان ہو جائیں گے کہ جیسا لوہا حضرت داؤدؑ کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا۔بدھ کے دن تم کو اپنے راز سے آگاہی ہوگی۔جس چیز کی تم طلب کرتے ہو جلدی مل جائے گی مگر راز اپنا کسی سے نہ کہو۔اگر کوئی غائب ہے تو وہ بھی آجائے گا اور سفر کرنا تمہارے واسطے مبارک ہے۔اور ذکر اللہ تعالیٰ کا کرنا اور رسول مقبول ﷺ پر درود بھیجنا اس فالنامہ میں تیرے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

ف

اے صاحب فالنامہ حرف ''ف'' عیش وعشرت اور دولت کی بشارت ہے۔غائب تیرا آئے گا اور بیمار شفا پائے گا۔غم نہ کر، تیرے بگڑے کام جلدی اچھے ہو جائیں گے۔جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے عوض اس کے نیکی کرتا کہ اجر عظیم تجھ کو ملے اور سفر کرنا اچھا نہیں ہے۔

ق

اُے صاحب فالنامہ حرف ''ق'' دلالت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں قبولیت حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا دوست رکھے گا اور حضرت جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فالنامہ کو خیرات کرنی چاہئے بہتری اسی میں ہے۔

ک

اے صاحب فالنامہ تجھ کو اپنی نیت میں پرہیز کرنا بہت بہتر ہے اور دشمنی بھی کسی سے اچھی نہیں۔ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فالنامہ کو خرید وفروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہئے کہ نفع نہ ہوگا۔ اگر صبر کرے تو مراد پائے گا۔

ل

اے صاحب فالنامہ حرف ''ل'' دلالت کرتا ہے کہ یہ فالنامہ بہت نیک اور مبارک ہے۔ تمام کام تیرے حسب دلخواہ میسر ہوجائیں گے اور طالع تیرے قوت پکڑ گئے ہیں۔ صاحب فالنامہ کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے تاکہ دشمن اس کے دوست ہوجائیں اور امام قشیریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فالنامہ جس کا م کا ارادہ کرے گا وہ آسان ہوگا۔

م

اے صاحب فالنامہ حرف ''م'' دلالت کرتا ہے کہ صاحب فالنامہ کو چاہئے کہ کسی کے ساتھ دشمنی کا دعویٰ نہ کرے۔ اگر اپنی نیت سے درگزر نہ کرے گا تو نقصان دیکھے گا اور اگر صبر کرے گا تو راحت پائے گا۔

ن

اے صاحب فالنامہ جو نیت تیرے دل میں ہے مبارک ہو۔ سرانجام ہوگا۔ عورتوں کے ساتھ مشورہ نہ کر اور نیت کے درپے ہونا چاہے کہ جملہ کام تیرے سرانجام ہوجائیں گے۔ نماز میں سستی نہ کرو۔ رزق کا دروازہ تم پر کشادہ ہوجائے گا۔

و

یہ فالنامہ بے نیازی کا ہے صاحب فالنامہ بلا سے بے خوف ہوگا اور مراد پائے گا۔ آدمی تیرے کئی محتاج ہوں گے اور فائدہ پائیں گے اور درمیان خلق کے تم کو مقبولیت ہوگی۔

ہ

اے صاحب فالنامہ نیت مبارک ہے، تمام کاروبار تیرے بخوبی انجام ہوجائیں گے اور کچھ فکر نہ کر، مراد تیری حاصل ہوگی اور اس نیت سے درگزر کرنا چاہے۔ صاحب استخارہ کو اپنی نیت کا پھل مل جائے گا۔

لا

اے صاحب فالنامہ حرف ''لا'' دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور شغل کے درپے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہے کہ حاصل نہ ہو اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت اور اندیشہ میں شروع ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہئے کہ اگر پرہیز نہ کرے گا نقصان دیکھے گا۔

ی

اے صاحب فالنامہ حرف ''ی'' اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت میں تم کو بہت خوشی حاصل ہوگی۔ صاحب فالنامہ کو چاہئے کہ اس نیت سے درگزر نہ کرے۔ جلدی مراد حاصل ہوگی۔

☆☆

اثرات قمر

مختلف برج میں قمر کے داخلہ کی تاریخیں اور اوقات صفحہ 16 سے 27 کے جفت / طاق صفحات میں درج کئے گئے ہیں۔ جب کسی کام کو شروع کرنا ہو یا کرلیا ہو تو یہ دیکھیں کہ قمر کس برج میں ہے۔ اس نقشے کی روشنی میں کام کرکے کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

معاملات	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ملاقات افسران ووزراء	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	درمیانہ	نحس	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد
ملاقات عورت یا محبوبہ	نحس	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	درمیانہ
آغاز عمل وظیفہ	نحس	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	سعد	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد
نیا کام شروع کرنا	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	درمیانہ	نحس	سعد	سعد
آغاز علاج	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد	سعد
غسل صحت	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد
نیا لباس پہننا	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد
نکاح کرنا	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد
منگنی کرنا	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد
بچے کا نام رکھنا	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	نحس	نحس	درمیانہ	سعد	سعد
اسکول کا داخلہ	نحس	نحس	سعد	درمیانہ	درمیانہ	سعد	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد
ختنہ کرنا	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	درمیانہ
حجامت بنانا	سعد	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	درمیانہ	درمیانہ
جلسہ کرنا	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	نحس	درمیانہ	سعد
دوستی کرنا	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	سعد
تبدیلی مکان	سعد	نحس	سعد	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد
آغاز سفر	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد
قرض دینا	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ	سعد	نحس	درمیانہ
قرض لینا	نحس	نحس	سعد	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد	سعد
شراکت کرنا	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	درمیانہ	سعد
مقدمہ کرنا	نحس	درمیانہ	سعد	سعد	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	نحس	سعد	سعد
جائداد کی خرید	نحس	سعد	درمیانہ	درمیانہ	سعد	سعد	نحس	سعد	درمیانہ	سعد	سعد	سعد
جائداد کی فروخت	سعد	نحس	درمیانہ	درمیانہ	نحس	نحس	سعد	نحس	درمیانہ	نحس	نحس	نحس
آغاز تجارت	سعد	سعد	سعد	درمیانہ	نحس	سعد	سعد	نحس	سعد	نحس	درمیانہ	سعد
مکان کی بنیاد	نحس	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	نحس	درمیانہ	درمیانہ	درمیانہ	سعد	نحس
رشتہ داروں سے ملاقات	سعد	سعد	درمیانہ	سعد	نحس	سعد	درمیانہ	نحس	درمیانہ	نحس	سعد	سعد
آپریشن کرانا	سعد	سعد	درمیانہ	درمیانہ	سعد	نحس	نحس	نحس	درمیانہ	نحس	نحس	سعد

نام ایام	جنوری 2019 عیسوی	ربیع الثانی 1440 ہجری	پوہ 2075 بکرمی	ربیع الثانی 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درجدی 1940	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
منگل	1	24	17	24	7:15	5:56	7:10	5:13	نحس	10		
بدھ	2	25	18	25	7:15	5:57	7:10	5:14	نحس	11	قوس	14-00
جمعرات	3	26	19	26	7:15	5:57	7:10	5:15	سعد	12		
جمعہ	4	27	20	27	7:16	5:58	7:10	5:15	سعد	13	جدی	23-56
ہفتہ	5	28	21	28	7:16	5:59	7:10	5:16	نحس	14		
اتوار	6	29	22	29	7:16	6:00	7:10	5:17	سعد	15	ا	
پیر	7	30	23	جمادی الاول	7:16	6:00	7:10	5:18	سعد	16	دلو	11-47
منگل	8	جمادی الاول	24	2	7:16	6:01	7:10	5:19	سعد	17		
بدھ	9	2	25	3	7:17	6:02	7:10	5:20	سعد	18		
جمعرات	10	3	26	4	7:17	6:02	7:10	5:20	نحس	19	حوت	0-45
جمعہ	11	4	27	5	7:17	6:03	7:10	5:21	سعد	20		
ہفتہ	12	5	28	6	7:17	6:04	7:10	5:22	نحس	21	حمل	13-19
اتوار	13	6	29	7	7:17	6:05	7:10	5:23	سعد	22		
پیر	14	7	ماگھ	8	7:17	6:05	7:10	5:24	سعد	23	ثور	23-32
منگل	15	8	2	9	7:17	6:06	7:10	5:25	سعد	24		
بدھ	16	9	3	10	7:17	6:07	7:09	5:26	سعد	25		
جمعرات	17	10	4	11	7:17	6:08	7:09	5:27	نحس	26	جوزا	6-01
جمعہ	18	11	5	12	7:17	6:08	7:09	5:28	نحس	27		
ہفتہ	19	12	6	13	7:16	6:09	7:08	5:29	سعد	28	سرطان	8-45
اتوار	20	13	7	14	7:16	6:10	7:08	5:30	نحس	29		
پیر	21	14	8	15	7:16	6:11	7:08	5:31	سعد	دلو	اسد	8-56
منگل	22	15	9	16	7:16	6:11	7:07	5:32	سعد	2		
بدھ	23	16	10	17	7:16	6:12	7:07	5:33	نحس	3	سنبلہ	8-23
جمعرات	24	17	11	18	7:15	6:13	7:06	5:34	درمیانہ	4		
جمعہ	25	18	12	19	7:15	6:14	7:06	5:35	سعد	5	میزان	9-09
ہفتہ	26	19	13	20	7:15	6:14	7:05	5:36	سعد	6		
اتوار	27	20	14	21	7:15	6:15	7:05	5:37	درمیانہ	7	عقرب	12-32
پیر	28	21	15	22	7:14	6:16	7:04	5:38	نحس	8		
منگل	29	22	16	23	7:14	6:17	7:04	5:38	سعد	9	قوس	19-34
بدھ	30	23	17	24	7:13	6:17	7:03	5:39	سعد	10		
جمعرات	31	24	18	25	7:13	6:18	7:02	5:40	نحس	11		

نام ایام	فروری 2019 عیسوی	جمادی الاول 1440 ہجری	ماگھ 2075 بکرمی	جمادی الاول 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس دردلو 1940	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
جمعہ	1	25	19	26	7:13	6:19	7:02	5:41	نحس	12	جدی	5-48
ہفتہ	2	26	20	27	7:12	6:19	7:01	5:42	سعد	13		
اتوار	3	27	21	28	7:12	6:20	7:00	5:43	سعد	14	دلو	18-04
پیر	4	28	22	29	7:11	6:21	7:00	5:44	نحس	15		
منگل	5	29	23	30	7:11	6:21	6:59	5:45	سعد	16		
بدھ	6	30	24	جمادی الثانی	7:10	6:22	6:58	5:46	سعد	17	حوت	7-03
جمعرات	7	جمادی الثانی	25	2	7:10	6:23	6:57	5:47	نحس	18		
جمعہ	8	2	26	3	7:09	6:23	6:56	5:48	سعد	19	حمل	19-35
ہفتہ	9	3	27	4	7:08	6:24	6:55	5:49	نحس	20		
اتوار	10	4	28	5	7:08	6:25	6:54	5:50	سعد	21		
پیر	11	5	29	6	7:07	6:25	6:53	5:51	نحس	22	ثور	6-30
منگل	12	6	30	7	7:06	6:26	6:52	5:52	سعد	23		
بدھ	13	7	پھاگن	8	7:06	6:27	6:52	5:53	سعد	24	جوزا	14-33
جمعرات	14	8	2	9	7:05	6:27	6:52	5:54	سعد	25		
جمعہ	15	9	3	10	7:04	6:28	6:49	5:55	سعد	26	سرطان	19-04
ہفتہ	16	10	4	11	7:04	6:29	6:48	5:56	سعد	27		
اتوار	17	11	5	12	7:03	6:29	6:47	5:56	نحس	28	اسد	20-22
پیر	18	12	6	13	7:02	6:30	6:46	5:57	نحس	29		
منگل	19	13	7	14	7:01	6:30	6:45	5:58	نحس	30	سنبلہ	19-48
بدھ	20	14	8	15	7:01	6:31	6:44	5:59	سعد	حوت		
جمعرات	21	15	9	16	7:00	6:32	6:43	6:00	سعد	2	میزان	19-18
جمعہ	22	16	10	17	6:59	6:32	6:42	6:01	نحس	3		
ہفتہ	23	17	11	18	6:58	6:33	6:41	6:02	درمیانہ	4	عقرب	20-57
اتوار	24	18	12	19	6:57	6:33	6:40	6:03	سعد	5		
پیر	25	19	13	20	6:56	6:34	6:39	6:04	سعد	6		
منگل	26	20	14	21	6:56	6:34	6:37	6:04	سعد	7	قوس	2-21
بدھ	27	21	15	22	6:55	6:35	6:36	6:05	نحس	8		
جمعرات	28	22	16	23	6:54	6:35	6:35	6:06	سعد	9	جدی	11-49

نام ایام	مارچ 2019 عیسوی	جمادی الثانی 1440 ہجری	پھاگن 2075 بکرمی	جمادی الثانی 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درحوت 1940	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
جمعہ	1	23	17	24	6:53	6:36	6:33	6:07	سعد	10		
ہفتہ	2	24	18	25	6:52	6:37	6:32	6:08	نحس	11		
اتوار	3	25	19	26	6:51	6:37	6:31	6:09	نحس	12	دلو	0-07
پیر	4	26	20	27	6:50	6:38	6:30	6:10	سعد	13		
منگل	5	27	21	28	6:49	6:38	6:28	6:10	سعد	14	حوت	13-12
بدھ	6	28	22	29	6:48	6:39	6:27	6:11	سعد	15		
جمعرات	7	29	23	رجب	6:47	6:39	6:26	6:12	سعد	16		
جمعہ	8	30	24	2	6:46	6:40	6:25	6:13	سعد	17	حمل	1-29
ہفتہ	9	رجب	25	3	6:45	6:40	6:23	6:14	سعد	18		
اتوار	10	2	26	4	6:44	6:40	6:22	6:14	سعد	19	ثور	12-11
پیر	11	3	27	5	6:43	6:41	6:21	6:15	نحس	20		
منگل	12	4	28	6	6:42	6:41	6:19	6:16	سعد	21	جوزا	20-49
بدھ	13	5	29	7	6:41	6:42	6:18	6:17	سعد	22		
جمعرات	14	6	چیت	8	6:40	6:42	6:17	6:18	سعد	23		
جمعہ	15	7	2	9	6:39	6:43	6:15	6:18	سعد	24	سرطان	2-50
ہفتہ	16	8	3	10	6:38	6:43	6:14	6:19	سعد	25		
اتوار	17	9	4	11	6:37	6:44	6:13	6:20	سعد	26	اسد	5-58
پیر	18	10	5	12	6:36	6:44	6:12	6:21	سعد	27		
منگل	19	11	6	13	6:35	6:45	6:10	6:21	نحس	28	سنبلہ	6-42
بدھ	20	12	7	14	6:34	6:45	6:09	6:22	نحس	29		
جمعرات	21	13	8	15	6:33	6:45	6:07	6:23	سعد	حمل	میزان	6-29
جمعہ	22	14	9	16	6:32	6:46	6:06	6:24	سعد	2		
ہفتہ	23	15	10	17	6:31	6:46	6:05	6:24	نحس	3	عقرب	7-17
اتوار	24	16	11	18	6:30	6:47	6:03	6:25	نحس	4		
پیر	25	17	12	19	6:29	6:47	6:02	6:26	درمیانہ	5	قوس	11-07
منگل	26	18	13	20	6:28	6:48	6:01	6:26	سعد	6		
بدھ	27	19	14	21	6:27	6:48	5:59	6:27	سعد	7	جدی	19-09
جمعرات	28	20	15	22	6:26	6:48	5:58	6:28	درمیانہ	8		
جمعہ	29	21	16	23	6:25	6:49	5:57	6:29	نحس	9		
ہفتہ	30	22	17	24	6:24	6:49	5:55	6:30	سعد	10	دلو	6-47
اتوار	31	23	18	25	6:23	6:50	5:54	6:30	نحس	11		

نام ایام	اپریل 2019 عیسوی	رجب 1440 ہجری	چیت 2075 بکرمی	رجب 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درحمل 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
پیر	1	24	19	26	6:22	6:50	5:53	6:31	سعد	12	حوت	19-49
منگل	2	25	20	27	6:21	6:51	5:51	6:32	نحس	13		
بدھ	3	26	21	28	6:20	6:51	5:50	6:33	سعد	14		
جمعرات	4	27	22	29	6:19	6:51	5:49	6:33	سعد	15	حمل	7-58
جمعہ	5	28	23	30	6:18	6:52	5:47	6:34	نحس	16		
ہفتہ	6	29	24	شعبان	6:17	6:52	5:46	6:35	سعد	17	ثور	18-07
اتوار	7	شعبان	25	2	6:16	6:53	5:45	6:36	سعد	18		
پیر	8	2	26	3	6:15	6:53	5:43	6:36	سعد	19		
منگل	9	3	27	4	6:14	6:54	5:42	6:37	سعد	20	جوزا	2-16
بدھ	10	4	28	5	6:13	6:54	5:41	6:38	سعد	21		
جمعرات	11	5	29	6	6:12	6:54	5:40	6:38	نحس	22	سرطان	8-32
جمعہ	12	6	30	7	6:11	6:55	5:38	6:39	سعد	23		
ہفتہ	13	7	31	8	6:10	6:55	5:37	6:40	سعد	24	اسد	12-51
اتوار	14	8	بیساکھ	9	6:09	6:56	5:36	6:41	سعد	25		
پیر	15	9	2	10	6:08	6:56	5:34	6:41	سعد	26	سنبلہ	15-15
منگل	16	10	3	11	6:07	6:57	5:33	6:42	سعد	27		
بدھ	17	11	4	12	6:06	6:57	5:32	6:43	سعد	28	میزان	16-23
جمعرات	18	12	5	13	6:05	6:58	5:31	6:44	سعد	29		
جمعہ	19	13	6	14	6:04	6:58	5:30	6:45	نحس	30	عقرب	17-42
ہفتہ	20	14	7	15	6:03	6:59	5:29	6:45	نحس	31		
اتوار	21	15	8	16	6:03	6:59	5:27	6:46	سعد	ثور	قوس	21-00
پیر	22	16	9	17	6:02	6:59	5:26	6:47	نحس	2		
منگل	23	17	10	18	6:01	7:00	5:25	6:48	درمیانہ	3		
بدھ	24	18	11	19	6:00	7:00	5:24	6:48	سعد	4	جدی	3-51
جمعرات	25	19	12	20	5:59	7:01	5:23	6:49	سعد	5		
جمعہ	26	20	13	21	5:58	7:01	5:22	6:50	نحس	6	دلو	14-29
ہفتہ	27	21	14	22	5:58	7:02	5:21	6:51	نحس	7		
اتوار	28	22	15	23	5:57	7:02	5:20	6:51	سعد	8	حوت	3-13
پیر	29	23	16	24	5:56	7:03	5:19	6:52	سعد	9		
منگل	30	24	17	25	5:55	7:03	5:18	6:53	نحس	10		

نام ایام	مئی 2019 عیسوی	شعبان 1440 ہجری	بیساکھ 2076 بکرمی	شعبان 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیان	شمس درثور 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
بدھ	1	25	18	26	5:55	7:04	5:17	6:54	نحس	11	حمل	15-25
جمعرات	2	26	19	27	5:54	7:04	5:16	6:54	نحس	12		
جمعہ	3	27	20	28	5:53	7:05	5:15	6:55	سعد	13		
ہفتہ	4	28	21	29	5:52	7:05	5:14	6:56	سعد	14	ثور	1-19
اتوار	5	29	22	رمضان	5:52	7:06	5:13	6:57	سعد	15		
پیر	6	30	23	2	5:51	7:06	5:12	6:57	سعد	16	جوزا	8-41
منگل	7	رمضان	24	3	5:51	7:07	5:11	6:58	سعد	17		
بدھ	8	2	25	4	5:50	7:07	5:10	6:59	سعد	18	سرطان	14-08
جمعرات	9	3	26	5	5:49	7:08	5:09	6:00	نحس	19		
جمعہ	10	4	27	6	5:49	7:08	5:08	7:01	سعد	20	اسد	18-15
ہفتہ	11	5	28	7	5:48	7:09	5:08	7:01	نحس	21		
اتوار	12	6	29	8	5:48	7:09	5:07	7:02	سعد	22	سنبلہ	21-23
پیر	13	7	30	9	5:47	7:10	5:06	7:03	سعد	23		
منگل	14	8	31	10	5:47	7:10	5:05	7:04	سعد	24	میزان	23-52
بدھ	15	9	جیٹھ	11	5:46	7:11	5:05	7:04	سعد	25		
جمعرات	16	10	2	12	5:46	7:11	5:04	7:05	نحس	26		
جمعہ	17	11	3	13	5:45	7:12	5:03	7:06	سعد	27	عقرب	2-27
ہفتہ	18	12	4	14	5:45	7:12	5:02	7:06	سعد	28		
اتوار	19	13	5	15	5:44	7:13	5:02	7:07	نحس	29	قوس	6-22
پیر	20	14	6	16	5:44	7:13	5:01	7:08	سعد	30		
منگل	21	15	7	17	5:43	7:14	5:01	7:09	سعد	31	جدی	12-57
بدھ	22	16	8	18	5:43	7:14	5:00	7:09	نحس	جوزا		
جمعرات	23	17	9	19	5:43	7:15	5:00	7:10	درمیانہ	2	دلو	22-50
جمعہ	24	18	10	20	5:42	7:15	4:59	7:11	سعد	3		
ہفتہ	25	19	11	21	5:42	7:16	4:59	7:11	نحس	4		
اتوار	26	20	12	22	5:42	7:16	4:58	7:12	نحس	5	حوت	11-09
پیر	27	21	13	23	5:42	7:17	4:58	7:13	نحس	6		
منگل	28	22	14	24	5:41	7:17	4:57	7:13	سعد	7	حمل	23-33
بدھ	29	23	15	25	5:41	7:18	4:57	7:14	سعد	8		
جمعرات	30	24	16	26	5:41	7:18	4:57	7:14	نحس	9		
جمعہ	31	25	17	27	5:41	7:19	4:56	7:15	نحس	10	ثور	9-44

نام ایام	جون 2019 عیسوی	رمضان 1440 ہجری	جیٹھ 2076 بکرمی	رمضان 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درجوزا 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
ہفتہ	1	26	18	28	5:41	7:19	4:56	7:16	سعد	11		
اتوار	2	27	19	29	5:41	7:20	4:56	7:16	سعد	12	جوزا	16-49
پیر	3	28	20	30	5:40	7:20	4:55	7:17	سعد	13		
منگل	4	29	21	شوال	5:40	7:21	4:55	7:17	سعد	14	سرطان	21-18
بدھ	5	شوال	22	2	5:40	7:21	4:55	7:18	سعد	15		
جمعرات	6	2	23	3	5:40	7:21	4:55	7:18	نحس	16		
جمعہ	7	3	24	4	5:40	7:22	4:55	7:19	نحس	17	اسد	0-17
ہفتہ	8	4	25	5	5:40	7:22	4:55	7:19	سعد	18		
اتوار	9	5	26	6	5:40	7:23	4:55	7:20	نحس	19	سنبلہ	2-46
پیر	10	6	27	7	5:40	7:23	4:54	7:20	نحس	20		
منگل	11	7	28	8	5:40	7:23	4:54	7:21	سعد	21	میزان	5-30
بدھ	12	8	29	9	5:40	7:24	4:54	7:21	نحس	22		
جمعرات	13	9	30	10	5:40	7:24	4:54	7:22	سعد	23	عقرب	9-04
جمعہ	14	10	31	11	5:40	7:24	4:54	7:22	سعد	24		
ہفتہ	15	11	ہاڑ	12	5:40	7:25	4:55	7:22	سعد	25	قوس	14-04
اتوار	16	12	2	13	5:41	7:25	4:55	7:23	سعد	26		
پیر	17	13	3	14	5:41	7:25	4:55	7:23	نحس	27	جدی	21-14
منگل	18	14	4	15	5:41	7:25	4:55	7:23	سعد	28		
بدھ	19	15	5	16	5:41	7:26	4:55	7:23	نحس	29		
جمعرات	20	16	6	17	5:41	7:26	4:55	7:24	نحس	30	دلو	7-02
جمعہ	21	17	7	18	5:41	7:26	4:55	7:24	درمیانہ	31		
ہفتہ	22	18	8	19	5:42	7:26	4:56	7:24	سعد	سرطان	حوت	19-03
اتوار	23	19	9	20	5:42	7:26	4:56	7:24	سعد	2		
پیر	24	20	10	21	5:42	7:27	4:56	7:24	درمیانہ	3		
منگل	25	21	11	22	5:42	7:27	4:56	7:24	نحس	4	حمل	7-39
بدھ	26	22	12	23	5:43	7:27	4:57	7:25	سعد	5		
جمعرات	27	23	13	24	5:43	7:27	4:57	7:25	سعد	6	ثور	18-33
جمعہ	28	24	14	25	5:43	7:27	4:57	7:25	نحس	7		
ہفتہ	29	25	15	26	5:44	7:27	4:58	7:25	نحس	8		
اتوار	30	26	16	27	5:44	7:27	4:58	7:25	سعد	9	جوزا	2-10

نام ایام	جولائی 2019 عیسوی	شوال 1440 ہجری	ہاڑ 2076 بکرمی	شوال 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درسرطان 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
پیر	1	27	17	28	5:44	7:27	4:58	7:25	سعد	10		
منگل	2	28	18	29	5:45	7:27	4:59	7:25	سعد	11	سرطان	6-25
بدھ	3	29	19	ذیقعد	5:45	7:27	4:59	7:25	سعد	12		
جمعرات	4	30	20	2	5:45	7:27	5:00	7:24	سعد	13	اسد	8-20
جمعہ	5	ذیقعد	21	3	5:46	7:27	5:00	7:24	سعد	14		
ہفتہ	6	2	22	4	5:46	7:27	5:01	7:24	سعد	15	سنبلہ	9-26
اتوار	7	3	23	5	5:46	7:27	5:01	7:24	نحس	16		
پیر	8	4	24	6	5:47	7:27	5:02	7:24	سعد	17	میزان	11-08
منگل	9	5	25	7	5:47	7:27	5:02	7:23	نحس	18		
بدھ	10	6	26	8	5:48	7:27	5:03	7:23	نحس	19	عقرب	14-30
جمعرات	11	7	27	9	5:48	7:27	5:03	7:23	سعد	20		
جمعہ	12	8	28	10	5:48	7:26	5:04	7:23	سعد	21	قوس	20-06
ہفتہ	13	9	29	11	5:49	7:26	5:04	7:22	سعد	22		
اتوار	14	10	30	12	5:49	7:26	5:05	7:22	نحس	23		
پیر	15	11	31	13	5:50	7:26	5:06	7:22	سعد	24	جدی	4-06
منگل	16	12	ساون	14	5:50	7:26	5:06	7:21	سعد	25		
بدھ	17	13	2	15	5:51	7:25	5:07	7:21	نحس	26	دلو	14-20
جمعرات	18	14	3	16	5:51	7:25	5:07	7:20	سعد	27		
جمعہ	19	15	4	17	5:52	7:25	5:08	7:20	سعد	28		
ہفتہ	20	16	5	18	5:52	7:24	5:09	7:19	نحس	29	حوت	2-20
اتوار	21	17	6	19	5:53	7:24	5:09	7:19	درمیانہ	30		
پیر	22	18	7	20	5:53	7:24	5:10	7:18	سعد	31	حمل	15-03
منگل	23	19	8	21	5:54	7:23	5:11	7:17	سعد	32		
بدھ	24	20	9	22	5:54	7:23	5:11	7:17	درمیانہ	اسد		
جمعرات	25	21	10	23	5:54	7:22	5:12	7:16	نحس	2	ثور	2-43
جمعہ	26	22	11	24	5:55	7:22	5:13	7:15	سعد	3		
ہفتہ	27	23	12	25	5:55	7:21	5:13	7:15	نحس	4	جوزا	11-30
اتوار	28	24	13	26	5:56	7:21	5:14	7:14	نحس	5		
پیر	29	25	14	27	5:56	7:20	5:15	7:13	سعد	6	سرطان	16-32
منگل	30	26	15	28	5:57	7:20	5:16	7:13	سعد	7		
بدھ	31	27	16	29	5:57	7:19	5:16	7:12	سعد	8	اسد	18-19

نام ایام	اگست 2019 عیسوی	ذیقعد/ذی الحجہ 1440 ہجری	ساون 2076 بکرمی	ذیقعد/ذی الحجہ 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس دراسد 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
جمعرات	1	28	17	30	5:58	7:19	5:17	7:11	نحس	9		
جمعہ	2	29	18	ذی الحجہ	5:58	7:18	5:18	7:10	نحس	10	سنبلہ	18-22
ہفتہ	3	ذی الحجہ	19	2	5:59	7:17	5:18	7:09	سعد	11		
اتوار	4	2	20	3	5:59	7:17	5:19	7:08	سعد	12	میزان	18-31
پیر	5	3	21	4	6:00	7:16	5:20	7:07	نحس	13		
منگل	6	4	22	5	6:00	7:15	5:21	7:06	سعد	14	عقرب	20-33
بدھ	7	5	23	6	6:01	7:15	5:21	7:06	نحس	15		
جمعرات	8	6	24	7	6:01	7:14	5:22	7:05	سعد	16		
جمعہ	9	7	25	8	6:01	7:13	5:23	7:04	نحس	17	قوس	1-36
ہفتہ	10	8	26	9	6:02	7:13	5:23	7:03	نحس	18		
اتوار	11	9	27	10	6:02	7:12	5:24	7:02	نحس	19	جدی	9-51
پیر	12	10	28	11	6:03	7:11	5:25	7:01	سعد	20		
منگل	13	11	29	12	6:03	7:10	5:26	6:59	سعد	21	دلو	20-37
بدھ	14	12	30	13	6:04	7:09	5:26	6:58	سعد	22		
جمعرات	15	13	31	14	6:04	7:09	5:27	6:57	نحس	23		
جمعہ	16	14	32	15	6:05	7:08	5:28	6:56	سعد	24	حوت	8-51
ہفتہ	17	15	بھادوں	16	6:05	7:07	5:28	6:55	سعد	25		
اتوار	18	16	2	17	6:05	7:06	5:29	6:54	نحس	26	حمل	21-34
پیر	19	17	3	18	6:06	7:05	5:30	6:53	درمیانہ	27		
منگل	20	18	4	19	6:06	7:04	5:30	6:52	سعد	28		
بدھ	21	19	5	20	6:07	7:03	5:31	6:50	سعد	29	ثور	9-38
جمعرات	22	20	6	21	6:07	7:03	5:32	6:49	نحس	30		
جمعہ	23	21	7	22	6:07	7:02	5:33	6:48	نحس	31	جوزا	19-35
ہفتہ	24	22	8	23	6:08	7:01	5:34	6:47	سعد	سنبلہ		
اتوار	25	23	9	24	6:08	7:00	5:34	6:46	سعد	2		
پیر	26	24	10	25	6:09	6:59	5:35	6:44	سعد	3	سرطان	2-06
منگل	27	25	11	26	6:09	6:58	5:35	6:43	نحس	4		
بدھ	28	26	12	27	6:09	6:57	5:36	6:42	سعد	5	اسد	4-55
جمعرات	29	27	13	28	6:10	6:56	5:37	6:41	سعد	6		
جمعہ	30	28	14	29	6:10	6:55	5:37	6:39	نحس	7	سنبلہ	4-58
ہفتہ	31	29	15	محرم	6:11	6:54	5:38	6:38	سعد	8		

نام ایام	ستمبر 2019 عیسوی	محرم 1441 ہجری	بھادوں 2076 بکرمی	محرم 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درسنبلہ 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
اتوار	1	محرم	16	2	6:11	6:53	5:39	6:37	سعد	9	میزان	4-09
پیر	2	2	17	3	6:11	6:52	5:39	6:35	سعد	10		
منگل	3	3	18	4	6:12	6:51	5:40	6:34	نحس	11	عقرب	4-36
بدھ	4	4	19	5	6:12	6:50	5:41	6:33	سعد	12		
جمعرات	5	5	20	6	6:12	6:49	5:41	6:31	نحس	13	قوس	8-09
جمعہ	6	6	21	7	6:13	6:48	5:42	6:30	سعد	14		
ہفتہ	7	7	22	8	6:13	6:47	5:43	6:29	سعد	15	جدی	15-38
اتوار	8	8	23	9	6:14	6:46	5:43	6:27	سعد	16		
پیر	9	9	24	10	6:14	6:45	5:44	6:26	سعد	17		
منگل	10	10	25	11	6:14	6:44	5:45	6:25	نحس	18	دلو	2-25
بدھ	11	11	26	12	6:15	6:43	5:45	6:23	نحس	19		
جمعرات	12	12	27	13	6:15	6:41	5:46	6:22	سعد	20	حوت	14-53
جمعہ	13	13	28	14	6:15	6:40	5:47	6:20	نحس	21		
ہفتہ	14	14	29	15	6:16	6:39	5:48	6:19	نحس	22		
اتوار	15	15	30	16	6:16	6:38	5:48	6:18	سعد	23	حمل	3-34
پیر	16	16	31	17	6:16	6:37	5:49	6:16	نحس	24		
منگل	17	17	اسوج	18	6:17	6:36	5:50	6:15	درمیانہ	25	ثور	15-32
بدھ	18	18	2	19	6:17	6:35	5:50	6:13	سعد	26		
جمعرات	19	19	3	20	6:18	6:34	5:51	6:12	سعد	27		
جمعہ	20	20	4	21	6:18	6:33	5:51	6:11	درمیانہ	28	جوزا	1-59
ہفتہ	21	21	5	22	6:18	6:32	5:52	6:09	نحس	29		
اتوار	22	22	6	23	6:19	6:31	5:53	6:08	نحس	30	سرطان	9-51
پیر	23	23	7	24	6:19	6:30	5:53	6:07	سعد	31		
منگل	24	24	8	25	6:19	6:29	5:54	6:05	نحس	میزان	اسد	14-21
بدھ	25	25	9	26	6:20	6:27	5:55	6:04	نحس	2		
جمعرات	26	26	10	27	6:20	6:26	5:56	6:02	سعد	3	سنبلہ	15-38
جمعہ	27	27	11	28	6:21	6:25	5:56	6:01	سعد	4		
ہفتہ	28	28	12	29	6:21	6:24	5:57	6:00	سعد	5	میزان	15-04
اتوار	29	29	13	30	6:21	6:23	5:58	5:58	سعد	6		
پیر	30	30	14	صفر	6:22	6:22	5:59	5:57	سعد	7	عقرب	14-43

نام ایام	اکتوبر 2019 عیسوی	صفر 1441 ہجری	اسوج 2076 بکری	صفر 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درمیزان 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
منگل	1	صفر	15	2	6:22	6:21	5:59	5:56	نحس	8		
بدھ	2	2	16	3	6:22	6:20	6:00	5:54	سعد	9	قوس	16-45
جمعرات	3	3	17	4	6:23	6:19	6:01	5:52	نحس	10		
جمعہ	4	4	18	5	6:23	6:18	6:01	5:52	سعد	11	جدی	22-44
ہفتہ	5	5	19	6	6:24	6:17	6:02	5:50	نحس	12		
اتوار	6	6	20	7	6:24	6:16	6:03	5:49	سعد	13		
پیر	7	7	21	8	6:25	6:15	6:03	5:48	سعد	14	دلو	8-43
منگل	8	8	22	9	6:25	6:14	6:04	5:46	سعد	15		
بدھ	9	9	23	10	6:25	6:13	6:05	5:45	سعد	16	حوت	21-06
جمعرات	10	10	24	11	6:26	6:12	6:06	5:44	نحس	17		
جمعہ	11	11	25	12	6:26	6:11	6:06	5:42	سعد	18		
ہفتہ	12	12	26	13	6:27	6:10	6:07	5:41	سعد	19	حمل	9-47
اتوار	13	13	27	14	6:27	6:09	6:08	5:40	نحس	20		
پیر	14	14	28	15	6:28	6:08	6:09	5:39	سعد	21	ثور	21-25
منگل	15	15	29	16	6:28	6:07	6:10	5:37	سعد	22		
بدھ	16	16	30	17	6:29	6:06	6:10	5:36	نحس	23		
جمعرات	17	17	کاتک	18	6:29	6:05	6:11	5:35	نحس	24	جوزا	7-31
جمعہ	18	18	2	19	6:30	6:05	6:12	5:34	سعد	25		
ہفتہ	19	19	3	20	6:30	6:04	6:13	5:33	سعد	26	سرطان	15-44
اتوار	20	20	4	21	6:31	6:03	6:14	5:31	نحس	27		
پیر	21	21	5	22	6:31	6:02	6:14	5:30	نحس	28	اسد	21-30
منگل	22	22	6	23	6:32	6:01	6:15	5:29	سعد	29		
بدھ	23	23	7	24	6:32	6:00	6:16	5:28	سعد	30		
جمعرات	24	24	8	25	6:33	6:00	6:17	5:27	نحس	عقرب	سنبلہ	0-31
جمعہ	25	25	9	26	6:33	5:59	6:18	5:26	نحس	2		
ہفتہ	26	26	10	27	6:34	5:58	6:18	5:25	سعد	3	میزان	1-21
اتوار	27	27	11	28	6:34	5:57	6:19	5:24	سعد	4		
پیر	28	28	12	29	6:35	5:56	6:20	5:23	نحس	5	عقرب	1-30
منگل	29	29	13	ربیع الاول	6:35	5:56	6:21	5:22	سعد	6		
بدھ	30	ربیع الاول	14	2	6:36	5:55	6:22	5:21	سعد	7	قوس	3-00
جمعرات	31	2	15	3	6:37	5:54	6:23	5:20	نحس	8		

نام ایام	نومبر 2019 عیسوی	ربیع الاول 1441 ہجری	کاتک 2076 بکرمی	ربیع الاول 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درعقرب 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
جمعہ	1	3	16	4	6:37	5:54	6:24	5:19	نحس	9	جدی	7-39
ہفتہ	2	4	17	5	6:38	5:53	6:25	5:18	نحس	10		
اتوار	3	5	18	6	6:38	5:52	6:25	5:17	نحس	11	دلو	16-21
پیر	4	6	19	7	6:39	5:52	6:26	5:16	سعد	12		
منگل	5	7	20	8	6:40	5:51	6:27	5:15	سعد	13		
بدھ	6	8	21	9	6:40	5:51	6:28	5:14	نحس	14	حوت	4-09
جمعرات	7	9	22	10	6:41	5:50	6:29	5:13	سعد	15		
جمعہ	8	10	23	11	6:42	5:50	6:30	5:13	نحس	16	حمل	16-50
ہفتہ	9	11	24	12	6:42	5:49	6:31	5:12	سعد	17		
اتوار	10	12	25	13	6:43	5:49	6:32	5:11	سعد	18		
پیر	11	13	26	14	6:44	5:48	6:33	5:10	نحس	19	ثور	4-19
منگل	12	14	27	15	6:44	5:48	6:34	5:10	سعد	20		
بدھ	13	15	28	16	6:45	5:47	6:35	5:09	سعد	21	جوزا	13-47
جمعرات	14	16	29	17	6:46	5:47	6:36	5:08	نحس	22		
جمعہ	15	17	30	18	6:46	5:46	6:36	5:08	سعد	23	سرطان	21-16
ہفتہ	16	18	مگھر	19	6:47	5:46	6:37	5:07	سعد	24		
اتوار	17	19	2	20	6:48	5:46	6:38	5:07	سعد	25		
پیر	18	20	3	21	6:48	5:45	6:39	5:06	نحس	26	اسد	2-58
منگل	19	21	4	22	6:49	5:45	6:40	5:06	نحس	27		
بدھ	20	22	5	23	6:50	5:45	6:41	5:05	سعد	28	سنبلہ	6-56
جمعرات	21	23	6	24	6:50	5:45	6:42	5:05	سعد	29		
جمعہ	22	24	7	25	6:51	5:45	6:43	5:04	نحس	30	میزان	9-21
ہفتہ	23	25	8	26	6:52	5:44	6:44	5:04	نحس	قوس		
اتوار	24	26	9	27	6:53	5:44	6:45	5:04	نحس	2	عقرب	10-59
پیر	25	27	10	28	6:53	5:44	6:46	5:03	سعد	3		
منگل	26	28	11	29	6:54	5:44	6:47	5:03	سعد	4	قوس	13-12
بدھ	27	29	12	30	6:55	5:44	6:48	5:03	سعد	5		
جمعرات	28	30	13	ربیع الثانی	6:55	5:44	6:48	5:03	سعد	6	جدی	17-34
جمعہ	29	ربیع الثانی	14	2	6:56	5:44	6:49	5:02	نحس	7		
ہفتہ	30	2	15	3	6:57	5:44	6:50	5:02	سعد	8		

نام ایام	دسمبر 2019 عیسوی	ربیع الثانی 1441 ہجری	مگھر 2076 بکرمی	ربیع الثانی 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	اسلام آباد طلوع	اسلام آباد غروب	سعد نحس درمیانہ	شمس درقوس 1941	مواقع بروج	قمر اوقات داخلہ
اتوار	1	3	16	4	6:58	5:44	6:51	5:02	نحس	9	دلو	1-14
پیر	2	4	17	5	6:58	5:44	6:52	5:02	سعد	10		
منگل	3	5	18	6	6:59	5:44	6:53	5:02	نحس	11	حوت	12-12
بدھ	4	6	19	7	7:00	5:44	6:54	5:02	سعد	12		
جمعرات	5	7	20	8	7:00	5:44	6:54	5:02	سعد	13		
جمعہ	6	8	21	9	7:01	5:44	6:55	5:02	سعد	14	حمل	0-46
ہفتہ	7	9	22	10	7:02	5:45	6:56	5:02	سعد	15		
اتوار	8	10	23	11	7:02	5:45	6:57	5:02	سعد	16	ثور	12-30
پیر	9	11	24	12	7:03	5:45	6:57	5:02	نحس	17		
منگل	10	12	25	13	7:04	5:45	6:58	5:02	سعد	18	جوزا	21-48
بدھ	11	13	26	14	7:04	5:46	6:59	5:02	نحس	19		
جمعرات	12	14	27	15	7:05	5:46	7:00	5:03	سعد	20		
جمعہ	13	15	28	16	7:06	5:46	7:01	5:03	سعد	21	سرطان	4-24
ہفتہ	14	16	29	17	7:06	5:47	7:01	5:03	نحس	22		
اتوار	15	17	30	18	7:07	5:47	7:02	5:04	درمیانہ	23	اسد	8-57
پیر	16	18	پوہ	19	7:08	5:47	7:03	5:04	سعد	24		
منگل	17	19	2	20	7:08	5:48	7:03	5:04	سعد	25	سنبلہ	12-17
بدھ	18	20	3	21	7:09	5:48	7:04	5:05	درمیانہ	26		
جمعرات	19	21	4	22	7:09	5:49	7:04	5:05	نحس	27	میزان	15-06
جمعہ	20	22	5	23	7:10	5:49	7:05	5:06	سعد	28		
ہفتہ	21	23	6	24	7:10	5:50	7:05	5:06	سعد	29	عقرب	17-58
اتوار	22	24	7	25	7:11	5:50	7:06	5:07	نحس	30		
پیر	23	25	8	26	7:11	5:51	7:06	5:07	نحس	جدی	قوس	21-35
منگل	24	26	9	27	7:12	5:51	7:07	5:08	سعد	2		
بدھ	25	27	10	28	7:12	5:52	7:07	5:08	سعد	3		
جمعرات	26	28	11	29	7:13	5:52	7:08	5:09	نحس	4	جدی	2-46
جمعہ	27	29	12	جمادی الاول	7:13	5:53	7:08	5:09	سعد	5		
ہفتہ	28	جمادی الاول	13	2	7:13	5:54	7:09	5:10	سعد	6	دلو	10-22
اتوار	29	2	14	3	7:14	5:54	7:09	5:11	سعد	7		
پیر	30	3	15	4	7:14	5:55	7:09	5:12	نحس	8	حوت	20-43
منگل	31	4	16	5	7:15	5:55	7:09	5:12	سعد	9		

خود شناسی کا ایک حیرت انگیز علم یوگا

یوگا قدیم مذاہب سے تعلق رکھنے والا علم ہے جس پر بدھ، ہندو، یونانی اور بے شمار دیگر اقوام کے افراد عمل پیرا ہیں اور کئی ممالک کی اقوام صحت کی دولت سے مالا مال ہیں۔

یوگا ہندی زبان کا ایک لفظ ہے جس کے معنی "ملاپ" کے ہیں۔یعنی انسانی روح اور جسم کا ملاپ...... یوگا کی ایک وسیع دنیا ہے اور کوئی بھی ماہر فن یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ وہ یوگا کا ایک کامل استاد ہے۔

یوگا کا عام مفہوم یہ ہے کہ سانس اور دوسری مشقوں کے ذریعے ذہنی صلاحیتوں کو ایک نکتہ پر مرکوز کرنا۔ مغربی دنیا میں بھی سائنسی تحقیق سے یوگا کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ وہاں ڈاکٹرز اپنے مریضوں کے لئے یوگا کی سادہ مشقیں تجویز کرتے ہیں۔ طالب علم اپنی ذہنی صلاحیتوں کو جلا دینے کے لئے یوگا کو اپناتے ہیں اور بڑی فوجی طاقتیں اپنی افواج کے اسپیشل سروسز گروپس (کمانڈوز) کے جوانوں کی قوت برداشت کو آخری نکتہ تک بڑھانے کے لئے یوگا کرواتے ہیں۔ یوگا کی مشقوں کے لئے یوگیوں کو مخصوص انداز میں بیٹھنا پڑتا ہے۔ اس انداز ہائے نشست کو "آسن" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ آسن یوگا کا ایک لازمی حصہ ہے۔

عام طور پر لوگ یوگا کو صرف نام اور مختلف انداز کی ورزشوں اور آسنوں کے انداز کے حوالوں سے جانتے ہیں جب کہ اکثر "یوگیسٹ" یوگا کو ایک مکمل ڈاکٹریٹ کا کورس کہتے ہیں جو کہ چھ سال کی مدت پر اور چھ لیویز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس میں تین ہزار ورزشیں ہوتی ہیں۔

1970ء کے دوران ایک شخص نے ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا جس کے ذریعے انسانی ذہن کو تمام باتوں سے آزاد کر کے ایک مخصوص نقطے پر مرکوز کیا جاسکتا تھا۔ اس عمل کو "ماورائی مراقبے" کا نام دیا گیا۔ یہ عمل بہت ہی آسان ہے۔ فرش پر آرام سے بیٹھ کر آنکھیں بند کرلیں اور کوئی ایک بات بار بار دوہرایئے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی بھی ضرورت نہیں رہے گی۔ اب اس عمل کا نام "یوگا" ہے اور یہ بہت تیزی سے دنیا بھر کے لوگوں میں مقبول ہوا ہے۔

اس عمل کی مقبولیت کے پیش نظر ڈاکٹر اور ماہرین نے انسانی جسم پر اس کے اثرات کا جائزہ لینا شروع کیا اور جلد ہی ان پر یہ منکشف ہوگیا کہ یہ عمل انسانی صحت کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ کچھ رپورٹس تو اس سلسلے میں بہت ہی شوق آفرین ہیں۔ مثال کے طور پر ایک شخص نے ایک ایسے کمرے میں پانچ گھنٹے گزارے جو شیشہ کا بنا ہوا تھا جسے خصوصی طور پر تجربہ کرنے کے لئے ائیر ٹائٹ (ہوا بند) بنایا گیا تھا۔ پہلے اس میں ایک جلتی ہوئی موم بتی رکھی جو بجھ گئی کیونکہ ہوا نہ ہونے کی وجہ سے آکسیجن ناپید تھی۔

بعد میں وہ شخص اس کمرے میں گیا اور پانچ گھنٹے گزارے۔ آکسیجن کے بغیر پانچ گھنٹے گزارنا ناقابل یقین ہے مگر یہ سچ ہے کہ ایسا یوگا کی وجہ سے ممکن ہوسکا۔ بہرحال مطالعے سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ یوگا کے ماہر اپنی مرضی کے مطابق جتنی دیر چاہیں سانس روک سکتے ہیں۔ اپنے دل کی دھڑکن پر قابو پاسکتے ہیں۔ جو لوگ اسے شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ سب جادو ہے۔ حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ جب کہ دیکھا جائے تو اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یوگا کے ذریعے انسان اپنے دل کی دھڑکن پر قابو پاسکتا ہے۔

ذیل میں اس حوالے سے ایک اور مثال پیش کی جارہی ہے۔

بھارت کے ساؤتھ کے ایک یوگی نے خود کو قبر میں دفن

کرلیا۔دل کی دھڑکن کوریکارڈ کرنے اورٹی وی اسکرین پر ہارٹ بیٹ کودکھانے والے آلات قبر سے باہر رکھ کران کا سلسلہ یوگی کے جسم سے جوڑ دیا گیا۔ یوگی قبر میں اترنے سے قبل ماہرین کوانتباہ کرچکا تھا کہ اگرٹی وی اسکرین پراس کے دل کی دھڑکن کی تصویر نظرنہ آئے تو وہ پریشان نہ ہوں اورنہ ہی اسے ڈسٹرب کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ہرگز نہ سمجھیں کہ میں مرگیا ہوں۔

اسکرین دو گھنٹے تک نارمل تصویر دیتا رہا، اس کے بعد اسکرین پرایک سیدھی لکیر بن گئی۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب دل کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اورانسان کی موت واقع ہوجاتی ہے۔سب گھبرا گئے مگرکسی نے کوئی گڑبڑنہیں کی۔ آٹھویں روز جس وقت یوگی کوقبر سے باہر آنا تھا،اس سے ٹھیک دو گھنٹے قبل اسکرین پردل کی دھڑکن کی لکیراوپر نیچے جھٹکے کھانے لگی جس کا مطلب تھا کہ یوگی زندہ ہے۔بعد میں یہ لکیرنارمل انداز میں حرکت کرنے لگی۔

یہ عمل آج بھی سائنسدانوں کوحیرت میں مبتلا کئے ہوئے ہے مگراس کا کیا کیا جائے کہ یہ مبنی برحقیقت ہے۔

اس کے علاوہ بھی بے شمار ماہرین نے اس بات کوتسلیم کیا ہے کہ عام زندگی میں یوگا اہم کردارادا کرتا ہے اورخاص کرصحت کے معاملے میں اس کا کردارنا قابل تردید ہے۔

''یوگا'' کے دوران انسان کا ذہن نہایت پرسکون ہوجاتا ہے اورایک خاص سطح پرآ کرٹھہر جاتا ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل کے دھڑکن کی رفتارخاصی کم ہوجاتی ہے۔ سانس لینے کا عمل بھی سست پڑجاتا ہے۔جس کی وجہ سے جسم کوکم سے کم توانائی کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ یہ وہی تبدیلیاں ہیں جوعموماً انسان کے سونے کے دوران وقوع پذیرہوتی ہیں۔

تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ دونوں کا عمل ایک جیسا ہے۔ (یوگا اورنیند) لیکن نیند کے مقابلے میں یوگا کے عمل سے ذہن جاگ رہا ہوتا ہے اورآس پاس ہونے والی باتوں سے باخبر ہوتا ہے۔ یہ بنیادی فرق ہے۔ سائنسدانوں نے اس عمل کوآگاہی یا شعور کی چوتھی قسم قراردیا ہے۔جاگنے کا عمل،اونگھنے کا عمل اورسونے کا عمل پہلی تین قسمیں ہیں۔

یوگا کے ذریعے کئی عمل کئے جاتے ہیں۔کبھی ذہن کی مشق،کبھی دل کی،کبھی جسم کی اورکبھی نظرکی مشق کی جاتی ہے۔مطالعہ سے یہ پتہ چلا ہے کہ اگردو عمل کوملاکرمشق کیا جائے تو نتائج اوربھی بہتر نکلتے ہیں۔

یوگا سے نہ صرف ذہنی، بصری اورسماعتی ورزش کی جاسکتی ہے بلکہ اسے انسان اپنے پورے جسم کے لئے بھی استعمال کرسکتا ہے۔ یہ انسان کوصحت منداورتروتازہ رکھتا ہے۔اس کے عمل سے انسان سارادن خود کوہلکا پھلکااورچاق وچوبند محسوس کرتا ہے۔یادرہے کہ یہ محض ورزش نہیں ہے،اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔اگرکوشش کی جائے تواس سے روحانی سکون بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ایک مصروف ڈاکٹر جوکہ اتفاق سے میرے واقف کاربھی ہیں، کہتے ہیں کہ ان کے پاس ورزش کرنے کا وقت بالکل نہیں ہے۔کیونکہ وہ اپنے کلینک میں بہت بزی رہتے ہیں۔ بقول ان کے انہوں نے ورزش کی کلاس میں داخلہ بھی لیا تھا مگرانہیں وہاں مزانہیں آیا۔اب وہ صرف ایک ہی ورزش کرتے ہیں۔''یوگا''

''یوگا'' کے بارے میں اکثرلوگوں کی رائے یہ ہے کہ یہ خودکو جسمانی طورپرفٹ رکھنے کا ایک ذریعہ ہے جب کہ کچھ لوگ اب بھی اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ فقیروں اورسنیاسیوں کا عمل ہے جوخودکوبھوکا پیاسا رکھ کرعبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارتے تھے اوریہ کہ اس طرح وہ خودکوکئی کئی دنوں تک کھانے پینے اورنیند سے دوررکھنے میں کامیاب ہوجاتے تھے۔

''یوگا'' دراصل ایک علم ہے جوبرصغیر کی پیداوار ہے اورسینکڑوں سال قبل یہاں بسنے والے لوگ اس سے مستفید ہوتے تھے۔ یہ کوئی

مذہبی رسم نہیں ہے اور نہ ہی اس کا مذہب سے کسی طرح کا تعلق بنتا ہے۔ یہ انسان کو صحت منداور بھرپور رکھنے کا ایک مربوط نظام ہے۔

یوگا کے فوائد

انسان اپنے علم کی بدولت چاند کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہوا۔ کمپیوٹر کی حیرت انگیز ایجاد بھی انسان کے علم کی مرہون منت ہے۔ میڈیکل میں بے شمار حیرت انگیز ایجادات بھی انسان کے علم کا کرشمہ ہیں لیکن افسوس کہ آج کے مادیت پرست اور نفسانفسی کے دور میں انسان بے شمار مسائل اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ جسمانی، روحانی اور ذہنی طور پر مفلوج ہو گیا ہے۔

یوگا سے باآسانی پیچیدہ سے پیچیدہ مسائل کا حل ممکن ہے بلکہ جسمانی و ذہنی امراض کا علاج دواؤں کے بجائے یوگا کے مختلف آسنوں اور ورزشوں کے ذریعے کئے جاسکتے ہیں۔

آج کے تیز رفتار دور میں انسان صرف پیسہ کمانے کی مشین بن کر رہ گیا ہے اور حد سے زیادہ آسائشوں سے انسان کاہل اور تن آسان بن گیا ہے جس سے آج کا انسان بے شمار عام و خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہے۔ یوں تو انسان صدیوں سے ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک اور حکمت کے طریقۂ علاج سے مستفید ہوتا چلا آرہا ہے لیکن یوگا کے ماہر یوگیسٹ یوگا کی مشقوں اور ورزشوں سے متعلق بے شمار فائدے حاصل کرنے کے حیرت انگیز انکشافات کرتے ہیں جو نہ صرف حیرت انگیز ہیں بلکہ کارآمد بھی ہیں۔

مثلاً یوگا کے ذریعے مختلف نفسیاتی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً بے خوابی، بے سکونی، ذہنی انتشار، جلدی بیماریاں، بلڈ پریشر، دل کے امراض بواسیر، شوگر، کینسر، پتھری، جسم کو سڈول اور خوبصورت بنانے، موٹاپا یا دبلا پن دور کرنا، بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانا، دائمی نزلہ و زکام، چہرے کے لک کو خوبصورت بنانا وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ یوگا کی مشقوں اور ورزشوں سے جسم خوبصورت اور پرکشش تو بنتا ہی ہے نیز ان کے اندرونی عضلات کے نقائص بھی دور کئے جاسکتے ہیں۔ دل، جگر، پھیپھڑے، دماغ، گردہ اور اندرونی غدودیں یوگا کے عمل سے جلا پاتی ہیں جو کہ انڈہ کرائن اور تھائرائیڈ گلینڈ کہلاتی ہیں۔

یوگا کی مشقوں کا سانس کے زخرے، سپرنلی کیپسول، تھائی مس گلینڈ پیچوٹری گلینڈ اور پائنل گلینڈ سے بھی گہرا تعلق ہے۔ یہ تمام غدودیں زندگی اور اس کے قدرتی افعال کی کارکردگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان سے پیدا ہونے والے کیمیاوی مادے مثلاً ہارمونز، انزائمنر خون کے بہاؤ میں شامل ہو کر خلئے پیدا کرتے ہیں۔

یوگا کی مشقیں اعضاء کی فعالیت بڑھاتی ہیں اور خود شناسی کے علم و عرفان سے ہم آہنگ کرتی ہیں۔ یوگا آسمان کی طرح محیط اور سمندر کی طرح گہرا علم و فن ہے لیکن اس گہرے سمندر میں اترنا اور وسیع آسمان میں اڑنا کوئی زیادہ مشکل بات نہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ یوگیوں اور سادھوؤں کا کام ہے کہ جو ایسی مشکل مشقیں کرسکتے ہیں لیکن اس میں صبر و تحمل اور باقاعدہ مشق کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر آسن اور مشق چاہے وہ کتنا ہی پیچیدہ و مشکل کیوں نہ ہو، ہر مشق مسلسل کرنے سے آسان ہو جاتی ہے اور جو یوگا کی راہ پر چل پڑتا ہے، آہستہ آہستہ یوگا کے علم و فن پر مکمل عبور حاصل کر کے یوگیسٹ بن جاتا ہے۔

جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں کہ یوگا کی کم و بیش تین ہزار مشقیں ہیں جن پر عمل کرنے سے انسانی زندگی کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ جوان مزید جوان اور عمر رسیدہ نسبتاً کم عمر اور اسمارٹ ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ یوگا میں سانس کی ورزشوں سے روح کو تقویت دی جاتی ہے۔ یوگا کی مشقیں جسم کی تمام آلائشوں کو دور کرتی ہیں۔

یوگا یا کسی بھی ماورائی علم کی مشقیں اور ورزشیں ہزار ہا سال

کے تجربات کا نچوڑ ہیں۔ یہ مشقیں صرف صحت بخش ہی نہیں بلکہ حسن افزاء بھی ہیں۔ یعنی یہ حسن و جوانی کو تادیر قائم رکھ کر بڑھاپے کو موثر کرتی ہیں۔ ہر انسان اگر وہ ذہنی طور پر چاہے تو اپنے اندر پوشیدہ صلاحیتوں کو مشقوں اور ورزشوں کے ذریعے بیدار کر کے ان کو بروئے کار لاسکتا ہے اور اپنی زندگی خوش و خرم گزار سکتا ہے اور ہزاروں قسم کے بیماریوں سے نجات بھی حاصل کر سکتا ہے بلکہ لاعلم بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتا ہے۔

یوگا کی ابتداء کہاں سے ہوئی

مغربی دنیا میں یوگا کا بڑا چرچا ہے لیکن مغربی محقق اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ یوگا کا علم مغرب نے ہندوستان سے سیکھا ہے۔ لیکن تاریخ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ ہندوستانیوں کو سندھی یوگیوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑا تھا۔

سندھ وہ سرزمین ہے جہاں پر آج سے پانچ ہزار سال قبل یوگا کا آغاز ہوا تھا۔ موہنجودڑو سے برآمد ہونے والی ایک مہر پر دیوتا کی شبیہہ بنی ہوئی ہے۔ محققین نے اس دیوتا کو شیو دیوتا کے نام سے شناخت کیا ہے۔ یاد رہے کہ شیو راوڑوں کا دیوتا تھا جس کو بعد میں آریوں نے بھی اپنا دیوتا تسلیم کر لیا تھا اور بعد میں وہ ان کے ہندو مذہب کے تین سب سے بلند مرتبت دیوتاؤں میں شمار ہونے لگا۔ اس لحاظ سے ہندوؤں کے دیوتا شیو کی سب سے قدیم ترین مورتی بھی سندھ ہی سے برآمد ہوئی ہے۔

یہ مورتی ہندوؤں کی تری مورتی کا ماخذ ہے کیونکہ اس میں شیو کے تین چہرے دکھائے گئے ہیں جو شیو کی قوت واحدہ کی تین جہتوں، تخلیق، تحفظ اور تخریب کی نمائندگی کرتے ہیں۔ شیو کی متذکرہ بالا شبیہہ میں جو بات سب سے اہم ہے وہ یہ کہ اس شبیہہ میں شیو کو ''یوگا'' کے آسن میں بیٹھا ہوا دکھایا گیا ہے۔ اس شبیہہ میں شیو کے ٹخنے مڑے ہوئے ہیں۔ گھٹنوں کے مڑے ہوئے ہونے کی وجہ سے رانیں اور پنڈلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ دونوں ایڑیاں آپس میں جڑی ہوئی ہیں اور دونوں پیروں کے انگوٹھے باہر کو نکلے ہوئے ہیں اور مڑے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔

شیو کے اس انداز نشست کو دیکھنے سے اس بات کا تعین ہو جاتا ہے کہ شیو جی مہاراج اس وقت ''یوگا'' کے آسن میں بیٹھے ہوئے ہیں اور اس بات کی تائید اس طرح سے بھی ہوتی ہے کہ ہندوؤں کی دیومالا میں بھی شیو کو یوگیوں کا استاد اور پیشوا کہا گیا ہے اور اس کو تپسیا اور نفس کشی کا مظہر تصور کیا جاتا ہے۔

قدیم دور میں یوگا کے سندھ میں موجود ہونے کا ایک اور ثبوت موہنجودڑو سے برآمد ہونے والی کنگ پریسیٹ کی شہرۂ آفاق مورتی بھی ہے۔ اس مورتی کی نیم وا آنکھوں کی پتلیاں، اس کی ناک کی طرف دیکھتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ یہ انداز بھی یوگا کے آسن کا حصہ ہے جس میں خیالات کو ایک جگہ مرتکز کیا جاتا ہے۔ چونکہ مورتی صرف کمر تک بنی ہوئی ہے اس لئے اس کے بیٹھنے کا انداز معلوم نہیں ہو سکا۔

سندھ میں موہنجودڑو کے زمانے میں بھی یوگا کے یہ شواہد اس قدر ٹھوس اور ناقابل تردید ہیں کہ ان کے بعد اس بات میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا کہ موہنجودڑو کے زمانے کے لوگ فقط تجارت، کھیتی باڑی اور تعمیرات میں ہی دلچسپی نہیں رکھتے تھے بلکہ یوگا کے ذریعے اپنے خیالات کو ایک نکتہ پر مرکوز رکھنے کی بھی کوشش کرتے تھے جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قدیم سندھ کے باشندے ذہنی قوت کی پوشیدہ صلاحیتوں کے معترف تھے۔

یوگا کے سب سے زیادہ ماہرین ہندوستان، چین اور جاپان میں موجود ہیں جب کہ امریکہ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک میں بھی اس فن کی تعلیم دی جاتی ہے جب کہ ہمارے ملک پاکستان میں یوگا کو جاننے اور سمجھنے والوں کی تعداد نہایت محدود ہے۔ حالانکہ

ہندوستان، جاپان، چائنا، امریکہ اور دیگر ممالک میں نہ صرف یوگا اسکولوں میں عام کیا گیا بلکہ عام کورسوں کے ساتھ ساتھ یوگا کا امتحان وغیرہ بھی لیا جاتا ہے۔

پاکستان میں یوگا کے ماہرین میں آغا اشرف، فتح علی تیموری، راجیش راؤ، محمد بشیر اور شہاب نور نے یوگا کے فن کو قومی سطح پر روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ محمد بشیر 1989 میں اور شہاب نور 1990ء میں پاکستان ٹیلی ویژن سینٹر پر صبح کی نشریات میں ناظرین کو یوگا کی مختلف ورزشوں اور مشقوں کی تربیت دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر شہاب نور جنہوں نے کراچی یونیورسٹی سے بی، ایس، سی کرنے کے بعد گورنمنٹ ایس ایم لاء کالج سے وکالت کی ڈگری حاصل کی۔ یوگا سے متعلق کتابیں بھی تصنیف کر چکے ہیں۔ جن میں درج ذیل کتابیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

1۔ یوگا شکتی 2۔ روحانی یوگا

3۔ علم یوگا 4۔ یوگا بنی

5۔ فن یوگا اور انسان

ہم کہہ سکتے ہیں کہ دماغ کی قوت سے بڑھ کر اور کوئی قوت نہیں ہے جسے سائنسی طریقوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پھر بھی دماغ کی قوت کامل پراسرار ہے۔ ماہرین کا دعویٰ تو یہاں تک ہے کہ دماغی قوت سے انسان ماضی اور مستقبل میں بھی جھانک سکتا ہے۔ ایٹمی قوت کے ذریعے ہونے والی تباہی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اپنے مادی جسم کے ساتھ ہزاروں میل دور تک اڑ سکتا ہے۔ پانی پر چل سکتا ہے۔ اور بغیر آکسیجن کے لمبی مدت تک زندہ رہ سکتا ہے۔

روحانی صحت کی ورزش ''یوگا''

200 برس قبل مسیح میں ''پتن چلی'' نامی ایک شخص نے یوگا کے آٹھ ستونوں کی بنیاد رکھی جس کے ذریعے خود آگہی کو سمجھنے اور اسے حاصل کرنے کی روایت پڑی۔ یہ آٹھ ستون حسب ذیل ہیں۔

یاما۔ اخلاقی احکامات

نیاما۔ نظم وضبط

پرانایاما۔ تنفس پر کنٹرول

پراتیاہارا۔ دماغ کو تمام حصوں سے آزاد کر لینا۔

دھرانا۔ توجہ مرکوز کرنا

دھیانا۔ غور وفکر۔ تفکر

سمادھی۔ فوق الفطرت شعور

یوگا کے مختلف طریقوں میں ''ہاتھا یوگا'' کی مشقوں نے سب سے زیادہ مقبولیت حاصل کی۔ اس مشق میں مختلف ''آسنوں'' کے ذریعے ورزش کی تکمیل کی جاتی ہے۔ پرانا یاما یا نفس پر کنٹرول بھی انہیں ورزشوں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ آسنوں میں جسم کو ایک خاص پوزیشن سے خاص مدت تک ساکت رکھا جاتا ہے۔ ان اوقات میں اپنی توجہ جسم کے مختلف اعضاء پر مرکوز کر کے ذہن کو نظم و ضبط کا پابند کر کے اس کی قوت میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بدن، اعصاب اور پٹھوں کی ورزش ہوتی ہے۔ اس طرح دماغ جسم کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے اور اس کا فارمولا دونوں کو ہی حاصل ہوتا ہے۔

ان ورزشوں کے ذریعے جسم کو مندرجہ ذیل مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

کھڑے ہونے کے پوز۔ جسم میں لچک اور کھڑے ہونے کا صحیح انداز پیدا کرنا۔

بیٹھنے کے پوز۔ جسم کے تمام اعضاء کی ورزش ہوتی ہے۔ مختلف جسمانی نظام کی کارکردگی بڑھتی ہے اور جسمانی طاقت اور تنفس میں اضافہ ہوتا ہے۔

آخری میں شواسانا پوز۔ یہ پوز صحت یابی کے حصول میں مدد

دیتا ہے۔ ذہن کے ہیجان کو کنٹرول کر کے ذہنی آسودگی اور سکون فراہم کرتا ہے۔ ورزش کے آخر میں جسمانی اور ذہنی شگفتگی حاصل ہوتی ہے۔

یوگا کے فوائد

یوگا سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ان میں سے چند کے نام درج کئے جا رہے ہیں۔

1۔ جسمانی لچک اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

2۔ چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے کا طرز بہتر ہوتا ہے۔

3۔ پٹھوں کو ٹون کرتا ہے اور انہیں پرسکون بناتا ہے۔

4۔ دوران خون کے نظام کو بہتر بنا کر جسم میں آکسیجن کی رسد بڑھاتا ہے۔

5۔ ریڑھ کی ہڈی کو لچک دار بناتا ہے۔

6۔ پیٹھ اور ہاتھ پیروں کے درد سے نجات دیتا ہے۔

7۔ بے خوابی اور ذہنی ڈپریشن کے امراض سے شفا بخشتا ہے۔

8۔ نظام ہضم کو درست کر کے قبض رفع کرتا ہے۔

9۔ اعصابی نظام کو سکون بہم پہنچاتا ہے۔

10۔ جسم اور دماغ کو سکون اور آسودگی مہیا کرتا ہے۔

11۔ تھکن دور کر کے جسم میں تازگی اور شگفتگی پیدا کرتا ہے۔

ورزش کے کسی پروگرام میں یوگا کی مشقوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔لیکن انہیں سیکھنے کے لئے کسی ماہر کی خدمات ضرور حاصل کریں۔ کیونکہ باقاعدہ مشق سے قبل اس کی تیکنیک حاصل کرنا ضروری ہے۔ بدن کے کسی بھی حصہ پر غیر ضروری دباؤ نہ پڑنا چاہئے۔اسے شروع کرنے سے قبل اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں۔

یوگا بہت آسان ورزش ہے۔ اس کے لئے کسی قسم کے آلات کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔صرف تھوڑی سی جگہ میں تمام آسن کئے جاسکتے ہیں۔ یہ مشق کھلے اور ہوادار کمرے میں ڈھیلا ڈھالا لباس پہن کر کریں تاکہ جسم کو موڑنے اور کھینچنے میں آسانی رہے۔پاؤں ننگے رہنے چاہیئے۔

تفکر:۔خوشی کو مادی کامیابیوں سے اتنا زیادہ مربوط کر دیا گیا ہے کہ جسمانی اور ذہنی توانائی کا بیشتر حصہ اس کے حصول پر صرف کر دیا جاتا ہے۔اسے جدید دور کا ایک لازمی جز قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح جیسے بعض جسمانی الخطاط پیدا کرنے والی بیماریوں کو ترقی یافتہ دور کا ایک حصہ سمجھ کر قبول کیا جاچکا ہے۔ انجانے طور پر ہم اپنے مادی وسائل کے حصول میں اس طرح منہمک ہو چکے ہیں اور یہ بھی فراموش کر بیٹھے کہ ہمارا جسم اور دماغ اس قدر زیادہ دباؤ برداشت کرنے کے لئے نہیں بنایا گیا۔اس کے ساتھ ہی ہم میں اب یہ احساس بھی پیدا ہوتا نظر آتا ہے کہ محض مادی وسائل اور خواہشات کی تکمیل کا نام خوشی نہیں بلکہ مادی خواہشات سے چھٹکارا حاصل کر لینے کا نام خوشی ہے۔

ذہن کو اس وقت سکون اور آسودگی حاصل ہوسکتی ہے جب مادی خواہشات اس کے اندر سے کھرچ کر نکال دی جائیں۔اس احساس نے ہمیں ایک دوسرے مسئلہ کا سامنا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یعنی مطابقت اور ہم آہنگی کی تلاش...... کیونکہ ہماری خواہشات اور ان کے پورا کرنے کے ذرائع کا درمیانی فرق ہمارے اندر عدم مطابقت پیدا کرتا ہے جس کے باعث ہمارے اندر بے اطمینانی، احساس محرومی، خوف اور فکریں پیدا ہونے لگتی ہیں اور یہی اس دور میں ذہنی دباؤ یا ٹینشن کہلاتا ہے۔اسی دباؤ کے رد عمل نے ہمارے اندر غور وفکر یا تفکر کے فلسفہ میں دلچسپی کا عنصر پیدا کر دیا ہے۔جس کی جڑیں قدیم ہندوستان میں دور تک پھیلی ہوئی ہیں۔

تفکر وہ راستہ ہے جس پر چل کہ ہم دماغ کر اس حصے تک پہنچ سکتے ہیں جو خوف اور فکروں سے آزاد ہو، اس کے اندر وہ قوت

موجود ہو جو ہمیں معاشرے کے ساتھ ہم آہنگ زندگی گزارنے کا راستہ دکھا سکے۔

دماغ مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ایک اعلیٰ دماغ ہے جس میں غور و فکر اور عمل دونوں کی صلاحیتیں موجود ہیں۔ البتہ ہم اس بات سے ناواقف ہیں کہ دماغ کے اس پہلو کو اپنی زندگی بہتر بنانے کے لئے کس طرح استعمال کریں۔ جیسے ہمیں ایک ان دیکھی اعلیٰ طاقت پر اعتماد تو ہو لیکن اس کو سمجھنے کے لئے اہلیت نہ ہو اور نہ معلوم ہو کہ اسے روزمرہ کے تجربات میں کس طرح شامل کر کے اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ یہ اعلیٰ دماغ خواب میں مبتلا ہے اور تفکر کے ذریعے ہم اسے نیند سے بیدار کر کے ہوش میں لا سکتے ہیں۔ دماغ کے اس حصے کو ہم ''شعور'' کا نام دے سکتے ہیں۔

تفکر یا غور و فکر کا مقصد یہ ہے کہ سوئے ہوئے شعور کو بیدار کر دے۔ تفکر کے فلسفہ کی بنیاد اس عقیدے پر قائم ہے کہ ہم آہنگی کا حصول اپنے اردگرد کے ماحول میں تلاش کرنے سے نہیں بلکہ خود اپنے اندر کی تلاش سے ہی ممکن ہے۔ اور یہ کہ ماحول کے بارے میں گہری معلومات کے لئے ہمیں اپنے اندر ہی جستجو کرنا پڑے گی۔ اپنے آپ کو اچھی طرح پہچاننے کے لئے ہمیں اپنے وجود پر نظر ڈالنی ہوگی۔ اس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو ماحول سے علیحدہ کرنا پڑے گا اور اس کی مدد سے ہم اپنے خوف، پریشانیوں، محرومیوں، ضروریات اور زندگی کے مقاصد کو زیادہ واضح طور پر سمجھنے کی اہلیت حاصل کر سکیں گے۔

غور فکر میں پہلا مرحلہ توجہ کا مرکوز کرنا ہے۔ اس طرح دماغ اپنے آپ کو خیالات کے حصول کے قابل بنا لیتا ہے۔ توجہ کا مرتکز ہونا تفکر کی ایک آسان شکل ہے۔ اس طریقہ کار میں آپ فطری طریقہ سے پرسکون ہو کر بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے کسی شے پر توجہ مرکوز کر دیں۔ مثلاً گزرے ہوئے واقعات کو اسی تسلسل کے ساتھ دماغ کے پردے پر دہراتے جائیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے دماغ کے پردے پر کوئی فلم دیکھی جا رہی ہو۔

یوگا کے فلسفہ میں بیٹھنے کے انداز کو ''لونس پوزیشن'' کہتے ہیں جس میں ذہن اور جسم دونوں کو ڈھیلا چھوڑ دیا جاتا ہے لیکن دونوں چوکس اور مستعد رہتے ہیں۔ ذہن کو کنٹرول کرنے اور توجہ مرکوز کرنے کا ایک آسان طریقہ کسی قدرتی منظر کو ذہن کے پردہ پر قائم کرنا ہے۔ مثلاً آپ کسی ایسے قدرتی منظر کا تصور کریں جہاں سرسبز گھاس کے تختے ہوں، ٹھنڈی ہوا سے درختوں کی شاخیں جھوم رہی ہوں، پھولوں کی خوشبو سے دماغ معطر ہو رہا ہو وغیرہ...... اس طرح دماغ کو حرکت کرنے کے لئے تھوڑی سی آزادی مل جاتی ہے اور وہ ایک شے سے دوسری پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس خاص حد کے اندر مقید رہتا ہے۔

اسی طرح آپ سورج پر اپنی توجہ مرکوز کر سکتے ہیں جو زندگی کے لئے سب سے اہم ہے۔ دن کے کسی خاص حصہ پر توجہ مرکوز کریں جیسے صبح صادق سورج طلوع ہونے کا وقت...... ذہن اپنے پردے پر اس کی پوری طرح عکاسی کر سکتا ہے۔ اس کی گرمی، ٹھنڈی روشنی، سنہری کرنیں، ہماری زندگی کا محور، اس طرح ذہن میں صرف ایک واقعہ سے متعلق خیالات آتے ہیں گے۔ اور آپ دیکھیں گے کہ ذہن بہت سکون محسوس کرنے لگے گا اور خیالات کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

یہ بات درست ہے کہ شروع میں توجہ کے ارتکاز کے وقت صرف دو ایک منٹ بعد ہمارا ذہن ادھر ادھر بھٹکنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں یا تو اسے آہستہ آہستہ اپنے موضوع پر لانے کی کوشش کریں یا پھر مشق روک کر کسی اور وقت اسے دوبارہ شروع کریں۔ آہستہ آہستہ ذہن کی تربیت ہوتی جائے گی اور وہ زیادہ دیر تک توجہ مرکوز کرنے لگے گا۔ مشق ہو جانے کے بعد پھر ذہن کسی کوشش کے بغیر ہی اپنی توجہ مرکوز کرنے کی اہلیت

حاصل کرلے گا۔ اسی طرح دماغ کا نچلا حصہ خالی الذہن ہو جائے گا اور اس کا اعلیٰ حصہ کسی روک ٹوک کے بغیر کام کرنے لگے گا۔

ہم نے اپنے ذہن کے پردہ پر جو منظر مرتکز کیا تھا اس کا رقبہ بہت زیادہ تھا۔ متواتر مشق کرتے رہنے سے ہم اس دائرے کو تنگ کرتے چلے جائیں گے اور اپنا ذہن منظر کے مرکزی حصے کے قریب لاتے جائیں گے۔ اس طرح ہمارا ذہن ایک چھوٹے سے نقطے پر مرتکز ہونے کی تربیت حاصل کرلے گا۔

ارتکاز کے ذریعے تفکر یا غور وخوض کرنے کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ اس سے ذہن ادھر ادھر بھٹکنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یادداشت تیز ہوتی ہے۔ ٹینشن میں کمی آتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمیں خود آگاہی ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

روحانیت یا اعلیٰ درجے کا شعور لامتناہی ہے۔ وہ ہمارے ذہن کو ان باتوں کا احساس دلاتا ہے جو عام حالت میں ہمارے ادراک سے باہر ہیں۔ ایک ایسی ذہانت عطا کرتا ہے جو ظاہری آنکھوں سے نظر نہ آنے والی اشیاء کو اپنے اندر کی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔ وہ مافوق الفطرت اشیاء کو محسوس کرسکتا ہے۔ یہ وہ تجربہ ہے جو اردگرد کے ماحول سے بالا ہے۔ ہمارے ذہن کی آنکھیں کھول دیتا ہے۔ اور عالم بالا کے نظارے کرواتا ہے۔ صرف ایسی ہی صورت میں ہم اپنے اندر چھپے ہوئے تمام خوفوں کو دور کرسکتے ہیں۔ اور پھر اپنے ماحول سے زیادہ اچھی طرح مطابقت پیدا کرکے پرسکون زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

دماغ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنے کی مشق کے دوران اگر ہم بے صبری کا مظاہرہ کریں تو ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔ اس کے لئے بہت صبر اور تحمل کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ فوری نتائج سامنے نظر نہ آئیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ واضح تبدیلیاں بہت جلد محسوس ہونے لگیں۔

اس مشق کے دوران اپنے اندر مایوسی طاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ محض چند منٹ کا ارتکاز بھی ذہن کو بہت زیادہ سکون پہنچائے گا۔ مشق کی ابتداء محض دو یا تین منٹ کے ارتکاز سے کریں جو دن میں دو یا تین بار دہرایا جائے۔ پھر رفتہ رفتہ وقت میں اضافہ کرتے جائیں۔ آپ جلد ہی محسوس کریں گے کہ وقت میں اضافہ کے لئے آپ کو محنت کرنا نہیں پڑ رہی ہے۔ ایک مرتبہ ذہن سے غیر ضروری خیالات اور تفکرات خارج کرنے کی مشق ہو جائے تو پھر آپ کا دماغ خود بخود نظم وضبط کا پابند ہو جائے گا اور آپ کی مرضی کے مطابق اپنے آپ کو کسی نقطے پر مرکوز کرنے لگے گا۔ البتہ ذہن کے اندر پیدا ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے کے لئے آپ کو بہت زیادہ حساس ہونے کی ضرورت ہے۔ پھر آپ خود بخود محسوس کرنے لگیں گے کہ اس ارتکاز نے آپ کی پوری زندگی تبدیل کرکے رکھ دی ہے۔

یوگا کی مختلف مشقیں

جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں یوگا کی مقبولیت دنیا کے بہت سے ممالک میں تیزی سے بڑھ رہی ہے اور لوگوں کی کثیر تعداد اس کی افادیت سے فیض یاب ہو رہی ہے۔ یہ ایک مکمل مشرقی طریقہ ہے جس کے ذریعے جسم کے ساتھ ساتھ ذہن کی ورزش بھی ہوتی رہتی ہے۔

مختلف شعبہ ہائے زندگی کے لوگ جن میں ماہر نفسیات، بیوٹیشن، فلاسفر اور دوسرے کام کرنے والے شامل ہیں، یوگا سے منسلک ہیں اور اس کے خیالات ونظریات کو اپنائے ہوئے ہیں۔ یوگا کے درج ذیل طریقوں کو روزمرہ زندگی میں شامل کرکے ایک صحت مند جسم حاصل کیا جاسکتا ہے جسم کو جوان اور پرکشش رکھنے کے لئے چار ایسے بنیادی عناصر ہیں جو بہت ضروری ہیں۔ ان میں ریڑھ کی ہڈی، پھیپھڑے، دل اور غدود شامل ہیں۔

ریڑھ کی ہڈی

انسانی جسم میں ریڑھ کی ہڈی بہت اہم حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے بغیر نہ تو کھڑا ہوا جا سکتا ہے اور نہ ہی بیٹھا جانا ممکن ہے۔ یہی وہ مضبوط اور لچکدار حصہ ہے، جس کے بارے میں ہم بات کریں گے۔ اس میں اگر ذرا سا بھی جھول پیدا ہو جائے تو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات یہ حصہ سخت اور غیر لچکدار ہوتا جاتا ہے۔ جس سے اس کی ہڈیاں یا سرے بے ترتیب ہو سکتے ہیں۔ اس طرح اعصابی نظام میں جو پورے جسم کو کنٹرول کرتا ہے درد یا تکلیف کی وجہ سے خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم کو غلط انداز سے بل دینے سے سانس لینے میں دقت کا سامنا ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے سینہ کمزور اور پیٹ کے مسلز یا پٹھے متاثر ہوتے ہیں۔

یوگا میں ریڑھ کی ورزش سے اس کی لچک اور مضبوطی میں اضافہ ہوتا ہے اور یوں ریڑھ کے پٹھے انتہائی طاقتور ہو جاتے ہیں۔

پھیپھڑے (سانس لینے کا عمل)

دن کا جو بیشتر وقت دفتر یا گھر میں گزرتا ہے وہ ضروری نہیں کہ صاف آب و ہوا بھی آپ کو میسر ہو سکے نتیجتاً سانس کی مختلف تکالیف مثلاً EMPHYSEMA وغیرہ بھی ہو سکتی ہیں۔

آج کے تہذیب یافتہ دور کا آدمی غیر صحت مند ماحول میں رہتا ہے، جس کی وجہ سے اس کی سانس بھی غیر صحت مند ہوتی ہے اور وہ اپنے پھیپڑے کو صحیح طور پر استعمال نہیں کر پاتا۔ ورزش کے نہ کرنے سے سانس بہتر طور پر پھیپھڑے سے نہیں آتی بلکہ اس کا ایک چوتھائی حصہ بھی کام نہیں کرتا جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی لچک اور سکڑنے پھیلنے کی صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً بیکٹریا اور دوسرے جراثیموں کو موقع ملتا ہے اور وہ جگہ بنا لیتے ہیں تا کہ وہ اپنی پرورش کر سکیں۔ سانس لیتے وقت دل پر دباؤ ڈالیں اور سانس اندر کھینچیں۔ ڈاکٹر اور ماہر نفسیات مکمل طور پر کھینچاؤ کو دور کرنے کے لئے گہرے گہرے سانس لینے کو کہتے ہیں۔

سانس لینے میں انٹرا کوسٹل مسلز اور ڈایا فرام حصہ لیتے ہیں۔ ان دونوں مسلز کی بہتر کارکردگی کے لئے ضروری ہے کہ ان کا مکمل مساج ہو۔ ڈایا فرام کی بہتر کارکردگی کی وجہ سے پیٹ کے پٹھے بھی صحیح رہتے ہیں اور خواتین کے مخصوص ایام صحت مند ہو جاتے ہیں اور بچے کی پیدائش قدرتی طور پر ہوتی ہے۔

سانس کا عمل انسان کی زندگی میں ایک کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ سانس کی ورزش ایک بہت اہم ورزش ہے۔ یوگا کی وہ تمام ورزشیں جو سانس سے متعلق ہیں، بہت آہستہ آہستہ اور ہلکی ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے دل پر بے جا دباؤ نہیں پڑتا اور اعصابی نظام کو کھنچاؤ سے محفوظ رکھتا ہے۔ اپنے سانس پر قابو پا کر اور ورزش کے ذریعے پھیپھڑوں کو مضبوط کر کے ہم اپنے سانس لینے کے عمل کی طاقت کر بڑھا سکتے ہیں۔

آپ کا دل اور اہم غدود

موجودہ دور میں دل کی تکالیف اور گٹھیا کی تمام تکالیف تمام بیماریوں میں پہلے نمبر پر پائی جاتی ہیں۔ یوگا کی ورزش کے ذریعے ہم دل کے افعال کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ یوگا میں جسم کے غدودوں کے لئے خاص ورزشیں ہیں جن پر عمل کر کے ان کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ یوگا میں کھانے کے جو اصول شامل ہیں ان کو اپنی عادت بنا کر اپنی صحت کو اچھی حالت میں رکھا جا سکتا ہے۔

یوگا میں جسم کی مختلف حالتیں

یوگا میں جسم کی مختلف حالتوں کی وجہ سے خون کے بہاؤ، سانس لینے کے عمل، اور غدودوں کے افعال میں جو تبدیلی ہوتی ہے اس کی وجہ سے ان میں مضبوطی پیدا ہو جاتی ہے اور اعصاب کی باریک

جڑوں، دماغ اور خون کی شریانوں کی کارکردگی بہتر ہوتی جاتی ہے۔ جسم کے پٹھے مضبوط اور آرام دہ حالت میں آجاتے ہیں۔ ان میں لچک بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ یوگا میں جسم کی مختلف حالتوں کی تبدیلی آہستہ آہستہ اور آرام دہ طریقہ سے ہوتی ہے اور ایک پوزیشن سے دوسری پوزیشن میں تبدیلی کے دوران وقفہ ہوتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

دوسری تمام ورزشوں کی طرح یوگا کی ورزشیں بلاناغہ کرنی ہیں۔ اور یہ ورزشیں کم از کم 30 منٹ تک کرنی چاہئیں۔ یوگا کی ورزش کے لئے کھلی جگہ اور ہوادار جگہ کا انتخاب کریں اور دن یا رات میں سے کسی ایک وقت کی پابندی کریں۔ ورزش کے لئے آرام دہ جگہ کا انتخاب کریں۔ اس کے لئے فرش پر دری یا قالین ہونا بہتر ہے تاکہ جسم کو آرام ملے۔

یوگا کو شروع کرتے وقت جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں اور ابتداء میں اپنے آپ کو زیادہ نہ تھکائیں۔ ورزش شروع کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک ورزش سے دوسری ورزش کے درمیان کم از کم آدھے گھنٹے کا فرق ہو۔ اور اس دوران کسی بھی قسم کی کوئی غذا استعمال نہ کی جائے۔

یوگا کی ورزش کسی بھی وقت خالی پیٹ کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔ اس دوران رانوں کی طاقت بڑھانے کے لئے ورزش ایک بہترین عمل ہے۔ ہم باآسانی یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ یوگا کی ورزش کا دورانیہ ہم خود منتخب کرتے ہیں۔ ہمارا جسم ہر وقت بہترین حالت میں نہیں ہوتا۔ زیادہ تھکاوٹ کی وجہ سے جسم کو زیادہ گھمانے کی ضرورت زیادہ تکلیف دہ بھی ہوسکتی ہے۔ اس صورت میں پٹھوں میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور ان کا اپنی جگہ سے ہٹنے کا خدشہ بھی ہوسکتا ہے۔ ورزش کو اپنی بساط سے زیادہ نہ کریں۔

یوگا شروع کرنے والوں کو عموماً یہ شکایت ہوتی ہے کہ سر کے بل کھڑے ہونے پر چکر آتے ہیں۔ لیکن چکر کی یہ شکایت ایک عام بات ہوتی ہے۔ ورزش کے بعد آرام سے بیٹھ جائیں۔ اگر آپ ایک بڑی عمر کے فرد ہیں تو آپ کو سخت ورزش کرنے کے پروگرام پر عمل نہیں کرنا چاہئے۔

یوگا اور غذا

یوگا اور کھانے کی عادت کے درمیان ایک تعلق پایا جاتا ہے۔ یوگا کے دوران صاف ستھری اور تازہ غذا کا استعمال کیا جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ مائع غذا کا استعمال کیا جائے۔ گوشت کھانے والے افراد یوگا کی افادیت سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یوگا کی ورزش سے زائد چکنائی پگھلتی ہے اور جسم کے پٹھے آرام دہ حالت میں آجاتے ہیں۔ اگر ورزش کے بعد باسی اور پرانی اشیاء اور زائد گوشت کا استعمال کیا جائے تو یہ ہماری کوششوں کو بے کار کردے گا۔

یوگا اور بے خوابی

یوگا کو نیند کے حوالے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یوگا کی ورزش سے بے خوابی کے مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اکثر لوگوں کو یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ نیند لانے والی دوا کے بغیر نہیں سو سکتے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ یوگا کی ورزشوں کی بدولت بے خوابی کے مریضوں کو بے خوابی سے نجات مل جاتی ہے۔ یوگا کے ذریعے تناؤ کی کیفیت پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔

یوگا کی ورزش کے دوران سب سے پہلا سبق یہ ہوتا ہے کہ جسم کو فرش پر لڑھکائیں۔ اس سے جسم کو مکمل طور پر آرام ملتا ہے اور تناؤ کم ہو جاتا ہے۔ ایک پرسکون اور آرام دہ جسم خواب اور ادویات کا کام کرتا ہے۔ بے خوابی کے مریضوں کو اور ایسے افراد کو جو کہ بہت زیادہ تھکاوٹ کا شکار ہوں، یوگا کی صحیح طرح سے ورزش کرنے پر ان تکالیف سے

نجات مل جاتی ہے۔ یوگا کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فرش پر بیٹھ جائیں اور اپنے گھٹنوں کو اپنے کاندھوں سے لگائیں اور سر کو آہستہ آہستہ گھٹنے کی طرف لے جائیں۔ اس طرح جسم کا پچھلا حصہ زمین پر رکھیں اور آگے کو بڑھیں۔ اس طرح جسم کو کئی مرتبہ رول کریں۔

سگریٹ نوشی

یوگا کے اکثر طالب علم یوگا کی ورزشوں کے بعد سگریٹ نوشی تک ترک کر دیتے ہیں۔ یوگا جو نظم وضبط اور خود آگاہی پیدا کرتا ہے۔ اس سے ان غیر ضروری اور فضول عادتوں سے نجات ملنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

سانس کی مشقیں سگریٹ نوشی کا بہترین نعم البدل ثابت ہوتی ہیں۔ شروع میں یوگا کی مشقوں کے بعد سگریٹ نوشی کا وقفہ طویل ہونا شروع ہوتا ہے اور جوں جوں وقت گزرتا ہے اس کی خواہش کم ہوتی چلی جاتی ہے اور بالآخر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ طلب ختم ہو جاتی ہے۔

ملازمت پیشہ افراد کے لئے یوگا کی مشقیں

درج ذیل میں سے کوئی بھی ورزش آپ کو کئی گھنٹے کی ذہنی تھکان سے نجات دلاتی ہے۔ آرام سے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ سائیڈ میں آرام سے رکھ لیں۔ آہستہ سے ایک لمبا سانس لیں اور دونوں ہاتھ اطمینان سے سر کے اوپر لے جائیں۔ اب سانس روک لیں اور ہاتھوں کو آپس میں ملائیں۔ اپنے جسم کو اپنے پنجوں کے بل اٹھائیں۔ اپنی ایڑیوں پر واپس آجائیں اور اپنے جسم کو پہلے بائیں طرف موڑ دیں۔ پھر دائیں طرف جب کہ آپ کے کولہے بالکل حرکت نہ کریں۔ پھر ایک مرتبہ سیدھے ہو جائیں اور پہلے والی حالت میں آجائیں۔ آرام سے سانس چھوڑیں۔ اگر آپ اس دوران سانس نہیں روک سکتے تو نارمل انداز سے سانس لیتے رہیں۔ سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح سے کہ آپ کے دونوں پیر فرش سے مکمل طور پر لگے ہوئے ہوں۔ دونوں ہاتھوں سے گھٹنے کو پکڑ کر سینے کے جتنے قریب لے جاسکتے ہیں لے جائیں۔ آہستگی سے سانس لیں اور چھوڑ دیں۔ یہی حرکت دوسرے پیر کے ساتھ بھی کریں۔

سواسانہ

عام طور پر ورزش کے آخر میں اعصاب کو سکون پہنچانے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔ قالین والے فرش پر سیدھے لیٹ جائیں۔ اپنے ہاتھ پہلوؤں میں رکھ لیں۔ آرام سے لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں۔ سانس اندر کھینچیں۔ اپنے آپ کو اپنے جسم سے بالکل علیحدہ تصور کرلیں۔ یہ تصور قائم کرنے کی کوشش کریں کہ جیسے نقرئی رنگ کی بھاپ سانس کی جگہ آپ اندر لے رہے ہیں اور باہر چھوڑ رہے ہیں اور یہ آپ کے جسم کے ہر حصے سے گزر رہی ہے۔ تمام فکر، مصائب، مشکلات و تکالیف کو یکسر بھول جائیں۔ دس منٹ تک یہ حالت کافی ہوگی چند مرتبہ اسے دہرائیں۔

سینے اور کندھے کی ورزش۔ سکندھاسا

گردن اور کندھوں کے کھنچاؤ اور سینے کے پٹھوں کو اس ورزش سے بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ اپنی کمر کے پیچھے دونوں ہاتھ باندھ لیں۔ سانس اندر لیں۔ پیچھے کی طرف اپنے جسم کو جھکائیں۔ خیال رہے کہ گھٹنے نہ مڑنے پائیں اور آپ کے بازو سیدھے رہیں۔ چند سیکنڈ اسی حالت میں رہیں۔ اب پہلے والی حالت میں واپس جائیں۔ اس مرتبہ ہاتھ پیچھے بندھے رہنے دیں اور جسم کو آگے کی طرف جتنا ممکن ہو سکے، جھکالیں۔ سانس باہر چھوڑ دیں۔ چند مرتبہ دہرائیں۔

☆☆

زمین جیسے 880 کروڑ سیارے ہیں

یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، بارکیلی اور یونیورسٹی آف ہوائی کے ماہرین فلکیات کے مطابق اب تک کی معلوم کائنات میں زمین جیسے 880 کروڑ سیارے دریافت ہو چکے ہیں۔

ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ یہ سارے حجم میں زمین کے برابر ہیں اور انہیں سائنسدانوں نے ''گولڈی لاک زون'' قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سیارے بہت زیادہ گرم ہیں اور نہ ہی بہت زیادہ ٹھنڈے ہیں، زندگی کے ارتقاء کے لئے ان کا حجم موزوں ہے۔ زمین کے حجم جتنے 22 فیصد سورج نما ستارے بھی دریافت کئے گئے ہیں۔ محض ہماری کہکشاں میں زمین کے برابر حجم رکھنے والے سترہ ارب سیارے پائے جاتے ہیں۔

امریکی خلائی تحقیقی ادارے ناسا کی طرف سے خلا میں جانے والی کیپلر ٹیلی اسکوپ کا مقصد کائنات میں زمین سے مماثل سیاروں کی تلاش تھی۔ اس ٹیلی اسکوپ سے حاصل ہونے والی معلومات سے قریب ترین کہکشاؤں میں تین ایسے سیارے دریافت کئے گئے ہیں، جو ہیبٹ ایبل زون میں موجود ہے۔

ہیبٹ ایبل زون سے مراد اس سیارے کا اپنے سورج سے ایسا مناسب فاصلہ ہے جو ہماری زمین سے بہت زیادہ مماثلت اور زندگی کے کسی امکان کے لئے ناگزیر ہو، ان سیاروں پر نہ صرف پانی موجود ہو سکتا ہے بلکہ یہ مکمل طور پر سمندروں سے ڈھکے ہو سکتے ہیں اور اسی باعث ان پر زندگی کے امکانات موجود ہو سکتے ہیں۔ ان نئے دریافت شدہ سیاروں کو کیپلر 62e، کیپلر 62f اور کیپلر 69c کا نام دیا گیا ہے۔ یہ سیارے دو مختلف شمسی نظاموں کا حصہ ہیں۔

ان میں سے ایک شمسی نظام میں دو جبکہ دوسرے کے پانچ سیارے ہیں۔ کیپلر 62f اپنے حجم کے لحاظ سے زمین کے قریب ترین یعنی زمین سے 40 فیصد زائد حجم کا مالک ہے۔ ناسا کے مطابق یہ سیارہ چٹانوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ کیپلر 62e اسی شمسی نظام کا ہی حصہ ہے مگر اس کا سائز زمین سے قریباً 60 فیصد زائد ہے۔ یہ دونوں سیارے ایک ایسے سورج کے گرد گردش کر رہے ہیں، جو ہمارے سورج کے مقابلے میں نسبتاً چھوٹا اور کم گرم ہے۔

تیسرا سیارہ یعنی کیپلر 69c ایک دوسرے نظام شمسی کے گرد مدار میں چکر لگا رہا ہے۔ یہ سیارہ گو ہماری زمین سے قریب 70 فیصد بڑا ہے تاہم اس کا سورج ہمارے نظام شمسی کے سورج سے مماثل ہے۔

اس سے قبل بھی ناسا کی طرف سے کیپلر 22b نامی سیارے کی دریافت کا اعلان میں کیا گیا تھا، جس کی سطح پر درجہ حرارت بائیس ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ اس کا سورج ہمارے سورج سے تقریباً دگنے سائز کا ہو سکتا ہے۔ جبکہ اس پر اراضی اور پانی کی موجودگی کا خیال بھی ظاہر کیا گیا۔ یہ سیارہ زمین سے 620 نوری سال کے فاصلے پر ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور زمین سے مماثل سیارے کیپلر 47c کی دریافت بھی ہو چکی ہے۔

دولت کیسے کیسے جلوے دکھاتی ہے

ایک سچے انسان سے کسی نے کہا کہ آپ کا خیال ہے کہ خدا ہر ایک کو رزق دیتا ہے لیکن شہر میں کئی لوگ ایسے ہیں جنہیں دو وقت کی روٹی نصیب نہیں۔ سچے شخص نے جواب دیا کہ یہ بات ہے تو شہر مین کچھ لوگ ایسے ضرور ہوں گے جنہیں ان کی ضرورت سے بڑھ کر نصیب ہے۔ بات دراصل یہ ہو رہی ہے کہ دولت کی یا دوسرے لفظوں میں دنیا کے وسائل کی تقسیم کیونکر ہو۔ کہیں دولت یا تو آسمان سے برس رہی ہے اور کہیں زمین سے پھوٹی پڑ رہی ہے۔ کہیں کوڑے کے ڈھیر سے سڑی بھنسی چیزیں اٹھا کر کھانے والے بھوکے اور ترسے ہوئے بچوں کے منظر ہیں جو دیکھے نہیں جاتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں سارا قصور نہ ہمارا ہے نہ ان کا۔ اس میں تمام کا تمام قصور خود دولت کا ہے۔ لفظ دولت کے نام سے آپ کے ذہن میں نوٹوں اور سکوں کی تصویر ابھرتی ہے، وہی چھلاوہ جو گھڑی میں یہاں ہوتا ہے اور گھڑی میں وہاں۔ جسے نہ چین ہے نہ قرار اور جو اور کچھ کرے نہ

کرے، انسان کا سر ضرور پھرا دیتا ہے۔ دولت کی سب سے بڑی جو خوبی ہے وہی اس کی سب سے بڑی خرابی ہے۔ جس کے پاس آ جائے اسے اور کی ہوس ہو جاتی ہے۔ یہ میں کوئی بڑا انکشاف نہیں کر رہا۔ یہی ہوتا آ رہا ہے کہ یہ بلا جس گھر میں اور جس سر میں سمائی پھر اسے چین نصیب نہیں ہوتا۔ پھر ہمارے بڑے بڑے بھی کہہ گئے ہیں کہ یہ ایک اصول ہے کہ پیسے کو پیسہ کھینچتا ہے۔ جس کے پاس آ گیا، سمجھو اس کے ہاں ٹونٹی کھل گئی۔ اب یہ سلسلہ رکنے والا نہیں۔ یہ ضرور ہے کہ ایسے میں انسان کا ظرف کھل جاتا ہے۔ کچھ لوگ اس کی قدر نہیں کرتے اور کچھ اتنی زیادہ قدر کرنے لگتے ہیں کہ ان بزرگ کی حکایت یاد آتی ہے کہ مسجد کی راہ سے لوٹ آئے اور بیوی کو آواز دی کہ دیکھنا میں چراغ جلتا چھوڑ آیا ہوں، اسے بجھا دینا کہ بلا سبب تیل جلے گا۔ بیوی نے آواز دی کہ وہ تو میں نے پہلے ہی بجھا دیا، تم ناحق واپس آئے کہ راہ میں جوتی گھسی ہوگی۔ بزرگ نے کہا آفریں ہے تمہاری دانش مندی پر، جوتی تو میں نے پہلے ہی بغل میں دبالی ہے۔

ایک دلچسپ خبر آئی ہے۔ دنیا کے کچھ ارب پتی کاروباری لوگوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے اپنی دولت کا خاصا بڑا حصہ خیراتی اداروں کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہاں ان میں قابل ذکر امریکہ میں دہی فروخت کر کے کروڑوں کمانے والے ترک تاجر حمادی الوکیا ہیں۔ وہ ترکی کے ایک گوالے کے گھرانے میں پیدا ہوئے تھے اور انگریزی سیکھنے 1994ء میں امریکہ گئے تھے۔ وہاں انہوں نے کچھ کاروبار شروع کیا اور پنیر بنانے لگے۔ اسی دوران نیویارک میں دہی بنانے والا ایک بڑا ادارہ ناکام ہوا تو حمادی الوکیا نے اسے خرید لیا اور وہاں یونانی انداز کا دہی بنانا شروع کیا۔ قدرت ان پر مہربان ہونے کے لئے اسی روز کی منتظر تھی۔ شوبانی نام سے فروخت ہونے والے ان کے گریک دہی کی وہ دھوم مچی کہ اس کی سالانہ آمدنی ایک ارب ڈالر تک جا پہنچی۔ اس وت ان کی دولت کا اندازہ ایک ارب چالیس کروڑ ڈالر رک لگایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ کم سے کم آدھی دولت امدادی کاموں پر خرچ کریں گے۔ امریکہ میں ایک ویب سائٹ ہے جس پر لوگ عطیات دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ اس پر حمادی الوکیا نے لکھا ہے کہ وہ دنیا میں پناہ گزینوں کے لئے ایک ادارہ بنا رہے ہیں جس کا نام ٹینٹ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں کھلے عام وعدہ کر رہا ہوں کہ نہ صرف اپنی ذاتی دولت کا بڑا حصہ دوں گا بلکہ مجھ سے جو بھی بن پڑے گا وہ کروں گا تا کہ پناہ گزینوں کو سہارا ملے اور اس انسانی بحران کے خاتمے میں مدد ملے۔

انہوں نے بتایا کہ وہ مشرقی ترکی کے ایک کرد گھرانے میں پیدا ہوئے جہاں دودھ کا کاروبار ہوتا تھا۔ وہ جگہ شام اور عراق کی سرحد کے قریب ہے۔ اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ ترکی میں اس وقت بیس لاکھ پناہ گزین ہیں جن میں اٹھارہ لاکھ صرف شام سے آئے ہیں۔ یہ تعداد کم ہوتی نظر نہیں آتی۔

الوکیا کے مشہور دہی کا نام جوبانی یا شوبانی ہے۔ یہ ترک لفظ ہے جس کا مطلب چرواہا ہے۔ وہ یوں بھی اپنے منافع کا دس فیصد امدادی کاموں پر خرچ کرتے ہیں لیکن ان کا ادارہ ٹینٹ ان کی ذاتی دولت کی بنیاد پر قائم ہوگا۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کے اٹھائے ہوئے اس قدم کا یہ اثر ہوگ اکہ اور بھی صاحبان ثروت ان کے ساتھ چلنے پر آمادہ ہوں گے۔ یہ خبر یہاں ختم نہیں ہوتی۔ جن دولت مندوں نے اپنی کمائی کا بڑا حصہ عطیہ کرنے کا اعلان کیا ہے ان میں پہل کرنے والوں میں مائیکروسوفٹ کے بل گیٹس، ان کی بیوی میلنڈ اور امریکی سرمایہ کار وارن بفٹ کے نام آتے ہیں۔ وہی بل گیٹس جن کی دولت کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کی راہ میں پچاس ڈالر کا نوٹ پڑا ہو تو وہ رک کر نہیں اٹھائیں گے کیونکہ اتنی دیر میں ان کی دولت میں تیس چالیس ہزار ڈالر کا اضافہ ہو چکا ہوتا ہے۔ عطیات کے وعدے کی اس فہرست پر پندرہ ملکوں کے ایک سو چالیس کے قریب ارب پتی دستخط کر چکے ہیں۔ ان میں صرف حمادی الوکیا کا ایک ایسا نام نظر آتا ہے جس پر ہم تھوڑا ہی سہی ناز کر سکتے ہیں۔

جھڑکی نہ دو

واصف علی واصف

جھڑکیاں دینے والا، رعب جمانے والا، دھمکیاں دینے ولا، بھول چکا ہوتا ہے کہ وہ بھی انسان ہے۔ انسان کو انسانوں پر رعب جمانے اور انہیں جھڑکی دینے کا کوئی حق نہیں۔ یہ نقلی استحقاق صرف غرور نفس کا دھوکہ ہے اور

غرور کسی انسان میں اس وقت تک نہیں آ سکتا، جب تک وہ بدقسمت نہ ہو۔

نصیب والے، قسمت والے ہمیشہ عاجز و مسکین بن کے رہے۔ وہ کسی مرتبے پر فائز ہوئے، تب بھی انکسار سے کام لیتے رہے۔ مغرور بادشاہ فرعون کی عاقبت کے وارث ہوتے ہیں۔ مسکین سرفراز رہتا ہے۔ وہ سدا بہار ہے۔ وہ دولت اور حکومت کو امانت سمجھتا ہے، مالک کی عطا کردہ عنایت، وہ مالک جو اعلان فرماتا ہے کہ وہ اصل مالک ہے، ملک کا مالک...... جسے چاہے ملک عطا کرتا ہے اور جسے چاہے معزول فرماتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بیلٹ بکس ہمارے لئے قوت نافذہ ہے اس لئے ہم بیلٹ بکسوں کے ساتھ کھیل کرتے رہتے ہیں اور پھر...... قدرت ہمارے ساتھ کھیل کرتی ہے اور جب ہم معزول ہو جاتے ہیں تو ہم اپنی آتش نوائیوں اور شعلہ بیانیوں کو اپنے لئے مرتبہ سازمان لیتے ہیں۔ اس طرح ہم بھول جاتے ہیں کہ اصل طاقت کیا ہے اور اس کا اصل سرچشمہ کیا ہے؟

بہرحال بات جھڑکی سے شروع ہوئی تھی۔ یہ مالک کا حکم ہے کہ سائل کو جھڑکی نہ دو...... اب سوچنے والی بات تو یہ ہے کہ مالک غریب کے ساتھ ہے۔ سائل کے ساتھ ہے۔ ضرورت مند کے ساتھ ہے۔ ہر وہ انسان جو ضرورت مند ہے اور ضرورت پوری کرنے کے لئے آپ کے تعاون کے لئے سوال کرتا ہے، سائل ہے۔ سائل کی ضرورت پوری کرو یا نہ کرو، اسے جھڑکی تو نہ دو۔ یہ حکم ایک بڑا راز ہے۔

کہتے ہیں اور کہنے والے چشم دید گواہ ہیں کہ ایک دفعہ ایک بہت عظیم انسان، بہت پاکیزگی میں رہنے والا درویش اپنے معتقدین کے ساتھ نماز فجر ادا کر کے مسجد سے باہر آ رہا تھا بلکہ تشریف لا رہے تھے۔ آپ نے ایک خاکروب کو دیکھا جو کوڑا وغیرہ اپنے ٹوکرے میں ڈال کر اسے اٹھا کر اپنے سر پر رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وزن زیادہ تھا۔ بزرگ نے آگے بڑھ کر اپنے ہاتھوں سے ٹوکرے کو پکڑ کر اس کی مدد کی...... مریدوں نے بہت ہی شرمندگی و ندامت کا اظہار کیا اور خاکروب کو تو کوسنے لگے۔ کہتے تھے۔ ''پیر صاحب! آپ ہمیں حکم فرما دیتے۔ آپ نے خود کیوں زحمت فرمائی۔'' بزرگ بولے۔ ''بے وقوف...... بات سمجھے نہیں ہو...... یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس کو اس حال میں رکھنے والے نے ہمیں اس حال میں رکھا ہوا ہے۔ وہ ضرورت مند تھا ہم نے ضرورت پوری کی۔ اللہ کا شکر ہے۔ تم لوگ ضرورت بھی پوری نہیں کرتے اور جھڑکی بھی دیتے ہو۔ توبہ کرو اور بے نیاز اللہ سے ڈرتے رہو...... ہماری بیریاں اور فقیریاں بے کار ہیں اگر محروم اور محتاج کے کام نہ آئیں۔''

بات یہ کھلی کہ ہم لوگ اسی سائل کو جھڑکی دیتے ہیں جسے ہم کچھ نہیں دیتے۔ ایک تو اس کی مدد نہیں کرتے، دوسرے اس کی تذلیل کرتے ہیں اور تیسرے اس غرور کا اظہار کرتے ہیں جو ہمیں اپنے مرتبے پر ہے۔ خاک ہو جائے وہ مرتبہ جو دوسروں کے لئے مفید نہ ہو۔ افسوس ہے اس علم پر جو دوسروں کے کام نہ آئے اور پناہ مانگو اس علم سے جو اپنے بھی کام نہ آئے۔

وہ دولت جو غریب کو جھڑکی دینے کا ذریعہ بنتی ہے ایک عذاب ہے...... لعنت ہے وہ طاقت جو کمزور کی حفاظت نہیں کرتی بلکہ اسے ڈراتی ہے۔ جہنم کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

سائل...... بڑے راز کی بات ہے...... وہ بظاہر کچھ مانگنے کے لئے آتا ہے لیکن دراصل وہ کچھ دینے کے لئے آتا ہے۔ ہم پہچان نہیں سکتے۔ ہم غافل ہوتے ہیں۔ مغرور ہوتے ہیں۔ اس لئے اس پیغام سے محروم رہتے ہیں جو صرف سائل کے ذریعہ ہم تک پہنچتا ہے۔

ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک سائل ہمیں ملا...... یہ ان دنوں کی بات ہے جب ڈپریشن سے ہماری نئی نئی آشنائی ہو رہی تھی۔ ہم ایک شام، ایک اداس شام، ایک باغ میں تنہا غور کر رہے تھے۔ سورج ڈوب چکا تھا اور ڈوبنے والا اپنے بعد فضا میں ایک گہری سرخی چھوڑ چکا تھا۔ اتنے میں ایک سائل میری طرف آتا ہوا دکھائی دیا...... میں اسے دیکھے بغیر ہی اسے ناپسند کرنے لگا...... وہ اس بات سے بے نیاز کہ میں اس کی طرف متوجہ نہ تھا بولا۔

''سائل کی طرف آنے والے کی طرف توجہ تو کرنی چاہئے۔'' میں نے اس کی طرف دیکھا اور کچھ سمجھے بغیر پوچھا۔

''آپ کیا چاہتے ہو۔''

وہ بولا۔ ہمارا تو وہی سوال ہے پرانا...... کچھ مدد کرو۔''

میں اس کی شخصیت اور اس کے انداز گفتگو کے اثر میں آتا چلا گیا...... میں نے اس کی مقناطیسی شخصیت کے رعب میں آ کر اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا

اور بڑی احتیاط سے دس روپے کا ایک نوٹ نکالا اور اس سے کہا۔ ''بابا جی قبول فرمائیں......؟'' بابا مسکرایا اور بولا۔ ''بیٹا! اسے تو میں قبول کرتا ہوں لیکن میری بات غور سے سنو...... میں بھیجا گیا ہوں تمہیں یہ بتانے کے لئے کہ تم جس کو پریشانی سمجھ رہے ہو، یہ تو ایک اچھے دور کا آغاز ہے...... جب یوسفؑ کنویں میں گرائے گئے تو انہیں معلوم نہیں تھا کہ یہ نئے سفر کا آغاز ہے...... جہاں ایک دور ختم ہوتا وہیں سے دوسرے دور کا آغاز ہوتا ہے۔

کبھی مایوس نہ ہونا...... اور سائل کو کبھی جھڑکی نہ دینا۔ سائل محسن بھی ہوتا ہے، معلم بھی......''

بابا بولتا جارہا تھا اور لفظوں کے چراغ من میں اجالا پیدا کررہے تھے...... وہ میرے بارے میں کچھ باتیں ایسی فرمارہے تھے جو صرف میں ہی جانتا تھا...... میں چاہتا تھا کہ وہ یونہی بولتے چلے جائیں...... لیکن وہ اچانک چپ ہوگئے......

میں نے کہا۔ ''مزید ارشاد''

بولے۔ ''نہیں۔''

میں نے کہا۔ ''کیوں''......

بولے۔ ''جس طرح تیری جیب میں پڑے ہوئے دوسو روپے میں سے میرے لئے صرف پانچ روپے تھے، اسی طرح میرے علم میں سے تمہارا اتنا ہی حصہ تھا۔''

میں نے کہا۔ ''آپ سے پھر کب ملاقات ہوگی......؟''

بولے۔ ''ہوگی، ضرور ہوگی۔ ہاں تم اپنا پتہ تو بتاؤ...... ہم تو سیلانی لوگ ہیں۔''

بابے جیب میں سے ایک سنہری رنگ والا پوسٹ کارڈ سائز کا کارڈ نکالا...... مین نے اپنا پتہ لکھ دیا۔ دستخط کردیئے۔ روشنی ختم ہوچکی تھی...... بابے نے کہا۔ ''اچھا بیٹا اب میرے پیچھے نہ آنا۔ میں جارہا ہوں۔''

بابا ایک طرف ہولیا...... لیکن میں اس کے پیچھے چل پڑا...... مگر کہاں تک...... بابا غائب ہوچکا تھا...... ڈپریشن ختم ہوچکا تھا...... نئے عنوان ظاہر ہورہے تھے...... بابا فقیر سرشار کرگیا تھا۔

بات ختم ہوگئی، لیکن بات ختم نہیں ہوئی...... سقوط ڈھاکہ پر میں پھر ڈپریشن کا شکار ہوا...... ایک شام نماز مغرب کے بعد مسجد سے نکلے...... شام گہری ہوچکی تھی...... میں نے دیکھا کہ میرے آگے آگے ایک بزرگ صورت انسان چل رہا تھا۔ لمبے بال، ننگے پاؤں...... ہاتھ میں تسبیح...... میں اس کے پیچھے ہولیا...... کچھ دور جاکر وہ اچانک رک گیا اور پیچھے مڑکر مجھ سے مخاطب ہوا۔ ''میرے پیچھے کیوں آرہے ہو...... مین نے پہلے بھی کہا تھا میرے پیچھے نہ آنا۔ تم باز نہیں آتے...... اچھا بولو کیا تکلیف ہے۔''

میں نے کہا۔ ''کچھ نصیحت ہی۔''

بولا۔ ''سائل کو جھڑکی نہ دیا کرو...... ہم لوگ محسن ہیں۔ معلم ہیں...... ڈپریشن کی ضرورت نہیں...... تم ہم سے زیادہ فکر مند ہو......؟ سب ٹھیک ہوجائے گا۔''

اتنے میں بابے نے جیب میں سے ایک کارڈ نکالا اور کہا۔ ''مجھے اس پتہ پر پہنچادو''...... میں نے کارڈ دیکھا...... میرا ہی نام، میرا پتہ اور میرے ہی ہاتھ کا لکھا ہوا...... دستخط میرے ہی، بقلم خود...... میرے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی...... آج سے پندرہ سال پہلے والا بابا میری نظروں کے سامنے آیا۔ لیکن یہ بابا وہ نہیں تھا۔ قطعاً مختلف...... میں اور حیران ہوا......

بابا بولا۔ ''حیران ہونے والی کوئی بات نہیں...... ہمارا چولا بدلتا رہتا ہے...... ہم صرف سائل ہیں۔ محسن، معلم...... ہماری شکل وصورت کچھ بھی ہو، ہم وہی ہیں۔ تمہیں عطا کرنے کے لئے آتے ہیں...... ہماری طرف غور کیا کرو...... ہم پیسے مانگتے ہیں تو صرف اس لئے کہ تم بخیل ہونے سے بچ سکو...... ہم تم کو سخی بنانے کے لئے آتے ہیں...... سخی...... اللہ کا دوست صرف سائل کے دم سے...... سائل کو جھڑکی نہ دو۔''

بابا پھر غائب ہوگیا۔ ڈپریشن ختم ہوگیا...... اندھیرے میں روشنی پھیل گئی...... مایوسیوں میں امید کے چراغ جل اٹھے۔ ''کارساز فکر کارما''......

آج تک وہ سائل میری نظروں کے سامنے ہے۔ معلم...... محسن بخیل کو سخی بنانے والا۔ غیر اللہ کا حبیب اللہ بنانے والا...... جھڑکی کے لئے نہیں، ادب واحترام سکھانے کے لئے آتا ہے...... ہمارے دروازے پر اللہ کی رحمت دستک دیتی ہے اور کہتی ہے۔

خبردار! غافل نہ ہونا......

پھلوں اور سبزیوں سے کینسر کا علاج

طوبیٰ دانش

کینسر ایک ایسا مرض ہے جس میں جسم کے خلیات بغیر کسی کنٹرول کے تقسیم در تقسیم ہو کر ایک رسولی (گلینڈ) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور جسم کے دیگر اعضاء تک پہنچ جاتے ہیں۔ کینسر کسی بھی عمر مین جسم کے کسی بھی عضو یا حصہ میں ہو سکتا ہے۔

طبی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بہت سی غذاؤں کو کینسر کے خلاف بطور دوا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان غذاؤں میں ایسے اجزاء شامل ہیں جو سرطان کو قوت حاصل کرنے سے روکتے ہیں۔ دوسری طرف ہماری غذا میں ایسے اجزا بھی موجود ہیں جو کینسر کو پھلنے پھولنے میں مدد دیتے ہیں۔ گویا غذا ہی سرطان پیدا کرتی ہے اور غذا ہی اس کا سدباب بھی کرتی ہے۔ یہ خطرناک مرض جسم میں پھیلنے کے لئے بہت وقت چاہتا ہے اس لئے اس کے علاج کے لئے غذا ہی سب سے اچھی دوا ثابت ہو سکتی ہے۔

امریکن انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ریسرچ واشنگٹن نے کئی سال کی تحقیق کے بعد پتہ لگایا ہے کہ ہمارے جسم میں بے شمار فری ریڈیکلز (Free Radsicals) موجود ہوتے ہیں جو بے ضرر خلیوں (Cells) پر قبضہ کر کے ان کو سرطان بنا دیتے ہیں۔ ان کا علاج پھلوں اور سبزیوں مین موجود اجزا (Anti Oxidants) ہیں وہ ان ذروں کو ناکارہ بنا دیتے ہیں جس سے ان کا خلیوں پر شب خون مارنا ختم ہو جاتا ہے۔

یہ اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء کون سی غذاؤں میں شامل ہے۔ ان کا ایک ہلکا سا عکس پیش خدمت ہے۔

کرم کلہ یا بند گوبھی

اس سبزی میں یہ خوبی ہے کہ یہ نہایت سرعت سے ایسٹروجن کی مقدار کو جسم میں کم کرتا ہے لہٰذا سینہ کے سرطان میں یہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

پیاز اور لہسن

ان دونوں میں تیس ایسے اجزا پائے جاتے ہیں جو سرطان کو روکنے میں مفید ہیں۔ یہ نائٹروسامینز (Nitrosamines) اور افلاٹاکسنز (Alfatoxins) کا گھیراؤ کر کے ان کے زہر کو ختم کرتے ہیں۔ ان کا تعلق خاص کر پیٹ، پھیپھڑوں اور جگر کے سرطان سے ہوتا ہے۔

ٹماٹر

ٹماٹر کی چٹنی میں اگر زیتون کا تیل ملا دیا جائے خواہ ایک ہی قطرہ کیوں نہ ہو تو یہ مثانہ کے سرطان سے حفاظت کرتی ہے۔ ٹماٹر میں لائیکوپین Lycopene موجود ہوتی ہے جو نرخرے، معدے اور بڑی آنت کے سرطان سے محفوظ رکھتی ہے۔

سب ترکاریاں

ساگ، پالک، سلاد وغیرہ میں تکسیر بیٹا کیروٹین اور فولڈ ایسڈ بہت بڑی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ کچھ مقدار میں لیوٹن بھی ہوتی ہے جو سرطان کے خاتمے کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

سیب

اس پھل میں قورسٹین (Quercetin) موجود ہوتا ہے جو پھیپھڑوں کے سرطان میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

لیموں، کینو، موسمبی

ان تینوں پھلوں میں قدرتی اجزاء کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں جیسے کیروٹینائڈز (Carotenoids) نے ویناٹڈ (Flarenoid)، ٹرپینز (Turpenes) لیمونائڈز (Limonoids) اور کیومارن (Coumarin) یہ سب سرطان زدہ (کارسینوجن) اجزا کو بے اثر کرتے ہیں۔

چائے

سبز چائے مین اینٹی اوکسی ڈینٹس کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے جو گلٹیوں کی جسامت کو کم کرتی ہے اور انہیں بڑھنے پھیلنے سے روکتی ہے۔

انگور

اس پھل میں بھی کئی ایسے اجزا پائے جاتے ہیں جو سرطان زدہ خلیوں کے خلاف مدافعت کرتے ہیں۔

سویابین

اس میں بیک وقت سرطان کے خلاف مدافعت کرنے والے پانچ اجزاء موجود ہین۔ان میں ایسٹروجن شکن خصوصیات بھی موجود ہین جن سے سینہ اور ثانہ کے سرطان کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ فائیو سینٹرول Phytostero اور اسپومنز (Spomins) دونوں دافع سرطان اجزاء اس میں موجود ہیں۔اس میں ایک نہایت اہم کیمیائی جز پایا جاتا ہے جو دنیا کے سب سے خطرناک سرطان (کاسینوجن) کو بننے ہی نہیں دیتا۔ سویا آسوفلیوون Isoflavone بھی موجود ہے۔جو سینہ کے سرطان کے خلیوں کوتقریباً تیس فیصد گھٹادیتا ہے۔

یادرکھیے

گاجر اور ہرے پتے والی سبزیاں پھیپھڑوں کے سرطان کو کم کرتی ہیں۔گاجر بڑی آنت کے سرطان میں مفید ہے۔مختلف پھل حلق نرخرہ اور منہ کے کینسر میں شافی ہیں اور سبزیاں معدے اور لبلبے کے کینسر میں مفید ہیں۔ پھولوں والی ترکاریاں غدہ تھائی رائڈ کے کینسر کوکم کرتی ہیں۔

میاں بیوی اختلافات کا دعاؤں سے علاج

مرداورعورت کے درمیان نکاح کے ذریعے قائم ہونے ولا یہ رشتہ عورت کے لئے تحفظ کا ذریعہ بنتا ہے۔عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس رشتے کے ذریعے مرداپنی زوجہ کے لئے سماجی اور معاسی تحفظ کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ بات درست ہے لیکن اس طرف لوگوں کی نظر کم جاتی ہے کہ نکاح کے ذریعے عورت بھی مردکو بہت کچھ فراہم کرتی ہے۔مرداگر Protector اور Provider توعورت اپنے شوہر کے لئے معاشرے میں عزت اور معتبری کا ذریعہ بنتی ہے۔

یہ ایک عام مشاہدہ ہے کہ ایک کنوارے مرد کی نسبت ایک شادی شدہ مردمعاشرے میں زیادہ معتبر سمجھا جاتا ہے۔واضح ہوا کہ مردکو معاشرے میں یہ معتبری عورت کی وجہ سے ملی۔

اب میاں بیوی کے درمیان چند مسائل اور ان کے حل کے لئے دعائیں۔

بیوی کی طرف سے الگ گھر کا مطالبہ:

عورت اپنے شوہر سے اپنے لئے الگ رہائش کا مطالبہ کرسکتی ہے تاہم ایسا مطالبہ کرنے والی خاتون کو حالات کے مطابق طرزعمل اختیار کرنا چاہئے۔

اگر کسی شخص کے والدین یا چھوٹے بہن بھائی اس کے ساتھ رہتے ہوں تو عورت کوسوچنا چاہئے کہ وہ اپنے شوہر کے ساھ الگ مکان مین چلی گئی تو گھر کے افراد کی دیکھ بھال کس طرح ہوگی۔

رات سونے سے پہلے 101 مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت 148 گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف کے ساتھ پڑھ کر اپنی بیگم کا تصور کر کے دم کردیں کہ دعا کریں کہ انہیں کشادہ دلی اختیار کرنے اور معاملہ فہمی کی توفیق عطا ہو۔

شوہر خرچ دینے میں پریشان کرتے ہیں:

بیوی بچوں کی کفالت مرد کی ذمہ داری ہے۔ ہر مردکو اپنی آمدنی کے مطابق اپنے اہل خانہ پرخوش دلی سے خرچ کرنا چاہئے۔

ہر مرداورعورت کواپنے معاشی حالات میں نہ تو اسراف کرنا چاہئے اور نہ ہی کنجوسی کرنا چاہئے۔

میانہ روی سب سے بہتر راستہ ہے۔

رات سونے سے پہلے 101 سورہ مرتبہ النسا (04) کی آیت 128 کا آخری حصہ۔

وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا

گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کردیں اور دعا کریں کہ انہیں بخیلی کے منفی جذبے سے نجات عطا ہو۔

بیوی فضول خرچ اور جھگڑالو ہے:

رات سونے سے پہلے 101 مرتبہ سورہ فرقان (25) کی آیت 67

وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ بَيۡنَ

ذٰلِکَ قَوَامًا

گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنی بیگم کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ انہیں اعتدال اور حسن سلوک کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق ملے۔

شوہر بیٹیوں کی تعلیم کے خلاف ہیں:

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

اطلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

علم حاصل کرنا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

رات سونے سے 101 مرتبہ سورہ زمر (39) کی آیت 9 کا آخری حصہ۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ.

گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ انہیں بیٹیوں کے لئے علم کی عظمت اور اہمیت کا ادراک ہو۔ یہ عمل نوے روز تک جاری رکھیں۔

شوہر اپنے سسرال نہیں جاتے/ میکے جانے پر پابندی:

میری شادی کو بارہ سال ہو چکے ہیں۔ ہمارے چار بچے ہیں۔ میرے شوہر یوں تو میرا بہت خیال رکھتے ہیں لیکن یہ میرے میکے نہیں جاتے۔ انہیں اپنے سسرال جانا پسند نہیں ہے۔ مجھ پر میکے جانے پر کوئی پابندی نہیں۔ اکثر یہ خود مجھے وہاں لے کر جاتے ہیں اور مجھے واپس لینے بھی آتے ہیں لیکن اس وقت یہ باہر اپنی گاڑی میں ہی بیٹھے رہتے ہیں۔

میرے میاں سال میں صرف دو عید اور بقرا عید میرے والدین کو سلام کرنے جاتے ہیں۔ میرے والدین اور میر سب بہن بھائی ان کی بہت عزت کرتے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر عید کے علاوہ بھی میرے ساتھ میکے جایا کریں۔

میری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں۔ شادی کے چند ماہ بعد ہی سسرال میں میرے ساتھ بہت برا سلوک ہونے لگا۔ میرے شوہر بھی غصے کے تیز ہیں اور ساس بھی مجھے تکلیف پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔

پچھلے دو سال سے ساس کے کہنے پر شوہر نے میرے میکے جانے پر بھی پابندی لگا دی ہے۔ دو ماہ بعد میرے بھائی کی شادی طے ہے۔ میرے میکے میں شادی کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ لیکن مجھے وہاں جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ شوہر کہتے ہیں کہ بس اس کی شادی اور ولیمہ میں شرکت کر لینا۔

جواب: رات سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ رعد (13) کی آیت 21-20 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ انہیں آپ کے والدین کے ساتھ ادب واحترام سے پیش آنے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کی توفیق عطا ہو۔

اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ آپ کے شوہر اور ساس کے دل میں نرمی آئے اور وہ آپ کو آپ کے میکے جانے کی اجازت دے دیں۔

یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔

بیگم میرے والدین کی عزت نہیں کرتی:

میری شادی کو اٹھارہ سال ہو چکے ہیں۔ ہمارے چھ بچے ہیں۔ شادی کے چار سال تک میں اپنے والدین کے ساتھ رہا۔ ساس بہو میں آپس میں بنی نہیں۔ میری بیگم غصے کی تیز اور اپنی ذات کے لئے بہت حساس طبیعت کی مالک ہے۔ میری والدہ نے بھی اس کے ساتھ سخت رویہ اختیار کئے رکھا۔ بہرحال شادی کے پانچویں سال میں نے اپنے بیوی بچوں کو لے کر علیحدہ مکان میں چلا گیا۔

جب میں اپنے والدین کے ساتھ تھا تب بھی میری بیگم میرے والد اور والدہ کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آتی تھی اور اب جب کہ ہم الگ گھر میں رہتے ہیں اس کا رویہ میرے والدین کے ساتھ بہت گستاخانہ ہے۔

میرے بچوں کو بھی ان کے خلاف ورغلاتی رہتی ہے۔ میرے بچے اپنے دادا دادی سے بہت محبت کرتے ہیں اور اپنی ماں کی منفی باتوں کے باوجود وہ دادا دادی سے ملنا چاہتے ہیں لیکن میری بیگم طرح طرح کے بہانے بنا کر انہیں دادا دادی سے ملنے سے روکنے کی کوشش کرتی ہے۔

میں اپنے والدین کو ہر ماہ کچھ رقم دیتا ہوں اس پر بھی میری بیگم کا موڈ آف رہتا ہے۔

جواب: رات سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ بنی اسرائیل (17) کی آیت 23 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنی بیگم کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ ان کے دل میں نرمی آئے اور انہیں آپ کے والدین کی عزت کرنے کی توفیق عطا ہو۔

یہ عمل کم از کم چالیس روز تک یا نوے روز تک جاری رکھیں۔

ماں کے کہنے پر طلاق کا ارادہ:

میری شادی میرے سگے خالہ زاد کے ساتھ تین سال پہلے ہوئی۔ رشتہ کرتے وقت تو میری خالہ مجھ پر صدقے واری ہو رہی تھی لیکن شادی کے چند ماہ بعد ہی وہ بالکل تبدیل ہو گئیں۔ انہیں میری ذات میں سو سو کیڑے نظر آنے لگے۔ میری والدہ نے اپنی بہن سے بات کی تو وہ ان سے بھی لڑ پڑیں۔ اب میری ساس میرے والدین کو بھی برا بھلا کہتی ہیں اور کوستی ہیں۔

میرے شوہر زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں۔ وہ انے والد کے ساتھ ان کی دکان پر کام کرتے ہیں۔ اس گھر میں میری کالہ کا راج چلتا ہے۔ میرے خالو بھی ان کے سامنے کچھ کہنے کی ہمت نہیں رکھتے۔

تین سال میں میرے دو حمل ضائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نے میرے شوہر کو کہا کہ حمل ضائع ہونے کی وجہ حد سے بڑھی ہوئی ٹینشن ہے۔ دوران حمل ذہنی سکون رہے تو آئندہ حمل ضائع نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر کی بات ماننے کے بجائے اب میری خالہ نے شور مچا رکھا ہے کہ اسے (یعنی مجھے) اولاد کبھی نہیں ہوگی۔ خالہ میرے شوہر پر دباؤ ڈال رہی ہیں کہ تو اپنی بیوی کو طلاق دے اور دوسری شادی کر۔

محترم بھائی......! میں بتا نہیں سکتی کہ میری زندگی کس قدر عذاب میں ہے اور روزانہ کتنی بے عزتی اور کتنی اذیت برداشت کرتی ہوں۔

ساس مجھے برا کہتی ہیں تو کسی نہ کسی طرح برداشت کر لیتی ہوں۔ لیکن جب میرے والدین کو برا کہتی ہیں تو میں بتا نہیں سکتی کہ میری کیا حالت ہوگی ہے۔

میرے سسر اور شوہر بھی انہیں میرے والدین کے خلاف بولنے سے منع نہیں کرتے۔ ساس بار بار میرے شوہر کو کہہ رہی ہیں کہ اپنی بیوی کو طلاق دے تاکہ ہم تیرے لئے دوسری لڑکی ڈھونڈیں۔

میرے شوہر بہت پریشان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ماں کا کہنا ماننا لازمی ہوتا ہے۔ ورنہ آدمی ماں کا نافرمان کہلاتا ہے۔

جواب: رات سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ لقمان (31) کی آیت 19 تا 17 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنی ساس کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ انہیں تکبر سے نجات ملے، انہیں دوسروں کی عزت کرنے اور آپ کے ساتھ شفقت سے پیش آنے کی توفیق عطا ہو۔

یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔

اذیت دینے والا شوہر:

میری شادی کو دس سال ہو گئے ہیں۔ میرے شوہر بہت عجیب عادتوں کے مالک ہیں۔ لوگوں کے خلاف اپنے دل میں کینہ رکھتے ہیں۔ لوگوں کی برسوں پرانی کہی باتوں کو نکال کر لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کسی کی کوئی بات بری لگ جائے اگرچہ وہ بات بری نہ ہو تب بھی اس شخص سے قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ لوگوں کے سامنے تو بہت اچھی طرح ملتے ہیں لیکن ان کے پیٹھ پیچھے ان کی برائیاں کرتے ہیں۔

میرے شوہر بہت غرور کرتے ہیں۔ یہ اپنے خاندان کو اچھا اور دوسرے خاندان والوں کو برا کہتے ہیں۔ میری کوئی اچھی بات بھی انہیں پسند نہیں۔ میری ٹوہ میں لگے رہتے ہیں۔ اگر میری کسی بات پر ناراض ہو جائیں تو اپنی ماں بہنوں کے ساتھ خوب شیئر کرتے ہیں۔

ہم دونوں اس طرح زندگی گزار رہے ہیں جس طرح دو اجنبی گزارتے ہیں۔ بچے بھی اب یہ باتیں سیکھ رہے ہیں۔ میں فطرتاً صلح جو ہوں لیکن اب برداشت ختم ہو رہی ہے۔

جواب: رات سونے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ سورہ انعام (6) کی آیت نمبر 54 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور اللہ سے دعا کریں۔

یہ عمل کم از کم چالیس یا زیادہ سے زیادہ نوے روز تک جاری رکھیں۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

☆☆

2019ء میں آپ کے برج کیا کہتے ہیں

برج حمل (Aries)

(20 مارچ سے 20 اپریل تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج حمل کی بیماریاں:

بخار، اعصابی خرابیاں، نظام ہضم کی بیماریاں، السر، شدید سر درد، دانت کا درد، چوٹ، کان کی بیماریاں اور کئی مختلف قسم کے زخم۔

برج حمل کے موزوں پیشے:

تجارت سیلز مین شپ، فوجی ملازمت، مہم جوئی، سرجری، انجینئرنگ، مکینک، ڈینٹل سرجن، پیشہ ور کھلاڑی، سیاست تصنیف و تالیف، صحافت، تعلقات عامہ کے تمام شعبے۔

برج حمل کی مشہور شخصیات:

مارلن برانڈو، بیمارک، چارلی چیپلن، جون کرافورڈ بیٹی ڈیوس، ڈورس ڈے، باربرا ڈوب، رابرٹ فروسٹ، ڈیوز فروسٹ، ڈینی گرفتھ ہنری، جیمس، تھامس جیفرسن، نکیتا خروشیف، ایتھل کنیڈی۔ اڈمنڈ مسکی۔ انتھونی پرکنز، نارمن پورٹر، گریگوری پیک، پال روبن سنی، کیرول رابرٹس، رابرٹ سیلرز، راڈ اٹیگر، عمر شریف (ہالی ووڈ) انوڈا ای نیومین۔

حمل مرد:

حمل لوگوں میں پھرتی اور قوت عمل کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے اور ہر حال میں زندگی بسر کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ یہ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے۔ ہر کام سلیقے سے کرتے ہیں۔ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے پوری لگن اور محنت سے کام کرتے ہیں۔ اسی برج کے افراد میں مثبت اور منفی دونوں پہلو موجود ہوتے ہیں۔ مثبت ذہن والے افراد کو اگر کوئی کام کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو یہ افراد گھبراتے نہیں بلکہ بڑی ہمت اور تحمل سے اس پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر یہی مشکل منفی ذہن والے افراد کو آ رہی ہو تو وہ ہمت اور تحمل کے بجائے دل چھوڑ بیٹھتے ہیں یا یوں کہنا چاہئے کہ وہ شکست تسلیم کر لیتے ہیں وہ کام چھوڑ دیتے ہیں یا یوں کہنا چاہئے کہ وہ شکست تسلیم کر لیتے ہیں وہ کام چھوڑ دیتے ہیں۔ مثبت اور منفی دونوں افراد میں ایک بات مشترکہ ہے کہ یہ افراد اپنی تعریف کو پسند کرتے ہیں۔ ان میں بعض بہت زیادہ خوشامد پسند ہوتے ہیں۔

حمل خواتین:

حمل خواتین بڑے دل و دماغ کی مالک ہوتی ہیں اور رومان پسند بھی۔ اس برج کی خواتین بڑی ذہین اور محنتی ہوتی ہیں۔ جدوجہد اور کوشش میں بڑا سکون محسوس کرتی ہیں۔ حمل خواتین کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ صرف وہ ایک سے محبت کرتی ہیں اور تاحیات انہی کا دم بھرتی ہیں۔ اس برج کی خواتین آئیڈیل پرست بھی ہوتی ہیں۔ اس کے باعث بعض اوقات یہ ذہنی صدمے سے بھی دوچار ہوتی ہیں۔

کون کیسا جیون ساتھی

حمل عورت اور جوزا مرد:

حمل عورت اور جوزا مرد کامیاب جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں باتونی ہوتے ہیں رات دن باتوں میں مصروف رہتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ سونے میں بھی بولنے سے باز نہیں آتے۔ دونوں میں تکرار اور بحث و مباحثہ بھی ہوتا رہتا ہے بعض دونوں میں غلط فہمیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں لیکن زبانی حد تک اور تھوڑی دیر کے بعد پھر یہ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگتے ہیں۔ غرض حمل عورت اور جوزا مرد ایک دوسرے کے اچھے رفیق زندگی ثابت ہوتے ہیں۔

حمل عورت اور سرطان مرد:

حمل عورت کی طرف سرطان مرد فوراً مائل ہو جاتا ہے۔ سرطان مرد نہ صرف ان کے حسن کی تعریف کرتا ہے ان کی تعظیم میں بھی کوئی

کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ وہ اپنی پرمزاج باتوں سے حمل عورت کو بہت ہنستا ہے۔ اور اسے باور کرتا ہے کہ وہ اس سے بہت متاثر ہے اور وہ اس بات کی کبھی پروا نہیں کرتا کہ کسی موقع پر کس بات میں پہل کرنی چاہئے۔ حمل عورت میں ایک بات ہوتی ہے کہ یہ کسی کا حکم نہیں مانتی بلکہ اگر کوئی پیار سے غلط کام کرنے کو کہے تو وہ فوراً راضی ہو جاتی ہیں۔ سرطان مرد کو بھی چاہئے کہ وہ حمل عورت سے پیار سے بات کرے۔ اس طرح دونوں کی زندگی مثالی بن سکتی ہے۔ ورنہ......

حمل عورت اور اسد مرد:

حمل عورت اور اسد مرد کی محبت اگرچہ پرجوش اور عجیب و غریب ہوتی ہے، تاہم اس میں بعض اوقات ایک دوسرے کے سرد طرز عمل کے باعث جذباتی تلاطم بھی برپا ہو جاتا ہے لیکن جذباتی طوفان کا عرصہ نہایت مختصر ہوتا ہے اور دونوں جلد ہی پرسکون ہو جاتے ہیں۔ بہرکیف اسد مرد اور حمل عورت ایک دوسرے کے اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔

حمل عورت اور عقرب مرد:

حمل عورت اور عقرب مردان دونوں کی ازدواجی زندگی نہایت کامیاب بھی ہوسکتی ہے اور بے حد ناکام بھی۔ حمل اور عقرب دونوں بڑے تیز مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔ اپنی بات پر اڑ جانا ان کی عادت ہوتی ہے۔ دونوں کی اپنی کوشش سے یہ رفاقت کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

حمل عورت اور قوس مرد اچھا جوڑا ثابت ہوتا ہے۔ قوس مرد آزادی پسند ہوتا ہے اور حمل عورت بھی اس نظریے کی حامی ہوتی ہے۔

حمل عورت اور میزان مرد کا جوڑا کامیاب اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ حمل عورت صبر و تحمل سے کام لے۔

حمل عورت اور حوت مرد دونوں اچھے رفیق ہوسکتے ہیں مگر اس صورت میں کہ حمل عورت زندگی کو حوت مرد کی عینک سے دیکھے۔

برج ثور (Taurus)

(20 اپریل سے 20 مئی تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج ثور کی بیماریاں

حلق کی بیماریاں:

گردن اور شانوں کی تکالیف، کان کا درد، گلے آنا، تولیدی مسائل، غدود کی خرابیاں۔

برج ثور کے موزوں پیشے:

تعمیرات، فنون لطیفہ، اعلیٰ انتظامی عہدے، قانون، زراعت، میڈیسن، تعلقات عامہ، تدریس، صحافت، باغبانی، مویشیوں کی افزائش، جائیداد کی خرید و فروخت۔

برج ثور کی مشہور شخصیات:

رابرٹ براؤننگ، بشرے ٹیمپل بلیک، کیرول برنیٹ، اولیور کرومویل، ارل کنگھم، کیری کوپر، بنگ کرابی، تھیلما دی۔ ڈنلپ، ملکہ ایلزبتھ ثانی، گلن فورڈ، ہنری فونڈا، جیم فوکس، ہرسگمنڈ فرائڈ، ایڈولف ہٹلر، آڈرے ہیپرن، جولوئیس، لوزبیانا، نکولائی لینن، ہوچی مہنہ، کارل مارکس، گولڈا میئر، میکاویلی، جیمس میسن۔ انتھونی کوئن، جوہن سائمن، سقراط، ڈاکٹر بنجمن اسپوک، ولیم شیکسپیئر، میپس اسٹیورٹ، بل، اسمتھ، ہیری ایس ٹرومین، لیونارڈو ڈاونسی۔

ثور مرد:

ثور مرد پہلی ہی نظر میں کسی پر فدا نہیں ہوتے اور اگر کسی پر ثور مرد کا دل آجائے تو وہ اسے اپنا رفیق زندگی بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ دوستوں کے معاملے میں یہ پرخلوص اور وفادار ہوتے ہیں۔ دولت حاصل کرنے کا شوق ان کے دل میں ضرور ہوتا ہے۔ مالی امور میں یہ محتاط طریقہ اپناتے ہیں۔ ثور مرد ہر کام میں خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتے ہیں۔ یہ رسک لینے کے عادی نہیں ہوتے۔

ثور عورت:

ثور عورت حسین اور پرکشش ہوتی ہے۔ثور عورت کی بھی یہی خصوصیت ہے کہ وہ پہلی ہی نظر میں کسی پر فدا نہیں ہوتی اور اگر کسی سے محبت کرتی ہے تو اس محبت میں بڑی شدت ہوتی ہے اور ثور عورت کی بھی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اسے بھی اتنی ہی شدت سے چاہا جائے۔ثور عورت حقیقت پسند ہوتی ہے ہر شے کو حقائق کی روشنی میں پرکھتی ہے۔وہ حسین خواب نہیں بنتی۔اور نہ ہی دوسروں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ کرتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

ثور عورت اور دلو مرد:

ثور عورت دوست بنانے میں کافی احتیاط سے کام لیتی ہے۔ زندگی میں صرف ایک بار محبت کرتی ہے وہ وفا شعار ہوتی ہے۔دلو مرد انسان دوست ہوتا ہے وہ ہر شخص میں دلچسپی لیتا ہے۔وہ مرد اور عورت میں کوئی امتیاز نہیں روا نہیں رکھتا۔ان دونوں کی زندگی، دونوں کے ایثار اور محبت سے خوشگوار بن سکتی ہے۔

ثور عورت اور حوت مرد:

دونوں امن وسکون پسند کرتے ہیں۔ہنگاموں اور شور سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔دونوں پریشانیوں سے بچنے کے لئے خاصے محتاط رہتے ہیں۔ثور عورت نسبتاً زیادہ صابر ہوتی ہے جب کہ حوت مرد مضطرب مزاج ہوتا ہے۔دونوں کی زندگی ان تین باتوں سے اگر پاک ہو تو زندگی اچھی گزرتی ہے۔وہ تین باتیں یہ ہیں۔(۱) جھوٹے وعدے، (۲) فریب، (۳) فضول باتیں۔

ثور عورت اور حمل مرد:

جب ثور عورت اور حمل مرد ہو تو رفاقت کے کامیاب ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں کیونکہ ثور عورت پیدائشی طور پر گھر بنانے والی ہوتی ہے۔وہ بلاوجہ رقابت محسوس نہیں کرتی۔یہ صابر اور گرم جوش ہوتی ہے۔حمل مرد خرچ کرنے میں کوئی پروا نہیں کرتا ہے۔اگر کوئی چیز گھر کی خراب ہو جائے تو حمل مرد کو غصہ نہیں آتا۔لیکن ثور عورت کو فوراً غصہ آجاتا ہے۔اگر حمل مرد ثور عورت کو ان چار باتوں کی ضمانت دے دیں تو ان کی زندگی جنت بن سکتی ہے چار باتیں یہ ہیں۔ (۱) پیار ہی پیار صرف اسی سے کسی اور سے نہیں۔(۲) عزائم ہی عزائم، ارادے ہی ارادے۔(۳) دیانت اور خلوص کے ساتھ۔ (۴) مالی تحفظ کی ضمانت۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

ثور عورت اور ثور مرد ان دونوں میں یکسانیت ہونے کے باوجود عموماً رفاقت کامیاب رہتی ہے۔ دونوں میں ضد اور حسد کا مادہ مشکلات پیدا کرسکتا ہے۔

ثور عورت اور سرطان مرد یہ دونوں کافی کوشش اور قربانی کے بعد کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

ثور عورت اور جدی مرد دونوں کا ملاپ خاصا کامیاب رہتا ہے۔ان دونوں کی پارٹنرشپ دنیا کے لئے قابل رشک ہوتی ہے۔

ثور عورت اور سنبلہ مرد کی رفاقت کامیاب ہوسکتی ہے۔بشرطیکہ دونوں فریق برداشت کا مادہ رکھتے ہوں۔

برج جوزا (GEMINI)

(21 مارچ سے 21 جون تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج جوزا کی بیماریاں:

بے خوابی، شانوں اور بازوؤں کا درد، اعصابی کھنچاؤ، ہاتھوں اور انگلیوں کی بیماریاں، پھیپھڑوں کی بیماریاں، جوڑوں کا درد، سر درد، جذباتی دباؤ، آنتوں کی خرابیاں۔

برج جوزا کے موزوں پیشے:

سیلز مین شپ، صحافت، اشتہارات، براڈ کاسٹنگ، تدریس، تعلقات عامہ، مجسمہ سازی، انجینئرنگ، ایجادات، سیاحت، ہینڈی کرافٹ، ہوابازی، اسٹاک بروکر، مختصر ہر فن مولا۔

برج جوزا کی مشہور شخصیات:

ٹونی کرٹس، آرتھر کینس ڈائل، جیفرسن ڈیوس، سرانتھونی

ایڈن، آئن فلیمنگ، بوب ہوپ، ہربرٹ ہمفرے، جوہن فنٹزلڈ کینڈی، ہنری کسنجر، اسٹین لارل، بیٹرس للی، پال میکارتھی، ڈین مارٹن، چارلس فریڈرک نیف، رابرٹ پرٹسن، پرنس فلپ ڈیوڈک آف ایڈنبرگ، روز الینڈرسل نینسی سینا ٹرا، مائل ٹوڈ، کوئن وکٹوریہ والٹ وہائٹ مین، جوہن وائن، ویلسن، الفریڈ نیومین۔ جوہی ڈیلنگر۔

جوزا مرد:

جوزا مرد بڑا چالاک ہوتا ہے، یہ محبت میں سنجیدہ نہیں ہوتا۔ وہ فلرٹ کرتا ہے اور ہر دوسرے تیسرے ہفتے نئی لڑکی سے رومانس کرتا ہے۔ کیوں کہ کسی ایک لڑکی میں اس کی دلچسپی زیادہ دن برقرار نہیں رہ سکتی۔ جوزا مرد انتہائی متلون مزاج کا مالک ہوتا ہے اس کا موڈ بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ سفر کا بڑا شوقین ہوتا ہے اس برج کا عنصر چونکہ ہوا ہے اس لئے زیر اثر پیدا ہونے والے مرد اور خواتین کسی ایک جگہ پابندی سے نہیں رہتے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے۔ جوزا مرد کفایت شعار بھی ہوتا ہے۔ ہر ماحول میں کود کوڈھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

جوزا عورت:

جوزا عورت بھی جوزا مرد کی طرح بڑی چالاک ہوتی ہے۔ یہ بھی ہرجائی اور دوستی کے معاملے میں خود غرض ہوتی ہے۔ جوزا عورت طنز و مزاح پسند کرتی ہے۔ ہر دلعزیز اور ہنس مکھ طبیعت کی مالک ہوتی ہے۔ لیکن ان سے ضرورت سے زیادہ توقعات وابستہ نہیں کرنی چاہئیں۔ کیوں کہ جوزا عورت بھی جوزا مرد کی طرح موڈ بدلنے مین دیر نہیں لگاتی۔ جوزا عورت عموماً بڑی عمر میں شادی کرتی ہے۔

لیکن جوزا عورت کے مزاج کے مطابق اگر کوئی مرد مل جائے تو یہ وفادار ثابت ہو سکتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

جوزا عورت اور قوس مرد:

جوزا عورت کی نسائیت اور شوخی سے فوراً قوس مرد متاثر ہو جاتا ہے۔ دونوں کے آپس میں تکرار اور جھگڑے اتنی خاموشی سے ہوتے ہیں کہ پڑوسیوں اور دوستوں تک کو علم نہیں ہوتا، اختلافات کے باوجود بعض عادتیں دونوں میں بہت ملتی جلتی ہیں۔ مثلاً دونوں مطالعہ اور گپ شپ کے عادی ہوتے ہیں۔ البتہ بات چیت اور مطالعہ سے نتائج اپنی طبیعت کے مطابق اخذ کرتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کا کہنا مانے اور ہر کام صلح و مشورے سے کریں تو زندگی خوشگوار بن سکتی ہے۔

جوزا عورت اور جدی مرد!

جوزا عورت روپے خرچ کر کے خوش ہوتی ہے جب کہ جدی مرد روپے بچا کر سکون محسوس کرتا ہے جوزا عورت موڈ کی غلام ہوتی ہے وعدہ کی پابندی کو کوئی اہمیت نہیں دیتی۔ جدی مرد زندگی کو ایک جنگ کی مانند سمجھتا ہے اور ہمیشہ مستعد سپاہی کی طرح تیار رہتا ہے اور کامیابی کا کوئی چانس مس نہیں کرتا۔ ہر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ جوزا عورت اور جدی مرد پر تعلقات میں جنس کا جذبہ غالب ہوتا ہے۔ دونوں جنسی طور پر سکون اور چین کے متلاشی ہوتے ہیں۔

جوزا عورت اور دلو مرد:

جوزا عورت کے ذہن کو دلو مرد سے بہتر کوئی اور نہیں سمجھ سکتا ہے۔ دلو مرد چونکہ لوگوں کو حیران کر کے خوشی محسوس کرتا ہے لہٰذا وہ جوزا عورت کے ساتھ بھی اکثر ایسا برتاؤ کرتا ہے کہ وہ حیران رہ جائے یا چونک جائے۔ مثال کے طور پر کبھی داڑھی اور مونچھ رکھ لے گا تو کبھی داڑھی مونچھ منڈوا لے گا۔ دونوں ثابت قدم اور با اعتماد رفیق زندگی ثابت ہوتے ہیں۔

جوزا عورت اور حوت مرد:

جوزا عورت چونکہ بڑی چالاک ہوتی ہے اور بیک وقت کئی روپ بدلتی ہے یہ طبقاً فرٹ ہوتی ہے۔ جب کہ حوت مرد بڑا حساس ہوتا ہے یہ عزیز و اقارب کے جذبات کا احترام کرتا ہے۔ دونوں کو زندگی کے نئے نئے انداز پسند ہوتے ہیں۔ دونوں بعض انسانی کمزوریوں کے باوجود اچھے رفیق ثابت ہوتے ہیں۔ البتہ اگر دونوں

میں علیحدگی ہوجائے تو مصالحت آسان نہیں۔

جوزا عورت اور حمل مرد:

جوزا عورت اور حمل مرد کی رفاقت اس صورت میں مفید ہوسکتی ہے کہ حمل مرد جوزا عورت کو صرف گھریلو ذمہ داریوں کی ادائیگی تک ہی محدود نہیں رکھے بلکہ اسے اپنے کاروبار اور کیریئر میں شریک رکھے اور اس کے پرمغز مشوروں پر عمل کرے۔ دونوں کی بیشتر عادات ملتی جلتی ہیں۔ دونوں اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔

جوزا عورت اور ثور مرد:

ثور مرد جب کسی سے محبت کرتا ہے تو سچی اور پاک کرت ہے۔ وہ وفا شعار ہوتا ہے محبت کی راہ سے اسے کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ جوزا عورت کی شخصیت کے کئی روپ ہوتے ہیں وہ ہرجائی جی ہوتی ہے اور آزاد خیال کی مالک بھی، لیکن اتنی پرکشش کہ ثور مرد اس کی شخصیت کے سحر سے بچ نہیں سکتا ہے۔ ثور مرد اگر جوزا عورت کے مزاج کو سمجھ لے تو دونوں خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

جوزا عورت اور جوزا مرد یہ پارٹنر شپ عموماً اچھی ثابت ہوتی ہے۔ جوزی مرد جوزی عورت کے آئیڈیل کے مطابق ہوا ہے۔ دونوں ہم خیال ہوتے ہیں۔ جوزا عورت کی سرطان مرد کے ساتھ دوستی تو اچھی ہوسکتی ہے۔ مگر شادی سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

برج سرطان (CANCER)

(21 جون سے 22 جولائی تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج سرطان کی بیماریاں:

نظام ہضم کی شکایات۔ معدہ، سانس، گردوں، جلد اور گھٹنوں کی بیماریاں۔

برج سرطان کے موزوں پیشے:

تعلیم و تدریس، تجارت، طب، ادویہ سازی، سماجی بہبود، سیاحت، آرٹ، مصری، شاعری، موسیقی، اداکاری، تصنیف و تالیف، اندرونی آرٹسٹس، فرنیچر، آثار قدیمہ اور نوادارات۔

برج سرطان کی مشہور شخصیات:

انگمبر برگمان، جوئیس سیرز، جیمس کیگنی، ارنسٹ ہیمنگوے، چارلس لافٹن، جینا لولو برجڈا، جوہن ڈی راک فیلر، رنگو اسٹار، ڈی متھورلو، جوہن واناميکر، ڈیوک آف ونڈسر، انڈریو وائتھ۔

سرطان مرد:

سرطان لوگ موڈی ہوتے ہیں، ان کا موڈ روزانہ بدلتا رہتا ہے، اس برج کے افراد کی شخصیت بری منفرد ہوتی ہے وہ اپنے بنیادی عنصر پانی کی ہی طرح ہوتے ہیں۔ خاموش، پراسرار، طاقتور، سرطان مرد کتنا ہی دولت مند کیوں نہ ہو۔ خود کو کبھی مالی طور پر محفوظ تصور نہیں کرتا۔ ہر وقت اپنی دولت میں اضافے کی نئی نئی تدبیریں سوچتا رہتا ہے۔ محبت ان کی زندگی کا اہم جز ہوتی ہے۔ اس کے بغیر یہ خود کو نامکمل محسوس کرتے ہیں اور جس سے ایک دفعہ محبت کرتے ہیں اسے خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ سرطان مرد اس وقت تک محبت کا اظہار نہیں کرتا جب تک اسے یقین نہ ہوجائے کہ مقابل بھی سنجیدہ ہے۔

سرطان عورت:

اگر آپ کسی تنہا بیٹھی لڑکی کو مسکراتے دیکھیں تو سمجھ لیں کہ وہ سرطان ہے۔ یعنی اس لڑکی کا برج سرطان ہے۔ سرطان عورت کی شخصیت بڑی پرکشش اور متاثر کرنے والی ہوتی ہے۔ سرطان عورت محبت میں ایک دھماکے سے داخل نہیں ہوجاتی بلکہ آہستہ آہستہ خاموشی سے اس میدان میں قدم رکھتی ہے۔ سرطان عورت دولت پرست ہوتی ہے اور نہ ہی فضول خرچ اور نہ ہی لاپرواہ۔ سرطان عورت اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کے متعلق خواہ مخواہ فکر میں مبتلا رہتی ہے۔ سرطان عورت ایک اچھی بیوی اور اچھی ماں ثابت ہوتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

سرطان عورت اور دلو مرد:

سرطان عورت اور دلو مرد خوش گوار ازدواجی زندگی صرف اسی

صورت میں بسر کر سکتے ہیں کہ رفاقت کے دوران ایک دوسرے کی سوچ اور بعض کاموں میں بے جا مداخلت سے گریز کریں۔ دونوں ایک دوسرے کے موڈ کو پیش نظر رکھیں۔

سرطان عورت اور حوت مرد:

سرطان عورت اور حوت مرد کی رفاقت کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ دونوں حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، ایک دوسرے سے اتنے قریب ہوتے ہیں کہ چند دنوں کی جدائی بھی برداشت نہیں کر سکتے ہیں اور دونوں کی خطوط کے لمحات یادگار ہوتے ہیں۔ دونوں کی زندگی کامیاب گزرتی ہے۔

سرطان عورت اور حمل مرد

سرطان عورت کی طرف حمل مرد فوراً مائل ہو جاتا ہے کیونکہ سرطان عورت نسائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔ دونوں کے درمیان عموماً مالی معاملات پر بحث وتکرار ہوتی ہے۔ دونوں کی رفاقت ایثار وخلوص چاہتی ہے۔

سرطان عورت اور ثور مرد:

دونوں ایک دوسرے کے اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں جب ثور مرد کے دل پر سرطان عورت کا قبضہ ہو جاتا ہے تو پھر ثور مرد اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے۔ ثور مرد اگرچہ رومان میں عجلت پسند نہیں ہوتا ہے لیکن جب وہ کسی سے محبت کرنے لگتا ہے تو اس کی محبت سچی اور پائیدار ہوتی ہے دونوں کی ازدواجی زندگی پر مسرت ہوتی ہے۔

سرطان عورت اور جوزا مرد:

سرطان عورت اور جوزا مرد دونوں اچھے مردم شناس ہوتے ہیں۔ جوزا مرد کی ذہانت اور حاضر جوابی اور سرطان عورت کی دوسروں سے راز اگلوانے کی صلاحیتوں میں کوئی شک نہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کے باوجود دونوں ایک دوسرے کے لئے کسی معمے سے کم نہیں ہوتے ہیں۔ دونوں میں اختلافات بھی کافی ہوتے ہیں۔ لیکن اگر دونوں ایک دوسرے کی مثبت خصوصیات کو پیش نظر رکھیں تو دونوں کی ازدواجی زندگی پر مسرت گزر سکتی ہے۔

سرطان عورت اور سرطان مرد:

سرطان عورت اور سرطان مرد کی رفاقت کامیاب رہتی ہے۔ دونوں نازک خیالات کے مالک اور جذباتی ہوتے ہیں۔ دونوں زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت دولت کو دیتے ہیں، سرطان عورت گھریلو ماحول اور جذباتی تحفظ کے لئے ازدواجی زندگی کو ہر قیمت پر عزیز رکھتی ہے اور سرطان مرد کبھی بے وفائی سے کام نہیں لیتا۔ دونوں خلوت کے بہترین ساتھی ہوتے ہیں۔ چاندنی راتیں ان کے لئے اہم ہوتی ہیں۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

سرطان عورت اور اسد مرد آگ اور پانی ملاپ ہے۔ برج سرطان کا مزاج پانی اور برج اسد کا آگ کی تاثیر رکھتا ہے۔ اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہوئے اپنی اپنی برترین تسلیم کرانے سے باز رہیں تو اچھا جوڑا ثابت ہو سکتا ہے۔

سرطان عورت اور سنبلہ مرد کی رفاقت اس صورت میں پائیدار ہو سکتی ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں۔

سرطان عورت اور عقرب مرد یہ پارٹنرشپ کامیاب رہتی ہے۔ عقرب مرد سخت محنت کرتا ہے اور سرطان عورت کو عدم تحفظ کا احساس نہیں ہونے دیتا۔ خلوت میں عقرب مرد سرطان عورت کا بہترین ساتھی ثابت ہوتا ہے۔

برج اسد (LEO)

(23 مئی سے 22 اگست تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج اسد کی بیماریاں:

امراض قلب، مرگی، گھنٹیا، ریڑھ کی ہڈی کے امراض، حلق کی بیماریاں، درد کمر، درد مثانہ، ٹخنوں کی کمزوری۔

برج اسد کے موزوں پیشے:

فنون لطیفہ، اشتہارات، صنعت وتجارت، تصنیف وتالیف، سیاست سماجی بہبود، تعلقات عامہ، سیاحت، تعلیم وتربیت، نفسیات،

صحافت، ایڈمنسٹریشن

برج اسد کی مشہور شخصیات:

میڈونا، نپولین بونا پارٹ، فیڈرل کاسترو، ایڈی فشر، الفریڈ ہچکاک، جیکولین کینیڈی، مسولینی، ڈروتھی پارکر، والٹر اسکاٹ، جارج برنارڈ شا، رابرٹ ٹیلر، ایتھل بیری مور، نیل آرمزاسٹرونگ، روزیلین کارٹر، ماتا ہری اور ناسس، رابرٹ ریڈفورڈ، ٹیڈی ٹرومین، جے فلپ، فرانکو ہنری فورڈ، فلورنس گولڈاسٹین، سیموئل گولڈواشن، ولیم گوڈمین۔

اسد مرد:

اسد مرد پروقار اور متحرک شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر محفل کی جان ہوتے ہیں۔ ہمدرد اور مہربان ہوت یہیں، ان کی زندگی رومان پرور ہوتی ہے۔ ان میں ترقی کرنے کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ یہ اگر کوئی کاروبار کریں تو کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ اسد مرد میں سے 90 فیصد لوگ کبھی کسی سے مدد طلب نہیں کرتے۔ وہ لوگوں سے لیتے نہیں بلکہ ان کو دیتے ہیں۔ ان کے عزائم عام آدمی سے کہیں زیادہ بلند ہوتے ہیں۔ خوب صورت اور ذہین ہوتے ہیں۔ اسد مرد بڑے فراخ دل، ثابت قدم اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ ایک بار دل میں جو فیصلہ کرلیں پھر کچھ بھی ہو اس پر قائم ودائم رہتے ہیں۔

اسد عورت:

اسد عورت پرکشش شخصیت کی مالکہ ہوتی ہے اور کوئی بھی مرد اس کے سحر سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ اسد عورت نسائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔ یہ رومان پسند، گرم جوش، ہمدرد اور ملنسار ہوتی ہے۔ محبت میں یہ مشکل ہی سے ہتھیار ڈالتی ہے۔ اور اگر کوئی مرد اس کا دل جیتنے میں کامیاب ہوجائے تو پھر یہ اس کے لئے سب کچھ نثار کرنے کو تیار رہتی ہے۔ اسد عورت اپنے بچوں میں بھرپور دلچسپی لیتی ہے۔ سلیقہ شعار ہوتی ہے۔ مردوں کی طرح یہ بھی قیادت کی صلاحیت رکھتی ہے، مگر بہت باآسانی ہونے کے باعث عموماً دوسرے کو ناراض کرلیتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

اسد عورت اور عقرب مرد:

عقرب اور اسد میں خواہ کسی بھی قسم کا تصادم ہو بالآخر عقرب کامیاب ہوجاتا ہے۔ اسد عورت بظاہر کتنی ہی گرم جوش، ملنسار اور انسان دوست دکھائی دے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اجنبیوں سے بہت جلد بے تکلف ہونا یا ان سے گھل مل جانا پسند نہیں کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ عقرب مرد خواہ کتنی ہی چاہت بھری نظروں سے اسے گھورے اس کی روح، ذہن اور دل کی گہرائیوں میں ڈوبنے کی کوشش کرے اور خواہ اسد عورت اس کی چاہت کی کشش محسوس کرنے لگے لیکن اس کے باوجود اسد عورت اپنے وقار اور شان کے خلاف باآسانی عقرب مرد سے متاثر ہونا گوارا نہیں کرے گی۔ دونوں کے جنسی تعلقات خوشگوار ہوتے ہیں اگر دونوں کوشش کریں تو برجوں کے اختلافات کے باوجود اچھی زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

اسد عورت اور قوس مرد:

قوس مرد کو اگر اسد عورت کا دل جیتنا مطلوب ہو تو طعن وتشنیع کے تیر چلانے سے گریز کرے اور بلا وجہ اسد عورت کو مشتعل کرنے سے باز رہنا چاہئے اور نہ ہی اس کے جذبہ رقابت کو چھیڑے۔ اسد عورت طنز ومزاح اور چھیڑ چھاڑ کی باتوں سے خوش نہیں ہوتی ہے۔ دونوں خلوت کے بہترین ساتھی ہوتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کا احترام کریں تو زندگی پرسکون گزر سکتی ہے۔

اسد عورت اور جدی مرد:

اسد عورت اور جدی مرد کی ازدواجی زندگی اچھی گزرتی ہے کیونکہ اسد عورت پرکشش شخصیت کی مالک ہوتی ہے اور حکومت کرنا جانتی ہے۔ اور جدی مرد حکم ماننا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ یہ دونوں اچھے جیون ساتھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے دونوں کو ایک دوسرے کا حکم ماننا چاہئے۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

اسد عورت اور اسد مرد ایک شدید محبت یا نفرت کا تعلق ہے۔

اسد مرد ہمیشہ برتری کا خواہش مند ہوتا ہے۔ لیکن اسد عورت آنکھیں بند کر کے حکم کی تعمیل کرنا نہیں جانتی۔ اگر دونوں مناسب رویہ اختیار کرلیں تو دونوں کی ازدواجی زندگی خوشگوار ہو سکتی ہے۔

اسد عورت اور حمل مرد کا ملاپ دوسروں کے لئے قابل رشک ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کی خواہشات پوری کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ اگر معاشی مسائل سر اٹھائیں تو ان کی زدواجی زندگی دشوار ہو سکتی ہے۔

برج سنبلہ۔ میزان، جوزا اور سرطان کے ساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔

برج سنبلہ (VIRGO)

(23 اگست سے 23 ستمبر تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج سنبلہ کی بیماریاں:

نظام ہضم کی خرابیاں، اعصابی کمزوری، السر، گٹھیا، پھیپھڑوں کی بیماریاں، جوڑوں کا درد، بری آنت کا بڑھنا، ہیضہ، کمر، سر، بازو اور شانوں کا درد۔

برج سنبلہ کے موزوں پیشے:

تجارت، ادب وصحافت، سائنس، قانون، شماریات، تدریس، نظم ونسق، طب، تبلیغ، تحقیق، نرسنگ۔

برج سنبلہ کی مشہور شخصیات:

پرنس البرٹ، لارین باکل، رابرٹ شیلے، انگرڈ برگرین، لیونارڈ، برنٹین، سڈیزر، مارس کیولیر، تھیوڑر ڈریسر، ملکہ الزبتھ اوّل، ہنری فورڈ ثانی، گریٹا گاربو، آرتھر گوڈ فری، گوئٹے، جوہن گھنٹر، لنڈن جانسن، ایلا کازین، جوزف کینیڈی، ڈی ایچ لارنس، صوفیہ لورین، ایچ ایل منیکن، والٹر ریوتھر، کارڈنیل ریشیلو، پیٹر سیلرز، رابرٹ ولیم، ہاورڈ ٹیفٹ۔

سنبلہ مرد:

اگر آپ کو کوئی خوش لباس، سلیقہ منداور نظم وضبط کا پابند مرد نظر آئے تو سمجھ لیں کہ یہ سنبلہ مرد ہے۔ سنبلہ مرد محنتی، ذہین اور عمل پسند ہوتے ہیں۔ اپنے فرائض سے محبت کا جذبہ ان میں مثل خون موجود ہوتا ہے۔ طبعاً شرمیلے اور ہجوم سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں۔ محنتی اور ذہین ہونے کے باعث یہ کاروبار یا ملازمت میں آسانی سے کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ مگر خود ملازم رکھیں تو ان سے عموماً خوش نہیں رہتے۔ کیونکہ انہیں دوسروں کے کام پر نکتہ چینی کی عادت ہوتی ہے۔ محتاط طبیعت کی وجہ سے پھونک پھونک کر قدم اٹھاتے ہیں۔ یہ جذبات میں بھڑک اٹھنے والے یا بے سوچے سمجھے کام کرنے والے مرد نہیں لیکن یہ اپنے اوپر تنقید برداشت نہیں کرتے۔

سنبلہ عورت:

سنبلہ عورت بہت ذہین ہوتی ہے۔ تعلیمی میدان میں یہ پڑھاکو ثابت ہوتی ہے۔ زندگی کے اخلاقی پہلوؤں کے متعلق ان کے فیصلے بہت سخت ہوتے ہیں۔ گھریلو کام کاج میں گہری دلچسپی لیتی ہے۔ سنبلہ عورت گھر کی آرائش کے معاملہ میں خوش ذوق اور کفایت شعار ہوتی ہے۔ یہ کام کبھی بوجھ نہیں سمجھتی۔ یہ اچھا مگر سادہ لباس پہننا پسند کرتی ہے۔ سنبلہ عورت پہلی ملاقات میں کھل نہیں سکتی۔ بہت محتاط ہوتی ہے۔ وہ جس کو پسند کرتی ہے اسے پرکھتی اور دیکھتی ہے کہ وہ کیسا ہے اگر سنبلہ عورت کے مزاج کے مطابق ہے تو وہ اس سے شادی کرلیتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

سنبلہ عورت اور دلو مرد:

سنبلہ عورت ذہین، رحم دل اور سلیقہ مند ہوتی ہے اور گفتگو کے فن سے واقف ہوتی ہے۔ جب کہ دلو مرد کی عجیب وغریب عادتوں کا مالک ہوتا ہے۔ لیکن خلوت کے دونوں اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں کی جنسی زندگی پرمسرت ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں میں جب تک سچی محبت ہو اچھے جیون ساتھی ثابت نہیں ہو سکتے۔

سنبلہ عورت اور حوت مرد:

سنبلہ عورت اور حوت مرد جب ایک دوسرے میں دلچسپی کا اظہار

کرتے ہیں تو ابتدا میں سب سے زیادہ جس موضوع پر بات چیت کرتے ہیں وہ ان کے پاؤں اور جوتے کے بارے میں ہوتے ہیں۔ سنبلہ عورت اس بات پر خوش ہوتی ہے کہ اس کا جیون ساتھی حوت مرد جوتوں کے بارے میں اس کے خیالات غور سے سنتا ہے دونوں میں بہت سی باتوں میں تکرار یا اختلاف ہوسکتا ہے۔ لیکن جنسی رفاقت میں ہمیشہ دونوں نہ صرف ہم خیال رفیق ثبت ہوتے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے جذبات کا بھی بطور خاص خیال رکھتے ہیں۔ دونوں کی ازدواجی زندگی خوشگوار گزرتی ہے۔

سنبلہ عورت اور حمل مرد:

سنبلہ عورت اور حمل مرد خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں۔ دونوں کی جنسی زندگی مطمئن گزرتی ہے اور معمولی اختلافات باہمی افہام وتفہیم سے دور ہوجاتے ہیں۔

سنبلہ عورت اور ثور مرد:

سنبلہ عورت نفاست پسند ہوتی ہے اور اس کا ذہن بھی صاف ستھرا ہوتا ہے۔ ثور مرد حسن اور نفاست کا دلدادہ ہوتا ہے۔ دونوں میں معمولی نوعیت کے اختلافات ہوتے ہیں۔ اور وہ بھی عارضی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں۔ دونوں دکھ درد کے اچھے ساتھی ہوتے ہیں۔

سنبلہ عورت اور جوزا مرد:

جوزا مرد اور سنبلہ عورت کی رفاقت کسی آزمائش سے کم نہیں ہوتی ہے۔ لیکن اگر دونوں اپنی مثبت خصوصیات کو بروئے کار لائیں تو خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔ دونوں میں تکرار بھی ہوتی ہے اور اختلافات بھی لیکن دونوں لڑ جھگڑ کر پھر ایک ہوجاتے ہیں۔ دونوں کی عادتوں میں بہت اختلافات ہوتا ہے۔ جوزا مرد باتونی اور سنبلہ عورت کم گو ہوتی ہے۔ جوزا مرد لفظوں کے استعمال کا ماہر اور سنبلہ عورت باتوں اور کام کے تجزیہ کی ماہر ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی ازدواجی زندگی ضبط وتحمل اور ایثار چاہتی ہے۔

سنبلہ عورت اور سرطان مرد:

سنبلہ عورت اور سرطان مرد کی رفاقت خوشگوار ثابت ہوتی ہے۔ دونوں خلوت کے پرجوش ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ دونوں کی پارٹنر شپ کامیاب رہتی ہے۔

سنبلہ عورت اور اسد مرد:

اسد مرد کو سنبلہ عورت کی رفاقت میں اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس کے کپڑے میلے ہیں یا بال بڑھے ہوئے ہیں کیوں کہ سنبلہ عورت نفاست پسند ہوتی ہے۔ چنانچہ اسد مرد سنبلہ عورت کی خوشی کی خاطر ہر لحاظ سے خود کو سنبلہ عورت کی نفاست کے معیار کے مطابق بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں زیادہ دیر تک سونے کے عادی ہوتے ہیں۔ دونوں کی پارٹنر شپ اچھی رہتی ہے۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

سنبلہ عورت اور سنبلہ مرد کی رفاقت مجموعی طور پر بعض اختلافات کے باوجود خاصی خوشگوار رہتی ہے۔ ان دونوں کے درمیان رفاقت کی کامیابی کا انحصار ان کی اس صلاحیت پر ہے کہ یہ ایک دوسرے کے آئینے میں اپنی خامیوں کا عکس دیکھ کر انہیں درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا نہیں یا پھر ایک دوسرے کی خوبیوں سے آگاہ ہوتے ہیں یا نہیں۔ برج میزان اور عقرب سے بھی تعلقات بہتر رہتے ہیں۔

برج میزان (LIBRA)

(23 ستمبر سے 23 اکتوبر تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج میزان کی بیماریاں:

چیچک، گردوں کا درد، ریڑھ کی تکلیف، سر کا درد، آنکھ کی بیماری، گھٹنے کے جوڑ کا درد، معدے کی بیماریاں، فلو، نزلہ وزکام۔

برج میزان کے موزوں پیشے:

تجارت۔ درآمد برآمد، فر کا کاروبار، زیورات، آرائش گیسو، ملبوسات کی ڈیزائننگ، درس و تدریس، مجسمہ سازی، سفارت، سیاست، رقص، موسیقی، مصوری، فوج۔

برج میزان کی مشہور شخصیات:

چارلس، بوائر، بن گورین، چارلی براؤن، آئزن ہاور، ٹی ایس ایلیٹ، ولیم فاکز، مہاتما گاندھی، ریٹا ہیورتھ، گراہم، گرینی، ڈیبو راکر، ڈاکٹر جے، بی، نرائن او سکر وائلڈ، تھامس وولف۔

میزان مرد:

میزان مرد دلکش اور متوازن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں وہ انصاف پسند اور دوسروں کی ضرورت کا خیال رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اپنی خوش مزاجی، ذہانت اور معاملہ فہمی کے باعث یہ معاشرتی حلقوں میں مقبول ہوتے ہیں۔ یہ نرم خو اور ہمدرد ہونے کے ساتھ ساتھ صاف گو بھی ہوتے ہیں۔ انہیں شور وغل سے نفرت ہوتی ہے۔ بدنظمی اور بے ترتیبی انہیں پسند نہیں۔ یہ امن پسند فاختہ کی مانند ہوتے ہیں۔ اور ہر وقت دوستی اور مفاہمت کی راہ ہموار کرنے اور لڑائی جھگڑے ختم کرانے میں لگتے رہتے ہیں۔ یہ کسی حد تک موڈی بھی ہوتے ہیں۔ محبت، شفقت، نرم خوئی، منصف مزاجی، بحث وتکرار، شوق، فلسفیانہ منطق، جنگ میں ثبات، ان سب کی مساوی خصوصیات سے مل کر میزانی کردار بنا ہے۔

میزان عورت:

میزان خواتین حسین اور پرکشش ہوتی ہیں۔ ان کا ذہن مرد کے ذہن کے ہم پلہ ہوتا ہے۔ اور یہ ہر طرح کے مباحثے میں اس کی برابر کی حریف ثابت ہوتی ہے۔ اگر میزان عورت دنیا میں کسی چیز کو اہمیت دیتی ہے تو وہ مرد ہے۔ جسے اس نے اپنے لئے چنا ہو۔ اس برج کی خواتین کبھی اپنے شوہروں پر بوجھ نہیں بنتی ہیں۔ یہ وفا شعار رفیقہ حیات ہوتی ہیں۔ میزان عورت گھر کو سلیقے سے سجاتی ہے۔ یہ رکھ رکھاؤ کی عادی ہوتی ہے۔ میزان عورت نسائیت سے بھرپور اور نرم ونازک ہوتی ہے۔ محبت کے اظہار میں یہ آپ کو کسی کمی کا احساس نہ ہونے دے گی۔

کون کیسا جیون ساتھی

میزان عورت اور حمل مرد:

میزان لڑکی کے لئے حمل مرد کو متاثر کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ وہ میزان لڑکی کی پہلی ہی جھلک پر فریفتہ ہو جاتا ہے۔ وہ میزان لڑکی کی پرکشش شخصیت اور دلنواز اداؤں سے مسحور ہو جاتا ہے۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں تو خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

میزان عورت اور ثور مرد:

میزان عورت زندگی میں جو چاہتی ہے اسے حاصل کر کے چھوڑتی ہے۔ ثور مرد جب میزان عورت سے شادی کا فیصلہ کر لیتا ہے تو پھر کسی قیمت پر اپنا فیصلہ نہیں بدلتا ہے۔ اسی طرح میزان عورت ثور مرد سے رفاقت کا فیصلہ کر لیتی ہے تو وہ بھی اس پر قائم رہتی ہے۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں کی گھریلو زندگی پرمسرت ہوتی ہے اور ازدواجی زندگی میں بھی پرمسرت طریقے سے بسر ہوتی ہے۔

میزان عورت اور جوزا مرد:

دونوں کی رفاقت کی کامیابی کا انحصار میزان عورت کے طرز عمل پر ہوتا ہے کیونکہ جوزا مرد دوہری شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور ماحول اور کام کی یکسانیت سے جلد اکتا جاتا ہے۔ بہرحال دونوں کی عادت اور سوچ کافی حد تک آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ دونوں کی ازدواجی زندگی خوشگوار گزرتی ہے۔

میزان عورت اور سرطان مرد:

میزان عورت میں محبت اور خوبصورتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ چوں کہ سرطان مرد کا حکم ستارہ قمر ہوتا ہے۔ لہٰذا قمر کے جنون کے تابع ہونے کی صورت میں اسے میزان لڑکی کی آواز میں مسحور کن گھنٹیاں سی بجتی سنائی دیتی ہیں۔ دونوں اگر شادی کر لیں تو ازدواجی زندگی کے اہم ترین معاملات میں سوچنے سے زیادہ محسوس کرنے پر زور دیں گے۔

میزان عورت اور سنبلہ مرد:

میزان عورت بلاشبہ حسن وجمال کی پیکر ہوتی ہے۔ سادہ طبیعت کی مالک، صاف گو اور انصاف پسند سنبلہ مرد جو میزان عورت سے محبت کرتا ہے۔ اسے میزان عورت کی قربت سے دنیا جہاں کی

خوشیاں میسر آ جاتی ہیں۔ دونوں خلوت میں ایک دوسرے ایک دوسرے کے مہذب ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں کی گھریلو زندگی بھی مطمئن گزرتی ہے اور ازدواجی زندگی بھی۔

میزان عورت اور میزان مرد:

میزان عورت اور میزان مرد دونوں اگر تھوڑی سی کوشش کریں تو ذہنی طور پر سکون اور جذباتی اعتبار سے محفوظ رفاقت برقرار رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان میں بہت سی باتیں مشترکہ ہوتی ہیں۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

دوسرے برجوں کے افراد میں سے ان کے تعلقات دلو، عقرب اور قوس کے ساتھ اچھے رہتے ہیں۔

برج عقرب (Scorpio)

(23 اکتوبر تا 22 نومبر تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج عقرب کی بیماریاں:

جوڑوں کا درد، سر اور حلق کی بیماریاں، نظام ہضم کی خرابیاں، سوزش معدہ، پیچش، مثانہ کی بیماریاں، نزلہ و زکام، ناک کی بیماریاں۔

برج عقرب کے موزوں پیشے:

تجارت، سائنسی تحقیق، صحافت، سراغ رسانی، آثار قدیمہ، اکاؤنٹس، تعمیرات، جہاز رانی، سرجری، کان کنی، انجینئرنگ، مالیات، نفسیات۔

برج عقرب کی مشہور شخصیات:

رچرڈ برٹن، پرنس چارلس، چیانگ کائی شیک، مادام کیوری، چارلس ڈیگال، جارج ایسٹ، اندرا گاندھی، بلی گراہم، گریس کیلی، رابرٹ کینڈی، مارٹن لوتھر، میرینا مور، جواہر لعل نہرو، پبلو پکاسو، مارگریٹ تھیچر، جم بشپ۔

عقرب مرد:

عقرب مرد خودسر اور مطلق العنان ہوتے ہیں ان کے مزاج پر انتہا پسندی کا غلبہ رہتا ہے۔ مفاہمت پسند نہیں کرتے اور ہمیشہ دو ٹوک بات کرتے ہیں۔ ان کی قوت ارادی مضبوط ہوتی ہے۔ جو فیصلہ کر لیتے ہیں اس پر اٹل رہتے ہیں۔ طویل اور صبر آزما جدوجہد کے عادی اور مقصد کے حصول کے لئے جان لڑا دیتے ہیں۔ ان کے فیصلوں کی بنیاد عموماً حقائق کے بجائے ذاتی پسند و ناپسند ہوتی ہے۔ تاہم وہ تحمل مزاج ہوتے ہیں اور بلا کسی وجہ کے تصادم مول نہیں لیتے ہیں۔ عقرب مرد کی کبھی توہین نہ کریں اگر یہ کسی سے ناراض ہو جائیں تو اسے آسانی سے معاف نہیں کرتے اور اگر مشتعل ہو کر انتقام لینے کی سوچ لیں تو پھر ان سے کچھ بھی بعید نہیں ایسی صورت میں یہ انتہائی اقدام سے بھی گریز نہیں کرتے۔

عقرب عورت:

عقرب عورت طاقت اور اقتدار کو پسند کرتی ہے۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے عقرب مرد کی طرح وہ تکلیفوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ عقرب عورت سے جیتنا بہت مشکل ہے۔ عقرب مرد یا دوسرے برج کے افراد اس سے ایک جھوٹ بولیں گے۔ عقرب عورت ان سے دس جھوٹ بولے گی۔ قدرت نے عقرب عورت کو ایسی طلسماتی صلاحیت دی ہے کہ وہ آپ کو چٹکی بجاتے مسحور کر دیتی ہے۔ اس کے طلسم سے بچنا مشکل ہے۔ عقرب عورت کی جب کسی مرد سے شادی ہو جاتی ہے تو نجی زندگی مین اپنے شوہر سے کتنے ہی جھگڑے ہوں مگر یہ کبھی اس بات کو برداشت نہیں کرے گی کہ کوئی دوسرا آپ کی توہین کرے۔

کون کیسا جیون ساتھی

عقرب عورت اور حمل مرد:

عقرب عورت کو اگر اچھی طرح سمجھ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بہت خوب صورت نرم مزاج اور محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ البتہ وہ ہر قسم کا کام خواہ وہ کتنا ہی خطرناک یا عجیب و غریب کیوں نہ ہو کر سکتی ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کے اقدام کا قبل از وقت اندازہ ممکن نہیں اس کے دل میں جذبات کا طوفان بپا ہو سکتا ہے۔ حمل مرد اور عقرب عورت کی رفاقت کامیاب ثابت ہو سکتی ہے۔

بشرطیکہ مرد اس مثال کو ذہن نشین رکھیں۔ ایک حمل مرد نے اپنی عقرب بیوی سے ایک دن کہا کہ آج میرے کچھ کاروباری دوست شام کو کھانے پر آ رہے ہیں۔ میری خواہش ہے تم کہ آج بیوٹی پارلر جاکر اپنے بال وغیرہ ترشوالو۔ حمل مرد کی اس بات پر عقرب عورت ناراضگی کا اظہار نہیں کرتی اور مسکرا کر خاموش ہو جاتی ہے۔ شوہر باہر چلا جاتا ہے۔ جب شوہر شام کو دوستوں کے ہمراہ گھر پہنچتا ہے تو عقرب عورت کے طرز عمل سے کسی ناراضگی کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ وہ محبت آمیز لہجے میں شوہر سے کہتی ہے۔ ڈارلنگ کیا تم اپنے دوستوں سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ میری بیوی کے سر میں سخت درد ہے۔ اور وہ محو خواب ہے۔ لہٰذا ہمارے درمیان شریک نہیں ہو سکتی۔ حمل مرد اس پر بپھر جاتا ہے۔ لیکن عقرب عورت اس کے غصہ کی پرواہ کئے بغیر بستر پر دراز ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس واقعہ کے بعد حمل مرد پھر کبھی اپنی بیوی سے آرائش و زیبائش کی خواہش کا اظہار نہین کرتا۔ دونوں کی گھریلو زندگی پرمسرت ہوتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے جذبات پیش نظر رکھیں تو کامیاب ازدواجی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

عقرب عورت اور ثور مرد:

عقرب عورت اور ثور مرد اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ عقرب عورت پر مذہبی تعلیمات کا غلبہ ہوتا ہے اس کے علاوہ وہ اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کے لئے عموماً مذہبی کتب سے باآسانی حوالے تلاش کر لیتی ہے۔ بہرکیف دونوں ہمدرد اور انسان دوست ہوتے ہیں دونوں کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔

عقرب عورت اور جوزا مرد:

جوزا مرد اور عقرب عورت خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ کیونکہ عقرب عورت میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ جوزا کے ساتھ نباہ کرے اور اس پر غلبہ حاصل کئے رہے۔ عقرب عورت خلوت کی گرم جوش ساتھی ہے۔ اور جوزا مرد خلوت میں بھی ذہنی قربت اور پیار کی سرگوشیوں کو جسمانی قربت سے اہمیت دیتا ہے۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

دوسرے برجوں کے افراد میں سے حوت، سرطان، سنبلہ، جدی اور قوس کے ساتھ اچھے رہتے ہیں۔

برج قوس (Sagittarius)

(23 نومبر سے 20 دسمبر تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج قوس کی بیماریاں:

بخار، نزلہ و زکام، حلق کی بیماریاں، عرق النساء، گردن کا اکڑ پن، کولہوں کے زخم، جوڑوں کا درد، ہاضمے کی خرابی، گھٹیا، لنگڑا پن، حادثات کی چوٹیں۔

برج قوس کے موزوں پیشے:

سیاحت، ٹرانسپورٹ، تجارت، وکالت، سیاست، صحافت، درس و تدریس، تعلقات عامہ، سرکاری ملازمت، نشر و اشاعت، ایڈور ٹائزنگ، فوج، کھیل، انجینئرنگ، موسیقی، میڈیسن، ادب، اداکاری۔

برج قوس کی مشہور شخصیات:

سرونٹس چرچل، والٹ ڈزنی، فرینک سناترا، اسٹوریو کارینگی، میتھون، ولیم بکلے جونیئر، ماریا کیلاس، ایڈیتھ کیول پوپ، ڈیوڈ میرک، رابرٹ مویس، جوہن اوبسورن، سی رریمک، بلین رسل، ڈیوڈ سیکنڈ، جمین تھربر، جوڈ امیگو، بٹی گریبل، گری مالڈی، جولی ہیرس۔

قوس مرد:

قوس لوگ سچ کے اظہار میں کسی مصلحت سے کام نہیں لیتے۔ ان کی باتیں ان کے برج کی علامت تیر کی طرح تیکھی اور صاف ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ حد درجہ صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خواہ اس سے انہیں بھاری نقصان ہی کیوں نہ پہنچ رہا ہو۔ قوس لوگ کینہ پرور نہیں ہوتے۔ وہ اپنی غلطیوں کا فراخ دلی سے اعتراف کر لیتے ہیں۔ لیکن زبانی عملاً حرکات و سکنات اور طرز عمل سے وہ غلطی کا اعتراف لفظوں کے بجائے عمل سے کرتے ہیں۔ قوس مرد مزاج کے اعتبار سے عمر بھر کنوارا رہتا ہے۔ شادی اس کی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں لا سکتی۔ وہ ہمیشہ وہی کھلنڈرا، لاابالی، نوجوان رہتا

ہے، جسے محفلوں میں پسند کیا جاتا ہے اور لوگ تنہائی میں اس کی باتیں یاد کر کے ہنستے ہیں۔ قوس مرد کو آپ اپنی مرضی کے مطابق کبھی نہیں ڈھال سکیں گے۔ وہ اپنی مرضی کا بادشاہ ہوتا ہے۔

قوس عورت:

قوس عورت پہلی ہی نظر میں کیوپڈ کے تیر کا نشانہ بن کر محبت میں گرفتار نہیں ہو جاتی۔ یہ محبت کو اہمیت دیتی ہے مگر اس کے خیال میں یہ دنیا کی اہم ترین شے نہیں۔ یہ دوستانہ فضا میں زندگی گزارنے کو ترجیح دیتی ہے۔ قوس عورت سے اگر آپ شادی کر لیں تو آپ کو محسوس ہوگا کہ آپ کو ایک بہترین ساتھی یا دوست مل گیا ہے۔ ایسا ساتھی یا دوست جو ذہین، پرجوش اور حسین ہے۔ قوس عورت عام عورتوں کی طرح شکی مزاج اور حاسد نہیں ہوتی۔ قوس عورت کا قرب ایک طرح کا طلسم خانہ ہے جس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں۔

کون کیسا جیون ساتھی

قوس عورت اور سرطان مرد:

قوس لوگ برج حوت اور برج عقرب کے لوگوں کی طرح مذہبی خیالات کے حامل ہوتے ہیں اور تقریباً سب ہی قوس لوگ زندگی کے کسی نہ کسی حصہ میں مذہبی عقاید کی موافقت یا مخالفت کے بارے میں ضرور پرجوش ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود قوس لڑکی جب سرطان لڑکے سے محبت کرتی ہے تو مذہبی پند و نصائح کو یکسر نظر انداز کر دیتی ہے۔ دونوں میں اختلافات معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ اور بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کی غلطیوں کو بہت جلد بھلا دیتے ہیں۔ دونوں خلوت کے بہت اچھے ساتھی ہوتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرنے کے لئے دونوں کو چاہئے کہ ایک دوسرے کے جذبات کو پیش نظر رکھیں۔

قوس عورت اور اسد مرد:

قوس عورت اور اسد مرد میں رفاقت کے اگرچہ متعدد سنہری مواقع ہوتے ہیں۔ لیکن سیاروں اور برجوں کے اختلاف اور منفی اثرات کے باعث دونوں کی رفاقت میں کافی رکاوٹ بھی حائل ہو سکتی ہے۔ اور قربت بھی بڑھ سکتی ہے۔ یا دونوں ایک دوسرے کے لئے انتہائی خوشیوں کا باعث ہوتے ہیں۔ یا پھر دکھوں اور پریشانیوں کا۔ اسد اور قوس کی رفاقت کا انحصار بھی زائچوں میں دیگر سیاروں اور ستاروں کی پوزیشن پر ہوتا ہے۔ خوشگوار اور کامیاب بھی ہو سکتی ہے اور ناخوشگوار اور ناکام بھی۔

قوس عورت اور سنبلہ مرد:

قوس عورت کو جب سنبلہ مرد دل دیتا ہے تو نہ صرف اپنی تنہائی پسند عادت کو ختم کر دیتا ہے بلکہ کنوارا پن کی آزادی اور سکون بھی باآسانی نثار کر دیتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اپنی عزت نفس اور خود اعتمادی پر کسی صورت میں آنچ نہیں آنے دیتا ہے۔ وہ جس قوس لڑکی سے محبت کرتا ہے اسے کبھی عزت نفس کو مجروح کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں میں اختلافات معمولی اور عارضی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر دونوں خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں۔

قوس عورت اور میزان مرد:

قوس عورت اور میزان مرد کی رفاقت کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ ایسی قوس عورت جسے ماضی میں جوزا مرد یا سنبلہ مرد یا پھر قوس مرد نے ستایا ہو وہ جب میزان مرد کی رفاقت اختیار کرتی ہے تو اسے میزان مرد سے اتنی بھرپور محبت اور توجہ ملتی ہے کہ وہ ماضی کے تمام دکھ بھول جاتی ہے۔ دونوں کی گھریلو زندگی پرمسرت ہوتی ہے۔ دونوں خلوت کے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں کے درمیان دلچسپ نوک جھوک بھی ہوتی رہتی ہے۔ لیکن دونوں کے اختلافات عارضی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ دسونوں کی ازدواجی زندگی خوشگوار بسر ہوتی ہے۔

قوس عورت اور عقرب مرد:

قوس عورت اور عقرب مرد کی رفاقت ضبط و تحمل چاہتی ہے۔ خاص طور پر قوس عورت کو ا ہئے کہ وہ عقرب مرد کا احترام کرے اور اس کا ہر جائز کہنا مانے۔ عقرب مرد کو بھی چاہئے کہ وہ قوس عورت کی معمولی غلطی کو درگزر کرے اور پیار و محبت سے قوس عورت کو

سمجھائے۔ دونوں ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں تو ازدواجی زندگی خوشگوار بسر ہوسکتی ہے۔

قوس عورت اور قوس مرد:

ان دونوں کی رفاقت مجموعی طور پر خوشگوار رہتی ہے۔ معمولی نوعیت کے جھگڑے اور بحث وتکرار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مگر یہ سنگین صورت اختیار نہیں کرتا۔ دونوں خلوت پر جوش ساتھی ہوتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کے جذبات پیش نظر رکھیں تو زندگی دکھوں سے پاک اور خوشیوں کے سنگ گزر سکتی ہے۔

دوسرے برجوں کے افراد ساتھ:

دوسرے برجوں کے افراد میں سے ان کے تعلقات حمل، جدی اور دلو کے ساتھ اچھے رہتے ہیں۔

برج جدی (Capricorn)

(22 دسمبر سے 19 جنوری تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج جدی کی بیماریاں:

جوڑوں کا درد، جلدی امراض، الرجی، سر درد، اعصابی تناؤ، نظام ہضم کی خرابیاں، ذہنی پریشانیاں، امراض گردہ، دانتوں کی بیمارایں۔ بازو اور ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنا۔

برج جدی کے موزوں پیشے:

سول سروس، حساب دان، سیاست دان، ہڈیوں کے امراض کے ماہر، سائنس دان، انجینئر، استاد، موسیقار، بلڈر، آرکیٹیکٹ، ماہر طبیعات، اکاؤنٹنٹ، سرجن، معدنیات کا ماہر، تاریخ دان۔

برج جدی کی مشہور شخصیات:

ماؤزے تنگ، انور سادات، اسٹالن، رچرڈ نکسن سر اسحاق نیوٹن اوناسس، محمد علی، بنجمن فرینکلن، بیری گولڈ واٹر، ایوا گارڈنر، کیری گرانٹ، جون آف آرک، مارٹن لوتھر کنگ، ہنری طر، ایڈورڈ، اٹسن، ایلوس پر سلے، وڈ رو ولن، رڈیارڈ کپلنگ۔

جدی مرد:

جدی مرد سنجیدہ، کم گو، ذہن کے پکے اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ زندگی کی دوڑ میں دوسروں سے آگے نکلنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور مسلسل محنت سے ان کی یہ خواہش پوری ہوجاتی ہے۔ مزاج کے اعتبار سے یہ حاکمیت پسند ہوتے ہیں۔ اکثر جدی مرد ایسی عورت کو پسند کرتے ہیں جو ملازمت پیشہ نہ ہو البتہ بعض جدی مرد مالی ضروریات کے پیش نظر اس وقت تک بیوی کی ملازمت کو گوارا کر لیتے ہیں۔ جب تک ان کے گھریلو مالی حالات بہتر نہ ہوجائیں۔ جدی مرد میں ایسی خوبیاں بھی ہوتی ہیں جن کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس کی قربت سے تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا بیوی کے ساتھ محبت آمیز سلوک اور پھر یہ کہ جیسے وہ چاہتا ہے۔ ان سے لگاؤ اور وفاداری قابل قدر ہوتی ہے۔ جدی مرد کے التفات سے عورت کی بے چین روح کو قرار آجاتا ہے۔

جدی عورت:

یہ حسن و جمال کا پیکر اور ایسی خداداد صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہیں کہ زندگی کے مشکل مراحل سے باآسانی گزر جاتی ہیں۔ جدی عورت طبعاً حاکمیت پسند ہوتی ہے۔ محبت کے بعد جدی عورت یکسر بدل جاتی ہے۔ یہ حقیقت پسند ہوتی ہے۔ اور "عمل سے زندگی بنتی ہے" کے فارمولے پر یقین کرتی ہے۔ یہ ہنگامی حالات سے نمٹنا خوب جانتی ہے۔ جدی عورت کو اپنے گھر سے خاص لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ گھر کو سلیقے اور نفاست سے سجاتی ہے دولت کے استعمال میں یہ بہت محتاط ہوتی ہے۔ آپ اس کو فضول خرچ نہیں کہہ سکتے۔ اس میں مثبت خصوصیات یہ ہیں۔ ہمت وحوصلہ، ضبط وتحمل، قوت ارادی، اپنی ذات پر اعتماد، آزاد خیالی، مفاہمت پسندی اور مقاصد سے لگن، منفی پہلو یہ ہوتے ہیں۔ ضدی، چڑچڑی، وہمی اور کسی حد تک خود غرض۔

کون کیسا جیون ساتھی

جدی عورت اور اسد مرد:

اسد مرد کی خوداعتمادی کا یہ عالم ہوتا ہے کہ وہ خود کو دنیا کا

برج دلو (Aquarius)

(20 جنوری سے 19 فروری تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج دلو کی بیماریاں:

امراض قلب، مثانہ کی بیماریاں، کمر کے اوپر کے حصوں کا درد، اعصابی بیماریاں، بے خوابی، انتڑیوں کی خرابی، ٹانگ کے زخم۔

برج دلو کے موزوں پیشے:

صحافت، ادب، سیاست، طب، سراغ رسانی، سیاحت، درس و تدریس، موسیقی، ریڈیو، ٹیلی ویژن، تعمیرات، اندرونی آرائش، طباعت واشاعت، اشتہارات، تعلقات عامہ، املاک کی خرید و فروخت سماجی خدمات کے ادارے، تخلیق اور ایجاد سے متعلق تمام شعبے۔

برج دلو کی مشہور شخصیات:

جم براؤن، فرانس بیکن، چارلس ڈارون، تھامس ایڈیسن، گلیلو۔ کلارک گیبل، شرلاک ہومز، جارج جیفرسن، ابراہیم لنکن، جنرل ڈوگلس، میک آرتھر، سمرسٹ ماہم، کم نوبک، پال نیومین، کارمن روک ویل، فرینکلن ڈی روز ویلٹ، بل رابسن، ورجینیا وولف، جوہن وارنر، پرنس کیروین آف موناکو۔

دلومرد:

دلومرد انسان دوست ہمدرد اور مخلص ہوتا ہے۔ ان کی سوچ کا کینوس بہت وسیع ہوتا ہے یہ عموماً پوری انسانیت کی بھلائی کے لئے سوچتے ہیں۔ یہ سب کے لئے ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ ان میں بلا کی قوت برداشت ہوتی ہے۔

یہ شادی کے معاملے میں عجلت کے قائل نہیں ہوتے۔ یہ دوستی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اور طبعاً قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ ایسی باتیں جن میں اقوام کی، گروہوں کی، افراد کی انسانیت کی فلاح کا ذکر ہو انہیں بہت جلد اپنی طرف راغب کر لیتی ہیں۔

دلومرد ہر چیلنج قبول کرتے ہیں۔ اور ان کا مقابلہ بڑی مہارت سے کرتے ہیں۔ یہ افسردہ ماحول پلک جھپکتے خوشگوار بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ اپنے جذبات کے سچے اظہار میں بخل سے کام لیتے ہیں۔ ایسی یکام جو بظاہر ناممکن دکھائی دیتے ہیں۔ مگر دلومرد انہیں اپنی ہمت اور صلاحیت سے بخوبی انجام دے دیتے ہیں۔

دلوعورت:

دلوعورت بڑی خوب صورت اور من موہنی ہوتی ہے لیکن اگر کوئی دلوعورت خوب صورت اور من موہنی نہ ہوتو وہ بھی اپنے اندر ایک عجیب سی کشش ضرور رکھتی ہے۔ دلوعورت کھلے دل و دماغ کی مالک ہوتی ہے۔ دلوعورت میں ایثار کرنے والی منفرد عادات رکھنے والی، نیک دل، خود اعتمادی کا پیکر، وسیع النظر، اپنی رائے رکھنے والی، انکسار پسند، دوست پسند، موڈی، اصلاح پسند، سچی اور مہذب، یہ سب عنصر موجود ہوتے ہیں۔ دلوعورت خود کو ماحول اور حالات سے ہم آہنگ رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر وہ کسی چیز کی خواہش کرے اور اس کے حصول میں ناکام رہے تو مایوس یا چڑچڑی نہیں ہوتی۔ دلوعورت بہترین بیوی ثابت ہوتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

دلوعورت اور سرطان مرد:

دلوعورت اور سرطان مرد دونوں میں بہت سی عادتیں ملتی جلتی ہیں۔ جیسے دونوں معمولات کی یکسانیت سے اکتا جاتے ہیں۔ دونوں قدرتی مناظر سے یکساں محظوظ ہوتے ہیں۔ دونوں کو آبشار اور پرسکون اور سرسبز قدرتی مناظر مسحور کر دیتے ہیں۔ دونوں مظہر قدرت سے اس قدر اثر قبول کرتے ہیں کہ یہ مناظر اکثر ان کی جنسی رقابت کے محرک ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ سرطان مرد میں چونکہ حاکمیت کا جذبہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بعض اوقات دونوں میں معمولی اختلاف بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن جلد دونوں صلح کر لیتے ہیں۔ ان کے اختلافات عارضی ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خاص خیال رکھنے سے یہ جوڑا مثالی جوڑا ہو سکتا ہے۔

دلوعورت اور اسد مرد:

دلوعورت کے منفرد حسن تکلم سے ایک عام آدمی کی طرح اسد مرد

بھی تذبذب میں مبتلا ہوجاتا ہے لیکن وہ اپنے شاہانہ مزاج کے باعث اپنی دلی کیفیت کا اظہار نہیں کرتا اور ظاہر کرتا ہے جیسے اس نے اس کے منفرد انداز تکلم کا کوئی نوٹس نہیں لیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسد مرد دلو عورت سے فوراً متاثر ہوجاتا ہے اور اس حد تک کہ اس کی ہر بات ماننے پر آمادہ ہوجاتا ہے جس چیز کی دلو عورت فرمائش کرتی ہے وہ پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دلو عورت اور اسد مرد کی رفاقت اسی صورت میں کامیاب ثابت ہوسکتی ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی منفی خصوصیات کو نظر انداز کرتے رہیں۔

دلو عورت اور سنبلہ مرد:

دلو اور سنبلہ کی بعض خصوصیات ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی بنا پر دونوں میں رفاقت صرف اسی صورت میں کامیاب ہوسکتی ہے کہ دونوں میں سچی محبت ہو ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں۔ ویسے کامیاب جیون ساتھی صحیح معنوں میں وہی ہوتے ہیں۔ جو ایک دوسرے سے سچی محبت کرتے ہیں۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

دوسرے برجوں کے افراد میں دلو عورت کے تعلقات برج جوزا، قوس، جدی، حوت اور برج حمل کے ساتھ اچھے ثابت ہوتے ہیں۔

دلو عورت اور میزان مرد:

دلو عورت اور میزان مرد اچھے جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ میزان مرد پرکشش شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور دلو عورت اپنے اندر ایک خاص قسم کی کشش رکھتی ہے۔ دونون خلوت کے پرجوش ساتھی ہوتے ہیں۔ دلو عورت میں چونکہ حسد کا مادہ نہیں ہوتا اسی وجہ سے وہ میزان مرد کی کسی بات کا برا نہیں مانتی چاہے وہ کسی لڑکی کے بارے میں ہو۔ دلو عورت اور میزان مرد دونوں اپنے گھر بہت اہمیت دیتے ہیں۔ بچوں کی صحت اور پڑھائی کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ دلو عورت اور میزان مرد ایک اچھا جوڑا ہے۔

دلو عورت اور دلو مرد:

دلو عورت اور دلو مرد بھی اچھے لائف پارٹنر ثابت ہوسکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے جذبات کا خاص خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کی منفی خصوصیات کو نظر انداز کرتے رہیں۔ بعض اوقات دلو عورت ور دلو مرد میں معمولی اختلافات ہوجاتے ہیں۔ لیکن یہ اختلافات عارضی ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر دونوں اچھے لائف پارٹنر ثابت ہوتے ہیں۔

برج حوت (Pisces)

(19 فروری سے 20 مارچ تک پیدا ہونیوالوں کیلئے)

برج حوت کی بیماریاں:

پاؤں کی خرابی یا لنگڑا پن، نمونیہ، گھٹیا کا درد، پھیپھڑوں کی بیماریاں، ٹخنوں اور انگوٹھوں کی تکالیف، آنکھوں کی بیماریاں، نظام ہضم کی خرابی۔

برج حوت کے موزوں پیشے:

عوامی رابطے کے تمام شعبے، اندرونی آرائش، سرامیکس، فرنیچر سازی، طبی تحقیق، نفسیات اور جاسوسی کے شعبے، سیاست اور سماجی بہبود کے شعبے، ناشر، نقاد، لائبریرین، لیکچرار، ادیب، ڈرامہ نگار، شاعر، ایڈورٹائزنگ، کاپی رائٹر، اداکاری، ایجنسی ورک، نرسنگ، ریسٹورنٹ، فوڈ بزنس، سیر و سیاحت کے شعبے۔

برج حوت کی مشہور شخصیات:

الیگزینڈر گراہم بیل، جوہن فوسٹر ڈلس، البرٹ آئن اسٹائن، پٹیریشیا ہرسٹ، وکٹر ہیوگو، ویکس، ہیریسن، لارڈ اسنوڈون، ٹیڈ کنیڈی، جیری لیوس، مائیک مینسفیلڈ، مائیکل انجیلو، جمیس، میڈیسن، پیٹریشیا نکسن، ایلزبتھ ٹیلر، تھامس وولف، جارج واشنگٹن، ہیریلڈ ولسن، الفرڈ ای نیومین، ڈیوڈ نیون۔

حوت مرد:

حوت مرد بڑے ذہین ہوتے ہیں اور اپنے کام میں مگن رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور چونکہ مفاہمت پسند ہوتے ہیں۔ لہٰذا کسی سے تصادم مول لینا پسند نہیں کرتے۔

ان میں مثبت خوبیاں یہ ہوتی ہیں۔ روحانی آ گہی، فلسفیانہ

بصیرت، قیافہ شناسی، عاجزی و انکساری، زود حسی، رحم دلی اور حوت مرد میں منفی خصوصیات یہ ہوتی ہیں۔ خوفزدگی، اذیت پسندی، پریشان خیالی، غیر مستقل مزاجی، تن آسانی حوت مرد خوابوں کی دنیا کے باسی ہوتے ہیں۔ چلتے پھرتے بھی خواب دیکھتے ہیں۔ لیکن ان میں یہ امکان ہر وقت موجود رہتا ہے کہ یہ اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود بڑے [illegible] نامے انجام دے کر شہرت اور کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

حوت عورت:

حوت خواتین سحر انگیز شخصیت کی مالک ہوتی ہیں۔ یہ بڑی خوب صورت یعنی مثل پری ہوتی ہیں۔ اگر آپ کسی حوت عورت کی آنکھوں میں جھانکئے تو آپ کو اپنے آپ عجیب لہریں رینگتی محسوس ہوں گی۔ آپ اس کی جادوئی آنکھوں سے نہیں بچ سکتے۔ حوت عورت کم گو اور آسانی سے گھلنے ملنے والی نہیں ہوتی۔ مشکل اور پیچیدہ حالات کا مقابلہ اس کے بس کی بات نہیں، ایسے میں یہ فرار کی راہ اختیار کرتی ہے۔ اور اگر کسی سے محبت کر بیٹھے تو اس کے لئے جان قربان کر دینے سے بھی گریز نہیں کرتی۔ حوت عورت اچھی بیوی ثابت ہوتی ہے۔

کون کیسا جیون ساتھی

حوت عورت اور حمل مرد:

حوت عورت اور حمل مرد جب ''کیوپڈ کے تیر'' کا نشانہ بنتے ہیں تو قدرت مسکراتی ہے۔ ان دونوں کی رفاقت ہر لحاظ سے مکمل اور حقیقی رفاقت ہوتی ہے کیونکہ کوئی مرد حمل مرد سے اور کوئی حوت عورت سے زیادہ مکمل عورت نہیں ہوتی۔

دونوں کی رفاقت میں حمل کی تابناک وجاہت اور ہوت کی اطاعت شعاری بھرپور جھلکتی ہے۔ دونوں جسمانی طور پر رومیو اور جولیٹ کے مماثل ہوتے ہیں۔

دونوں کی گھریلو زندگی خوشیوں اور مسرتوں سے بھرپور ہوتی ہے۔ ان کی جنسی رفاقت مثالی ہوتی ہے۔ یہ دونوں قابل رشک جیون ساتھی ہوتے ہیں۔

حوت عورت اور سرطان مرد:

حوت عورت اور سرطان مرد کی رفاقت کامیاب رہتی ہے۔ کیونکہ دونوں موڈی ہوتے ہیں۔ سرطان مرد کا مزاج پل پل میں بدلتا رہتا ہے اور حوت عورت بھی بالکل سرطان مرد کی طرح ہوتی ہے۔ دونوں میں معمولی اختلافات تو ہوتے ہیں۔ مگر جلد پھر ایک ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ اچھے ہم عصر ثابت ہوتے ہیں۔

حوت عورت اور عقرب مرد:

حوت عورت اور عقرب مرد دونوں اچھے شریک حیات ثابت ہوتے ہیں۔ حوت عورت کا مزاج گھریلو قسم کا ہوتا ہے اور عقرب مرد کو یہ بات بہت پسند ہوتی ہے۔ دونوں میں بہت کم اور معمولی اختلافات ہوتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں اچھے لائف پارٹنر ثابت ہوتے ہیں۔

حوت عورت اور حوت مرد:

یہ دونوں بھی اچھے لائف پارٹنر ثابت ہوتے ہیں۔ حوت عورت اور حوت مرد دونوں کیونکہ وفا کا پیکر اور محبتوں کا مسکن ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان دونوں کی زندگی خوشگوار گزرتی ہے۔ دونوں میں بہت کم جھگڑا ہوتا ہے۔ یہ ایک دوسرے سے زیادہ عرصے تک خفا نہیں رہ سکتے۔ دونوں خلوت کے پرجوش ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دونوں کی ازدواجی زندگی مجموعی طور پر اچھی بسر ہوتی ہے۔

دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ:

حوت عورت کے دوسرے برجوں کے افراد کے ساتھ تعلقات اچھے رہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ برج جدی۔ برج دلو۔ اور برج ثور۔

☆☆

فہرست

شمع بک ایجنسی

نوید اسکوائر اردو بازار کراچی

علاج معالجہ

کتاب	مصنف
معدہ اور پیٹ کی بیماریوں کا علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
بچوں کی بیماریوں کا شہد سے علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
جوڑ اور جسمانی درد اور علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
بلڈ پریشر (بلند فشار خون)	حکیم غلام مصطفیٰ
ورزش کریں اسمارٹ رہیں	حکیم غلام مصطفیٰ
موٹاپے کا علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
ہیپاٹائٹس اور علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
کولیسٹرول اور علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
اعصابی بیماریاں	حکیم غلام مصطفیٰ
دل کی بیماریاں	حکیم غلام مصطفیٰ
کلونجی سے علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
شوگر (ذیابطیس)	حکیم غلام مصطفیٰ
کینسر (سرطان)	حکیم غلام مصطفیٰ
سر درد اور علاج	حکیم غلام مصطفیٰ
زبیدہ آپا کے ٹوٹکے	ادارہ
رنگ و روشنی سے علاج	ڈاکٹر حشمت جاہ
آب زم زم سے شفا	ڈاکٹر حشمت جاہ
موٹاپا کم کیجیے	صفدر شاہین
طب نبوی	صفدر شاہین
طب روحانی	صفدر شاہین
اپنا علاج خود کیجیے	صفدر شاہین
طب لقمانی	غلام مصطفیٰ آکاش
طبی علاج	امام بخش بلوچ
غذاؤں سے تندرستی	امام بخش بلوچ
پھلوں سے علاج	حکیم فیض عالم فیض
سبزیوں سے علاج	حکیم فیض عالم فیض
پھلوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے علاج	حکیم فیض عالم فیض
خشک میوہ جات سے علاج	حکیم فیض عالم فیض
پھلوں اور سبزیوں سے علاج	حکیم فیض عالم فیض
پھلوں اور سبزیوں کے طبی فوائد	امام بخش بلوچ
شہد سے علاج (بڑی)	مسلم اعظمی
کالی مرچ سے علاج	حکیم طارق مدنی
بادام سے علاج	حکیم طارق مدنی
کلونجی سے علاج	حکیم طارق مدنی
زیتون سے علاج	حکیم طارق مدنی
گھر کا دواخانہ (درمیانہ)	حکیم عبدالقدوس
شوگر (ذیابیطس)	حکیم محمد نصیر
کینسر علاج اور تدبیر	حکیم محمد نصیر
بلڈ پریشر اور تدبیر	حکیم محمد نصیر
ماں اور بچہ کی بیماریاں	حکیم فیض عالم فیض
سر درد علاج اور تدبیر	حکیم محمد نصیر
السر علاج اور تدبیر	حکیم محمد نصیر
جوڑوں اور جسم کا درد	حکیم محمد نصیر
امراض قلب	حکیم محمد نصیر
اعصابی بیماریاں	حکیم محمد نصیر
زنانہ امراض	اکرم صاحب
خواتین کی بیماریاں	مسلم اعظمی
آسان ورزشیں	شاکر عثمانی

روحانی کتب

کتاب	مصنف
اعداد کی کرشمہ سازی	نسیم نیازی
اعداد میں قسمت	ارائیل دان میکر
علم الاعداد	ندیم ساگر
آپ کیا ہیں؟ (علم الاعداد کی روشنی میں)	ایم عرفان علی
خوابوں کے اسرار	خیام دہلوی
اعداد اور قسمت	سلطان سرمد
خواب اور تعبیر خواب	خیام دہلوی
خواب نامہ (درمیانہ)	اقبال احمد مدنی
خواب اور تعبیر	ڈاکٹر حشمت جاہ
خواب نامہ یوسفی (بڑا سائز)	صفدر شاہین
مدنی خواب نامہ	اقبال احمد مدنی
شمع فالنامہ	اقبال احمد مدنی
روحانی فالنامہ (درمیانہ)	اقبال احمد مدنی
جدید ٹیلی پیتھی سیکھیے	اقبال احمد مدنی
ٹیلی پیتھی سیکھیے	مسلم اعظمی
ٹیلی پیتھی کیا ہے؟	ڈاکٹر انور پراچہ
ٹیلی پیتھی اور مراقبہ	ڈاکٹر انور پراچہ
ہپناٹزم سیکھیے	ڈاکٹر حشمت جاہ
مسمریزم سیکھیے	ڈاکٹر حشمت جاہ
پامسٹری گائیڈ	ایم ذیشان
کیرو کی پامسٹری	اقبال احمد مدنی
چہرہ شناسی سیکھیے	اقبال احمد مدنی
علم النفس سیکھیے	ڈاکٹر حشمت جاہ
آسان یوگا	اظہر کلیم
یوگا سیکھیے	اظہر کلیم
فن دست شناسی	وی اے کے آئیر
فن جادوگری	صفدر شاہین
چھ پراسرار علم	ایس اے صدیقی
مراقبہ	ڈاکٹر انوار پراچہ

نگینے اور پتھر

کتاب	مصنف
نگینے بولتے ہیں	ڈاکٹر حشمت جاہ
پتھروں کے خواص اور فوائد	شاکر عثمانی
انسان اور قدرتی پتھر	صفدر شاہین
شعبدہ بازی سیکھیے	ایم عرفان علی
شعبدہ بازی کے کھیل	ڈاکٹر حشمت جاہ
شعبدہ بازی	ڈاکٹر حشمت جاہ

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
اردو بازار
کراچی